باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

96

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جون 2014ء شعبان المعظم 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- شاہی مرکب سے جولائی کا رمضان بھی دسمبر جیسا
- طویل بیماریوں سے نجات' موسمی پھلوں کیساتھ
- پاؤں دبایئے' سہلایئے اور فریش ہو جایئے
- یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل
- بے انتہا ترقی و عزت' صرف ایک ماہ میں
- جنات سے دوستی! مگر کیسے؟ ابھی پڑھیں!
- کریلا مزیدار غذا' کئی بیماریوں سے شفاء
- لاعلاج بیماری کا علاج آسان وظیفہ سے
- لیکوریا کیلئے میری ساس کا آزمودہ نسخہ
- گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
- استخارہ عجیب صرف پانچ منٹ میں
- اب عبقری لایا حسن افزاء چٹکلے

عبقری کا ایثار

اخراجات کی بارش' مہنگائی کا طوفان۔۔۔۔!
لیکن عبقری نے اپنی ادویات کے صفحات کم کر کے قارئین کو دے دیئے۔ (تفصیلات صفحہ نمبر ایک)

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/ 250/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	جنتی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمزوروں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گٹھیا، جوڑوں کے درد سے نجات کورس	500/-
17	چلغوزہ سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزا ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دمہ والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی چٹکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زرغونی تقرانی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	ہارموز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلوگرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری کا ایثار

قارئین! ماہنامہ عبقری جب سے شروع ہوا ہے اُس وقت سے کوشش رہی ہے کہ مخلوق خدا کیلئے زیادہ سے زیادہ آسانیاں پیدا کی جائیں۔ موجودہ دور میں ہوشربا مہنگائی' بڑھتی قیمتوں اور اخراجات میں اضافہ جس انداز میں ہورہا ہے وہ سب کے سامنے ہے لیکن۔۔۔! عبقری نے قارئین کی پسندیدگی اور اصرار کو مدنظر رکھتے ہوئے "عبقری ادویات کے تعارف" کے صفحات کم کرکے اپنے قارئین کی پسندیدگی کیلئے ایثار کا مظاہرہ کیا ہے۔ قابل مسرت بات: قارئین کے پسندیدہ ترین کالم "جنات کا پیدائشی دوست" کے صفحات میں اضافہ کیا تاکہ قارئین زیادہ سے زیادہ اس مفید کالم سے استفادہ کرسکیں۔

0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-	81	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	82	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	83	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
4	اندرونی بیماریاں اور اچھے علاج	180/-	84	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
5	آزمودہ مجرب علاج	170/-	85	شخصیت [illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
6	آداب معرفت	250/-	86	شہید پاکستان	250/-
7	آسان نسخوں سے حیرت انگیز فوائد (اردو، انگلش)	180/-	87	شاداب زندگی کے لازوال نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
8	1947ء کے مظلوم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	88	صوفی ازم اور [illegible]	160/-
9	اقوال اولیاء	350/-	89	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	90	صحت بخش خوش ذائقہ دوائیں اور سائنسی اصول	150/-
11	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	91	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
12	[illegible] اور ان کے کرشمات	180/-	92	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
13	بہترین نسخوں کا بہترین علاج	150/-	93	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
14	[illegible]	160/-	94	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
15	[illegible]	160/-	95	صدقہ [illegible] کے کرشمات	200/-
16	[illegible] کی زندگی کے انمول تجربات	250/-	96	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
17	[illegible] اسلام اور جدید سائنس	200/-	97	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
18	[illegible] زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	98	عامل کامل بننے کے راز	200/-
19	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	99	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
20	پرسکون زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	100	[illegible]	2100/-
21	تجربات سے صحت و تندرستی	200/-	101	[illegible]	[illegible]
22	پرسکون زندگی کی خواہش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	102	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
23	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	103	[illegible]	40/-
24	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	104	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
25	[illegible]	200/-	105	قبض سے چھٹکارا	120/-
26	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	106	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
27	توبہ کے کمالات	200/-	107	قدرت کا انعام [illegible]	300/-
28	تعویذ کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	108	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
29	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	109	کامیاب شادی کے [illegible] اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
30	جنوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	110	کرامات اولیاء	200/-
31	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	111	[illegible]	200/-
32	[illegible]	300/-	112	کلونجی کے کرشمات	70/-
33	جنسی بیماریوں کا نبوی علاج [illegible] اور جدید سائنس	150/-	113	[illegible]	600/-
34	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	114	کشف اور [illegible] روحانی قوتوں کا حصول	200/-
35	جادو جنات سے پیدا ہونے والے امراض کا آزمودہ روحانی علاج	180/-	115	کامیاب عامل بنیے	180/-
36	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	116	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
37	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	117	[illegible]	100/-
38	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	118	گھریلو ٹوٹکے [illegible] کے تجربات	400/-
39	[illegible]	150/-	119	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
40	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	120	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
41	[illegible]	120/-	121	[illegible]	200/-
42	جنسی جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	122	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
43	حال دل	200/-	123	[illegible] کے کرشمات	10/-
44	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	124	مختلف دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
45	[illegible]	400/-	125	[illegible]	250/-
46	[illegible]	250/-	126	[illegible] آزمودہ راز	10/-
47	[illegible]	200/-	127	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
48	[illegible]	250/-	128	[illegible]	200/-
49	[illegible] کرشمات	80/-	129	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
50	[illegible]	450/-	130	معرفت کے حقائق	180/-
51	خواتین کے حسن و جمال کے [illegible] راز	250/-	131	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
52	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	132	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
53	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	133	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
54	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	134	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
55	خواتین کی ازدواجی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	135	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
56	[illegible] (اردو)	10/-	136	[illegible]	300/-
57	[illegible] (انگلش)	10/-	137	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
58	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	138	[illegible]	200/-
59	[illegible]	180/-	139	مختلف غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
60	[illegible]	200/-	140	[illegible]	170/-
61	[illegible] کے کرشمات	10/-	141	[illegible]	250/-
62	[illegible]	200/-	142	[illegible] کے تجربات	200/-
63	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	143	[illegible] نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
64	[illegible]	350/-	144	[illegible]	150/-
65	[illegible]	250	145	[illegible]	200/-
66	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-	146	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	150/-
67	[illegible]	10/-	147	[illegible] روحانی تجربات	80/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	148	[illegible]	300/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	149	[illegible]	40/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	150	ندامت کے آنسو	200/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	151	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	200/-
72	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	152	[illegible] اور جدید سائنس	300/-
73	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	153	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
74	[illegible]	250/-	154	[illegible] اور جدید سائنس	150/-
75	[illegible]	10/-	155	[illegible]	10/-
76	[illegible]	10/-	156	[illegible]	200/-
77	[illegible]	250/-	157	[illegible]	180/-
78	[illegible]	150/-	158	[illegible]	120/-
79	[illegible]	250/-	159	[illegible]	150/-
80	[illegible]	[illegible]			

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿القرآن﴾

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 8 | جون 2014ء شعبان المعظم 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جون 2014ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 690 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

رمضان المبارک کی قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح نفس، تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ جس میں حکیم صاحب دامت برکاتہم سے روزانہ ملاقات، مصافحہ، صبح وشام بالمشافہ درس سننے کی سعادت، تعویذ خضری اور لاکھوں مرتبہ سورۂ کافرون کا دم شدہ تیل و پانی ہدیہ دیا جائیگا، صحت کے اصولوں کے مطابق بہترین رہائش وکھانا اور 24 گھنٹے بجلی میسر ہوگی۔ پورا مہینہ، چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ ہدایات: جوتوں کیلئے کپڑے کی موٹی تھیلی، موسم کے اعتبار سے مختصر بستر۔ 18 سال سے کم عمر بچے اور بغیر شناختی کارڈ ہرگز نہ آئیں۔ 27 ویں شب خاص درس ہوگا۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلینگے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لئے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں — کتابیں ہم خود وصول کرلینگے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-34725801-37425802-37425803

ماہ مبارک کے خاص پانچ پیکیج

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان المبارک کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1۔ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2۔ان کیلئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور سحری سے لے کر افطار تک کرتی رہتی ہیں۔ 3۔جنت ہر روز ان کیلئے آراستہ کی جاتی ہے پھر حق سبحانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیزی طرف آئیں۔ 4۔اس میں سرکش شیاطین قید کردیے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جس کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5۔رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کیلئے مغفرت کی جاتی ہے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے عرض کیا کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔ (مسند احمد بزار) **آپ ﷺ کے بددعا دیئے گئے تین شخص:** حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عجرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منبر کے قریب ہوجاؤ ہم لوگ حاضر ہوگئے جب حضور ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔ جب منبر کے دوسرے درجہ پر قدم مبارک رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔ جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔۔۔ جب آپ خطبہ سے فارغ ہوکر نیچے اترے تو ہم نے عرض کیا کہ ہم نے آج آپ سے (منبر پر چڑھتے ہوئے) ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی تھی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو جو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی' میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔ جب میں نے تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین دونوں یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو آئیں اور وہ ان کی خدمت کرکے جنت میں داخل نہ ہوجائے۔ تو میں نے کہا آمین۔ (حاکم)۔ **دس لاکھ کی جہنم سے آزادی:** اللہ تعالیٰ رمضان میں ہر روز دس لاکھ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب رمضان المبارک کی 29 ویں شب ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے ان کے مجموعہ کے برابر اس ایک رات میں آزاد کرتا ہے۔ پھر جب عیدالفطر کی رات آتی ہے تو ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کی خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے اے گروہ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے پورا کام کرلیا' فرشتے عرض کرتے ہیں اس کو پورا اجر دیا جائے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔ (اصبہانی)

حالِ دل

جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا — ایڈیٹر کے قلم سے

پچھلے جتنے رمضان بھی گزرے کیسے گزرے؟ ہر آنے والا رمضان موازنے اور احتساب کا رمضان ہوتا ہے۔ زندگی کا حال تو یہ ہے کہ نامعلوم آئندہ رمضان آئے یا نہ آئے۔۔۔ دل کی دنیا کب اجڑ جائے۔۔۔ خطرہ ایک اور بھی ہے کہ رمضان تو آئے لیکن میں اس کی تیاری نہ کرپاؤں۔ کیونکہ مومن کا ایمان بڑھتا اور کم ہوتا رہتا ہے۔ فرشتوں کا ایمان سدا ایک جگہ رہتا ہے اور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایمان ہمیشہ بڑھتا ہی رہتا تھا۔ شاید یہ رمضان ایسا ہو جس کو ہم پائیں تو سہی لیکن اس کو ویسا نہ گزار سکیں جیسا میرے محبوب مدینے والے ﷺ کی چاہت ہے۔

آیئے! اس رمضان میں ہم ان چند چیزوں کا بہت خیال رکھیں۔ **پہلی بات:** ابھی سے رزق حلال جمع کرنا شروع کردیں جو رمضان میں کھائیں' کیونکہ ہر انسان کو خود علم ہوتا ہے کہ میرا رزق کہاں کہاں مشکوک اور حرام ہے۔ **دوسری بات:** جو گناہ کررہے چھوٹے یا بڑے ابھی سے ان کیلئے توبہ اور استغفار ندامت اور اس سے بچنے کی تدبیر شروع کردیں۔ **تیسری بات:** اگر کسی کے لیے دل میں کینہ' بغض اور کدورت ہو ختم نہ بھی ہوتی ہو تو اس کو ختم کرنے کیلئے اپنے دل پر مسلسل درود پاک دم کریں اور دل کو مائل کریں کہ اے دل! اگر تو اسی کیفیت کے ساتھ مردہ ہوگیا تو آگے تیرا کیا بنے گا۔۔۔؟ مخلوق کو تو شاید منہ دکھا سکے لیکن اللہ کو منہ کیسے دکھائے گا۔۔۔؟ **چوتھی بات:** آخری عشرے کا خاص خیال رکھیں' کہیں آخری عشرہ شاپنگ' مہندیاں' چوڑیاں' جوتیاں' سوٹ' بازاروں کی خریداری میں ضائع کرکے آخری عشرہ کے دن رات کے روحانی کمالات سے محروم نہ ہوجائیں کیونکہ شیطان اور نفس آخری عشرہ کیلئے رمضان سے پہلے پروگرام بنواتا ہے۔ آخری عشرہ میں ایک خاص روگ جو اس امت کو لگا ہے وہ عید کے نام پر گفٹ اور ہدیے ہیں کوئی حرج نہیں لیکن عید کے بعد دے دیں۔ ناک ہی تو ہے۔۔۔ بقول ایک اللہ والے کے مٹی کا بنا ہوا ہے اتار کر جیب میں رکھ لیں۔ دنیا کے کتنے لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی غرض کیلئے اپنی ناک کو نہیں دیکھتے صرف اور صرف فرض کو دیکھتے ہیں۔ **پانچویں بات:** عید کی رات کا اور عید کے دن کا خاص خیال رکھیں۔ سارے مہینے کی محنت' دعائیں' ذکر' تسبیحات' سخت گرمی کا روزہ۔۔۔ عید کی رات کی غفلت یا غلطیاں اور عید کے دن کی غلطیاں اور غفلت اور بعض اوقات غلطیاں نہیں بڑے بڑے گناہوں کی پلاننگ ہوتی ہے۔ بس اس کی احتیاط کریں۔ **چھٹی بات:** گلقند' گلاب کے پھول کی تازہ بنی ہو دو چمچ سحری کے آخری وقت میں چبا کر اوپر سے ایک گلاس پانی پی لیں۔ سارا دن میں روزہ نہیں لگے گا۔ پیاس کی حدت شدت اور پیاس کی گرمی کا بہترین اور لاجواب ٹانک ہے۔ حتیٰ کہ کمزوری نہیں ہوتی اگر گلقند کے ساتھ ایک کپ خالص عرق گلاب پی لیں تو پھر تو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ ایک اور فائدہ مند چیز سامنے آئی ہے تین کھجوریں رات کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کپ گرم پانی میں بھگودیں' صبح مل چھان کر اس کا پانی اور گلقند پی لیں اور اوپر سے ایک کپ عرق گلاب پی لیں' چاہیں تو یہی کھجوریں عرق گلاب میں بھگودیں۔ صبح مل کر چھانیں نہیں' بس گھٹلی نکال کر گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ پیاس ہرگز نہیں لگے گی اور سارا دن میں کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ **ساتویں بات:** فیصلہ کریں کہ آپ کوئی ذکر متعین کرلیں کہ میں نے اسی رمضان میں اس کو اتنے لاکھ ضرور ضرور پڑھنا ہے اور اپنے اوپر مسلط کریں جب ذکر اپنے اوپر مسلط کریں گے تو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ ذکر کرسکیں گے اور ذکر پھر ہوگا۔ اگر ذکر مسلط نہ کیا تو ذکر نہیں ہوگا اور رمضان میں سب سے بہترین ذکر جو سارا دن کھلا آپ پڑھیں وہ ہے **رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ** ﴿مومنون ۱۱۸﴾ صبح وشام اوراد کار بھی کرسکتے ہیں لیکن سارا دن اگر لاکھوں پڑھیں تو اس سے رزق' برکت' جادو کا توڑ' بیماریوں کا حل' بندشوں کا توڑ' رشتوں کے مسائل' گھریلو الجھنیں' روزی کے مسائل' دشموں کا دفعیہ' حالات کی پریشانی کا حل اور زندگی کے مسائل کا آخری حل یہی ذکر ہے۔

انگور کے دانے' آنسو اور مفلسی: میں ایک جگہ سے گزر رہا تھا کہ ایک دکان پر ایک شخص مفلسی کے عالم میں بیٹھا دکھائی دیا' ظاہری اسباب کے لحاظ سے بظاہر وہ بالکل خالی تھا' میں اس کی دکان میں چلا گیا اور اسے ''دو انمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' کچھ عرصہ کے بعد میں اس کی دکان پر گیا تو بہت گرمجوشی سے ملا' دکان کی حالت وہی تھی۔ میں نے کہا کوئی راہ نکلی۔ کہنے لگے: آثار ظاہر ہو رہے ہیں، سب سے پہلا تو یہ اثر ہوا کہ میرا پینتیس چھتیس لاکھ ڈوبا ہوا تھا۔ ملنے کی امید نہیں تھی سترہ سال ہوگئے تھے، وہی لوگ خود مجھ سے رابطہ کررہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم دے دیں گے۔ کچھ دے گئے ہیں اس طرح لاکھوں روپے آگئے ہیں۔ اب میں دکان کا فرنیچر تبدیل کرنے کا سوچ رہا ہوں' اس میں مال ڈالنے کی ترتیب بنا رہا ہوں۔ وہ مجھ سے کہنے لگا کہ کچھ کھائیں پئیں گے اور بھاگ کے انگور لے آیا' کوئی دو تین دانے میں نے انگور کے کھا لیے اور یقین جانیے! انگور کے دانے میرے منہ میں تھے اور میری آنکھوں سے خوشی کے آنسو ٹپک رہے تھے کہ الحمدللہ اس شخص کا ایمان بچ گیا کیونکہ وہ شخص حالات کی ایسی گردش میں تھا کہ ایمان چھن جانے کا خطرہ موجود تھا۔ ہم تو پورے عالم کے ایمان کی خیر مانگنے والے ہیں۔ ہمارے دل میں تو کافر کے لیے بھی خیر خواہی کا جذبہ ہے کہ اللہ اس کو بھی ایمان دے دے اور اس کو بھی جہنم کی آگ سے بچالے۔

مفلسی: حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: جس کو خطرہ ہو کہ میرا مفلسی میں ایمان کم ہوجاتا ہے تو وہ اپنے دل کے ساتھ جیب لگوایا کریں۔

مجھے ایک بندہ کہنے لگا: میں ساری زندگی حرام سے بچا ہوں۔ وہ شخص دھاڑیں مار کر رو پڑا۔ میں نے اس شخص سے کہا: کوئی بات نہیں صبر کریں۔ کہنے لگا: ساری زندگی حلال کے لیے تگ ودو کی ہے، اب اگر مجھے حرام مل جائے تو میں حرام بھی لے لوں گا، اب میرے لیے حرام جائز ہوگیا ہے کیونکہ اب میرے حالات بہت برے ہوگئے ہیں۔ جب رزق چھنتا ہے، مال چھنتا ہے، جب مفلسی آتی ہے تو بعض اوقات بندہ ایمان سے بھی چلا جاتا ہے۔ میرے آنسو نکل آئے میں نے دل میں کہا: اے اللہ! اب مجھے یقین ہوگیا ایک اعتماد ہوگیا کہ اس دکان والے کا ایمان بچ گیا ہے۔ انگور کے دانے منہ میں ڈال کر میری آنکھوں میں جو آنسو تھے' وہ اس کے ایمان کے بچنے کی خوشی میں تھے، اس کی جان کے بچنے کے نہیں تھے۔ جان تو ایک ہے ایسی ستر جانیں چلی جائیں، اگر ایمان چلا گیا اور ستر جانیں مل گئیں تو سودا گھاٹے کا ہوگیا۔

اعمال ہی نجات کا ذریعہ: لوگوں کو آج کے دور میں اعمال پر لگانا ہے اور یہ میرے پہلے دن سے مزاج میں ہے۔ تسبیح خانے کی آواز اعمال سے پلنے، اعمال سے بننے اور اعمال سے بچنے کی آواز ہے۔ آج کے دور میں یہ اس لیے ضروری ہے کہ حدیث کا مفہوم ہے کہ: آدمی صبح ایمان والا ہوگا اور شام کو ایمان سے خالی ہوچکا ہوگا۔ وہ یہی دور ہے۔ قرب قیامت میں علاماتِ قیامت کا ظہور ہوچکا ہے۔ دجالی فتنے کے خدوخال اور دجالی فتنے کی علامات کا اظہار ہوچکا ہے۔ جو احادیث میں اسکے مشاہدات بتائے گئے ہیں اس میں ایک چیز یہ بھی ہے۔ آج کے دور میں کسی کو عمل اس لیے نہ بتائیں کہ روزگار ملے، زندگی کے مسائل حل ہوں، پریشانیاں دور ہوں بلکہ پہلے اُس کے ایمان پر نظر ہو پھر اس کی جان پر نظر ہو۔ لوگوں کو اعمال اس لیے بتائیں

درس روحانیت وامن

اعمال ہی نجات کا ذریعہ

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

کہ ان کا ایمان بچ جائے اگر ایمان چلا گیا تو سراسر گھاٹے کا سودا ہوگیا۔ اللہ کے فضل سے کئی لوگوں نے بتایا' لکھا کہ اگر آپ ہمیں نہ سنبھالتے، آپ ہمیں اعمال پر نہ لگاتے، آپ ہمیں ان چیزوں کی ترتیب نہ بتاتے تو ہم ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے: میں ایک کفر کے نظام کا فارم پُر کرچکا تھا' صرف دستخط باقی تھے' آپ نے ہر نفل نماز میں آخری چھ سورتیں سورہ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ لھب، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس'' پڑھنے کو بتائیں اور ہر وقت سورۃ الکوثر پڑھنے کو بتادی۔ کہنے لگے میں نے یہ سورتیں پڑھیں، قدرت نے مجھے کفر سے بچانا تھا۔ جب میں فارم پُر کررہا تھا تو مجھے پتہ تھا یہ کفر ہے' جہنم کی راہ ہے، میری غربت' میری مفلسی مجھے مجبور کررہی تھی کہ فارم پُر کردے لیکن میں وہ فارم اسی طرح چھوڑ کر آگیا اور آج اعمال کی برکت سے میرے حالات بہتر ہوگئے ہیں۔

اللہ والو! کفر سے بچنا، مصیبتوں سے بچنا، تکلیفوں سے بچنا، حالات سے بچنا، مسائل سے بچنا، بیماریوں سے بچنا، غموں سے بچنا، حادثات سے بچنا۔۔۔ یہ سارا حفاظت کا نظام اعمال کے ذریعے سے ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہمارا ایمان چھن جائے۔۔۔ ہمیں اپنے ایمان کو بچانے کی فکر کرنی چاہیے۔ ایمان کے بچنے کا نظام یہی ہے۔ اللہ والو! اپنی زندگی کو اعمال پر لگاتے چلے جائیں اپنی زندگی کو اعمال کے ذریعے بناتے چلے جائیں نہ صرف یقین بلکہ طاقتور یقین ہونا چاہیے۔ آپ نے اعمال سے کیا پایا آج آپ بھی اپنے کچھ مشاہدات مجھے سنائیں تاکہ اوروں کو بھی فائدہ ہوا:۔

(درس میں بیٹھے چند افراد نے اپنے مشاہدات سنائے) میرا نام کاشف ہے۔ پیشہ کے اعتبار سے انجینئر ہوں۔ میرے جسم پر مسے نکلے ہوئے تھے۔ جب بھی بیت الخلا جاتا تو تکلیف ہوتی تھی۔ پھر مسے بڑھتے جارہے تھے۔ میں پہلی دفعہ تسبیح خانے میں آیا تو روحانی غسل کے بارے میں مجھے پتہ چلا، میں ان کی سرجری نہیں چاہتا تھا میں نے بیت الخلا میں جانے سے پہلے اوّل و آخر درود شریف تین مرتبہ اور آخری چھ سورتیں تین بار پڑھ کر غسل کرنا شروع کیا، غسل کے بعد باہر آکر اسی طریقے سے پھر یہی درج بالا عمل کیا۔ بیت الخلا کے اندر دل ہی دل میں بیت الخلا کی دعا پڑھتا رہا۔ (خیال رہے کہ بیت الخلا میں زبان سے ذکر نہیں کرنا چاہیے) شروع میں ایک دو ہفتوں میں فائدہ نہیں ہوا لیکن مجھے یقین تھا کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے اللہ پاک نے بیماری بھی بھلا دی کہ میں بیمار ہوں۔ کچھ عرصے کے بعد مجھے یاد آیا تو دیکھا تو ان کا نام ونشان ہی نہیں تھا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ ایک مرتبہ گجرات درس کیلئے تشریف لائے' میرا ایک کزن مجھے زبردستی درس میں لے گیا۔ اُس درس نے میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی۔ حالانکہ اس سے پہلے میں اور میرے دو دوست ہر وقت گندے خیالات کا شکار رہتے جب بھی مل بیٹھتے مختلف لڑکیوں کی باتیں اور برائی کے پروگرام بناتے رہتے اور نئی سے نئی لڑکی کی جستجو ہوتی اور بس ایسے ہی دن رات گزر رہے تھے۔ درس سننے کے بعد میں ان باتوں سے کترانے لگا' لیکن دوستی کی وجہ سے دوستوں سے تعلق خراب کرنے کو دل نہ کرتا تھا۔ حضرت حکیم صاحب! آپ دوبارہ گجرات درس کیلئے آئے تو میں نے دونوں دوستوں کو درس میں آنے کی دعوت دی اور وہ مان بھی گئے اور درس میں آگئے۔ رب کا کرم ہوگیا بس اُن کا درس سننا تھا کہ (باقی صفحہ نمبر 9)

نبی کریم ﷺ کا تمام خواتین سے خصوصی خطاب

ابولبیب شاذلی

آپ ﷺ کا جواب سن کر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا واپس چلی گئیں آپؓ حضور ﷺ کے ان ارشادات سے حد درجہ مسرور تھیں پس آپؓ نے واپس جا کر ان خواتین کو بھی آپ ﷺ کے خوبصورت جواب سے مطلع کر کے انہیں بھی مسرور کیا۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا جن کا پورا نام اسماء دختر یزید انصاریہ از بنو اشہل تھا۔ یہ وہ خاتون تھیں جنہوں نے بارگاہ رسالت ﷺ میں عورتوں کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے اس طرح سوال کیا کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین حیران وششدرہ رہ گئے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ مکہ سے ہجرت کے بعد رحمت عالم ﷺ نے مدینہ منورہ میں قیام کیا تو اہل مدینہ (اوس وخزرج) میں جو لوگ بیعت عقبہ سے محروم رہ گئے تھے جوق در جوق آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت اور بیعت کی سعادت حاصل کرنے لگے۔ اسی دوران میں جب آپ ﷺ کے گرد صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مجمع تھا تو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کمال جرأت اور ہمت سے مدعا بیان کیا کہ جس کیلئے تشریف فرما ہوئیں تھیں بولیں: ''یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ میں خواتین کی طرف سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو مردوں اور عورتوں' ہر دو کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے۔ ہم آپ ﷺ اور خدا پر ایمان لائیں مگر۔۔۔۔ ہم عورتیں ہیں جو گھروں میں بند ہیں اور آپ ﷺ کی محفل میں پہنچنے سے قاصر ہیں۔ ہم آپ (مردوں) کے گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ آپ کی خواہشات نفسانی کو پورا کرتی ہیں اور آپ کی اولاد کو اٹھائے پھرتی ہیں۔ یہ ہے ہماری حالت جبکہ مردوں کو ہم پر فضیلت حاصل ہے کہ وہ مل بیٹھتے ہیں۔ ان کے اجتماعات ہوتے ہیں۔ وہ مریضوں کی عیادت کرتے ہیں' جنازوں میں موجود ہوتے ہیں۔ حج کرتے ہیں اور حج کے بعد جہاد میں شریک ہوتے ہیں اور جب مرد حج کے بعد جہاد میں شرکت کیلئے جاتے ہیں تو ہم ان کے مال ومتاع کی حفاظت کرتی ہیں۔ ان کا لباس تیار کرتی ہیں۔ ان کی اولاد کو پالتی ہیں کیا ہم ان کے اجر وثواب میں شریک ہوں گی۔''

حضور نبی اکرم ﷺ نے جب اس خاتون کی زبان سے ایسی پراثر اور مدلل گفتگو سماعت فرمائی تو آپ ﷺ نے کوئی جواب دینے سے قبل اپنا چہرہ مبارک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف پھیرا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مخاطب ہو کر فرمایا: کیا تم نے کبھی بھی کسی عورت کی دین کے بارے میں اتنی عمدہ گفتگو سنی ہے جس طرح کہ اس خاتون نے کی ہے؟'' صحابہؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! ہمیں تو کبھی خیال بھی نہیں آیا تھا کہ کوئی عورت دین کے معاملات تک اس طرح رہنمائی حاصل کرسکتی ہے؟'' اس کے بعد رحمت عالم حضرت محمد ﷺ نے اس خاتون سے مخاطب ہو کر اس کی تشفی وتسلی کیلئے نہایت جامع جواب دیا اور فرمایا: ''اے خاتون! تو میری بات کو غور سے سن اور اپنے بعد آنے والی خواتین کو بھی یہ بات بتادے کہ عورت کیلئے شوہر کی رضاجوئی بہت ضروری ہے' اگر عورت فرائض زوجیت ادا کرتی ہے اور شوہر کی موافقت اور فرمانبرداری کرتی ہے تو اس کو بھی مرد کے برابر اجر ملے گا۔''

آپ ﷺ کا جواب سن کر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا واپس چلی گئیں آپؓ حضور ﷺ کے ان ارشادات سے حد درجہ مسرور تھیں پس آپؓ نے واپس جاکر خواتین کو بھی آپ ﷺ کے خوبصورت جواب سے مطلع کر کے انہیں بھی مسرور کیا۔ مسند احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ میں مذکور ہے کہ حضرت اسماء کے ساتھ اس وقت ان کی خالہ بھی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھیں۔ انہوں نے ہاتھوں میں سونے کے کنگن اور انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں۔ (ایک روایت میں ہے کہ خود حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ زیور پہن رکھے تھے اور حضور ﷺ کا ارشاد سن کر انہوں نے فوراً تمام زیور اتار دیئے تھے۔) حضور ﷺ کی نظر مبارک ان پر پڑی تو دریافت فرمایا: ''ان کی زکوٰۃ دیتی ہو؟'' بولیں: ''نہیں''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم کو پسند ہے کہ آخرت کے دن اللہ ان کے بدلے تمہیں آگ کے کنگن پہنائے؟'' آنحضور ﷺ کی بات سن کر انہوں نے سارے کنگن اتار دیئے۔ پھر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ اگر ہم زیور نہ پہنیں تو شوہر کی نظروں سے گر جائیں گی۔'' حضور ﷺ نے فرمایا: ''تو پھر چاندی کے زیورات بنواؤ اور ان پر زعفران مل دو کہ سونے کی چمک پیدا ہوجائے۔'' اس کے بعد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دوسری خواتین کے ہمراہ سرور عالم ﷺ کی بیعت کرنا چاہی اور عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ اپنا دست مبارک بڑھایئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا' البتہ تم ان باتوں کا اقرار کرو تو بیعت ہوجائے گی۔

1۔ اپنی اولاد کو قتل نہ کروگی۔ 2۔ چوری نہ کروگی۔ 3۔ کسی کو خدا کا شریک نہ بناؤ گی۔ 4۔ زنا سے بچوگی۔ 5۔ کسی پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ گی۔ 6۔ اچھی باتوں سے انکار نہ کروگی۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سمیت دیگر خواتین نے صدق دل سے ان باتوں کا اقرار کیا اور اپنے گھر واپس چلی گئیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں مزید یہ کہ آپ وہ صحابیہ تھیں جنہوں نے ہجرت سے قبل ہی اسلام قبول کرلیا تھا۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے تمام اعزہ واقارب اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ سے والہانہ محبت کرتے تھے اور دین حق کی خاطر وہ اپنی جان اور مال ہر شے قربان کرنے کیلئے ہر وقت کمربستہ رہتے تھے۔ سنہ ۲ ہجری میں غزوہ بدر پیش آیا تو سارے بنو عبدالاشہل اس میں جان بازانہ شریک ہوئے ان میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کئی قریبی عزیز بھی تھے۔ غزوہ اُحد میں بھی یہی کیفیت تھی۔ اس لڑائی میں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچا حضرت زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور چچا کے بیٹے حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زیاد نے اس شان سے اپنی جانیں رسول اللہ ﷺ پر قربان کیں کہ تمام صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ان پر رشک کیا کرتے تھے۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' مشکور ہوں گا۔

کتاب نمبر 10: شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر: روحانی دنیا پانے' تقویٰ' گناہوں سے توبہ' اللہ کے تعلق کو حاصل کرنے کیلئے ایک بیش قیمت تالیف ہے۔ یہ کتاب اکابر کے خطبات سے انتخاب ہے اور ہر خطبے کے آخر میں کتاب اور جلد کا حوالہ اور کتاب کے آخر میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے عنوان سے پانچ کتابوں کی فہرست ایک: اصلاحی خطبات' دوئم: اصلاحی مجالس' تین: اصلاحی بیانات' چار: اصلاحی تقریریں۔ پانچ: خطبات فقیر۔ ان تمام کتابوں کے حوالے کہاں سے شائع ہوئیں اور جلد نمبر تفصیل سے کتاب کے آخری صفحے پر درج ہیں۔

بچے کو جھوٹ چھڑوانے کی لازوال تدبیریں

صوفیہ' لاہور

جھوٹ کے اعتراف پر مجبور کرنے والے حالات پیدا کرنے پر یا مختلف حیلوں بہانوں سے بچے کے جھوٹ کی تصدیق کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے والدین کیلئے زیادہ مناسب بات یہ ہے کہ وہ بچے کو آئندہ جھوٹ بولنے سے روکنے کی تدبیر کریں

جھوٹ بولنا بری عادت ہے اور عموماً بچے اس کا شکار ہو جاتے ہیں تاہم اگر والدین ابتداء سے ہی اپنے بچوں میں جھوٹ بولنے کی عادت کا قلع قمع نہ کریں تو عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ عادت اور بھی پختہ ہو جاتی ہے بلاشبہ بچوں میں جھوٹ بولنے کی ابتدا چھوٹی چھوٹی باتوں اور چھوٹے چھوٹے کاموں سے ہوتی ہے لیکن اگر اس کا انسداد نہ کیا جائے تو یہ وسعت اختیار کر کے بڑے بڑے جرائم اور دیگر سنگین سماجی برائیوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ جن بچوں کو بہتر گھریلو ماحول میسر آتا ہے اور جن کے والدین اخلاقی تعلیم و تربیت پر خصوصی دھیان دیتے ہیں وہ بھی کسی طرح جھوٹ بولنے کی عادت اختیار کر لیتے ہیں' ہمارے معاشرے میں اخلاقی اقدار روز بروز مادیت پسندی کے ہاتھوں پامال ہو رہی ہیں' لوگ مادی آسائش کے حصول میں ناجائز اور جائز ذرائع استعمال کرنے میں اس قدر مصروف ہیں کہ وہ بچوں کیلئے وقت ہی نہیں نکال پاتے ہیں۔ والدین کی کم توجہی میں بچوں کی پرورش کا ماحول ان پر بہت برے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ لہٰذا کوشش کی جائے کہ دنیا کے تمام کاموں کیلئے ہم جس طرح وقت نکال لیتے ہیں اسی طرح بچوں کی تربیت کیلئے بھی وقت نکالیں تاکہ آگے چل کر وہ معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں۔

بعض والدین کا کہنا ہے کہ اگر وہ بچوں پر جبر کریں تو وہ جھوٹ بولنے کا اعتراف کرے گا اور اس کی اصلاح بھی ہو جائے گی لیکن مختلف تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر بچے پر کسی عادت کو چھڑوانے کیلئے جبر کیا جائے تو اس طرح وہ مزید بگڑ سکتا ہے اور اصلاح کی بجائے اس میں مزید بری عادتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔

جھوٹ کے اعتراف پر مجبور کرنے والے حالات پیدا کرنے پر یا مختلف حیلوں بہانوں سے بچے کے جھوٹ کی تصدیق کرنے کی کوشش کرنے کی بجائے والدین کیلئے زیادہ مناسب بات یہ ہے کہ وہ بچے کو آئندہ جھوٹ بولنے سے روکنے کی تدبیر کریں۔ مثال کے طور پر بچہ سکول سے گھر تاخیر سے آئے یا دوستوں کے ساتھ کھیلنے میں مشغول ہو یا شام کو گھر دیر سے لوٹے تو آپ کہہ سکتی ہیں کہ "چلو! آج تو میں تمہیں معاف کر رہی ہوں لیکن آئندہ کوئی بہانہ سننے کو تیار نہیں ہونگی' مجھے تمہاری سلامتی کی فکر ہوتی ہے' لہٰذا جب گھر دیر سے آنے کا امکان ہو تو گھر سے جانے سے پہلے تمہیں اجازت لینا ہوگی۔" اس طرح بچے کو بھی اعتماد حاصل ہوگا کہ اگر وہ سچ بولے گا تو اسے کوئی سزا نہیں ملے گی اور یوں اس کے جھوٹ بولنے کی عادت بھی آہستہ آہستہ کم ہو جائے گی۔

یہ بات یاد رہے کہ بچے ہمیشہ بڑوں سے اثر لیتے ہیں جب تک بڑے جھوٹ بولنا ترک نہیں کریں گے بچے اپنی یہ عادت کیسے چھوڑ سکیں گے؟

اکثر گھروں میں یہ بات مشاہدہ کی جا سکتی ہے کہ آپ جب کسی سے ملنا نہ چاہ رہے ہوں یا فون پر کسی سے بات کرنا پسند نہ کر رہے ہوں تو آپ بہت آرام سے بچوں کو کہہ دیں گے کہ "بیٹا! کہہ دو میں گھر پر نہیں ہوں" یہ بات بظاہر بہت معمولی سی ہے لیکن اس کے اثرات بہت گہرے ہیں۔ لہٰذا بچوں کی تربیت کیلئے ہمیں خود بھی اپنی اصلاح کرنا ہوگی۔ جھوٹ کی عادت کو ختم کرنا بہت مشکل ہے مگر ناممکن نہیں۔ اگر ہم ذیل کے نکات پر عمل کریں تو بچوں کے لیے جھوٹ بولنا ناممکن ہو جائے گا۔ 1۔ بچوں کو پیار سے سمجھائیں کہ جھوٹ بولنا بری بات ہے۔ پہلی مرتبہ سمجھانے پر باز نہ آئیں تو انہیں اس بات سے ڈرایا جائے کہ جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا ہو جاتا ہے' اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے والے سے سخت ناراض ہو جاتے ہیں' اُسے آگ میں ڈال دیتے ہیں یا اس کی زبان جل جاتی ہے۔ بہت چھوٹے بچے اس بات سے ڈر کر جھوٹ بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔ 2۔ اگر جھوٹ بولنے کی عادت بچے میں برقرار رہے تو اسے وارننگ دیں کہ آئندہ ایسی غلطی نہ کرے اگر کی تو سخت سزا ملے گی۔ 3۔ بچوں کو سچ بولنے پر اور جھوٹ سے بچنے پر ان کی پسندیدہ چیز جیسے ٹافیاں' چاکلیٹ' بسکٹ یا ان کا پسندیدہ کھلونا خرید کر بطور انعام دیں تاکہ وہ خوش ہو جائیں اور یہ سوچ کر ہمیشہ سچ بولیں کہ اس بات پر انعام بھی ملتا ہے۔ 4۔ جھوٹ بولنا اتنی بری عادت ہے کہ دنیا کے ہر مذہب نے بڑی سختی سے اس کی مذمت کی ہے' خاص طور پر ہمارے مذہب میں اس کی بہت شدید برائی بیان کی ہے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ نے جھوٹ بولنے پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے بھی ہمیشہ لوگوں کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا ہے۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک ایسا شخص آیا جو بڑا گنہگار تھا۔ اس نے آپ ﷺ سے عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! میری بخشش کیسے ہو سکتی ہے؟ کیونکہ میں سارے برے کام کرتا ہوں اور انہیں چھوڑ بھی نہیں سکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جھوٹ نہ بولنے کا وعدہ کر لو۔ اس شخص نے یہ وعدہ کر لیا۔ کہتے ہیں کہ وہ شخص بڑا نیک اور پرہیزگار بن گیا اور اس نے تمام برے کام بھی چھوڑ دیئے۔

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ جھوٹے کا کوئی اعتبار نہیں کرتا اور اگر کبھی سچی بات بھی بولے تو بھی لوگ اس کو درست نہیں مانتے۔ جھوٹے آدمی کو فریبی' دھوکہ باز اور مکار سمجھا جاتا ہے۔ کوئی اس کی عزت نہیں کرتا ہر کوئی اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ وہ اپنا اعتبار کھو بیٹھتا ہے۔ اس طرح بچے کو بتائیں تو بچہ سمجھ جائے گا اور آئندہ توبہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یادگار رمضان گزارنے کا میرا آزمودہ عمل

عظمیٰ، لاہور

قارئین! اس آیت نے مجھے جو کچھ دیا وہ میں جتنا بھی لکھوں کم ہے۔ آخر میں اتنا ہی کہتی ہوں کہ یہ چھوٹی سی آیت میں اتنا کچھ ہے کہ بیان کرنا مشکل ہے تو پورے قرآن پاک میں کیا کچھ نہیں مل سکتا۔ بات بس یقین کی ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں، میں نے گزشتہ تین سال سے اعمال کرنا شروع کیے، اس دوران مجھے بہت کچھ ملا بھی اور شیطان اور نفس نے بہت بہکایا بھی کئی مشاہدات اور تجربات ہیں میرے پاس جو کہ میری ذاتی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں ان تین سالوں میں جو مجھے بہترین تحفہ ملا وہ گزشتہ رمضان تھا اور خاص کر اس میں جو سورۂ مائدہ کی آیت 114 جو آپ نے بتائی۔ یہی آیت میں اُس سے پچھلے رمضان میں بھی پڑھتی رہی جس سے اُس رمضان میرے رزق میں برکت ہوئی مگر گزشتہ رمضان جب آپ نے درس میں بتایا کہ اللہ سے روحانی اور جسمانی رزق بھی مانگیں تو میں نے یہ آیت رمضان سے پہلے ہی پڑھنا شروع کردی، صبح و شام ایک تسبیح محبت اور توجہ سے پڑھی تو کبھی اس کے علاوہ بھی پڑھتی مگر ہر بار اللہ سے روحانی رزق مانگا، روح کی صحت، غذا اور پاکیزگی مانگی اور اللہ نے اس رمضان میں رزق جسمانی بھی اتنا عطا کیا کہ میری سوچ سے کہیں بڑھ کر اور جو عبادات کی توفیق ملی وہ تو میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میں گنہگار بندی اتنا ذکر کرسکتی ہوں۔ حضرت تحریر تو کافی لمبی ہوجائے گی مگر میرا دل چاہتا ہے کہ قارئین کو اس آیت کے زیادہ سے زیادہ فائدے بتاؤں۔ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ نے مجھے کتنا عطا کیا میرے بچوں نے جی بھر کر عید کی شاپنگ کی۔ گھر کا راشن اتنا کثیر ہوا اور ساتھ برکت بھی بے حساب ہوئی۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا پہلے کبھی ایسا رمضان مجھے نصیب نہ ہوا جو اس آیت کے پڑھنے کی وجہ سے مجھے نصیب ہوا۔ ذکر، تسبیحات، قرآن پاک کی تلاوت، نماز پانچ وقت کی، نوافل جو آپ نے بتائے وہ روزانہ پڑھتی۔ آخری عشرے کی طاق راتوں میں جو نفل عبادات آپ کی رمضان کی کتاب ''رمضان المبارک کے طبی و روحانی ٹوٹکے'' جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے حاصل کی تھی میں چھپے وہ بھی کیے۔ صلوٰۃ التسبیح بھی پڑھی، پورا رمضان ساری رات عبادت و ذکر میں گزرا۔ اس کے علاوہ اللہ نے مجھ گنہگار کو ایک اور نیک کام کیلئے چنا، مسجد میں روزانہ 25 بندوں کا افطاری کیلئے کھانا بھی بنا کر بھیجتی رہی، رمضان میں بہت ضروری کام کی وجہ سے گھر سے صرف 5 بار نکلی۔ وہ بھی اللہ سے دعا کی تھی کہ یا اللہ مجھے رمضان میں پورا وقت اپنی عبادت کیلئے عطا فرما اور اللہ نے ایسی مدد کی کہ گھر کے کام بھی کیے، مسجد اور گھر کیلئے افطاری کا کھانا بھی بناتی رہی مگر ایک بھی دن ایسا نہ ہوا کہ میرا روزہ کچن میں کام کرتے افطار ہوا ہو۔ دسترخوان پر بیٹھ کر اللہ سے دعا کرتی اور افطار کے وقت بھی سورۂ مائدہ کی آیت 114 پڑھتی اور ایک اور کام جو میں نے کیا کہ جب سحری اور افطار کے وقت کھانا کھاتی تو اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتی۔ آپ اللہ والے ہیں آپ تو بہت عبادت والا رمضان گزارتے ہونگے مگر مجھ گنہگار کیلئے گزشتہ رمضان یادگار رہا میں پھر بھی دعائیں کرتی رہی کہ یا اللہ! میں اس قابل نہیں جتنا تو نے عطا کیا اگر میرے نصیب میں اگلا رمضان ہے تو وہ اس سے زیادہ میرے لیے یادگار بنا اور جس طرح اس رمضان میں عبادت کی توفیق دی عام دنوں میں بھی ایسے ہی توفیق دینا اور ایک سب سے بڑی بات جو ہوتی وہ یہ کہ ایک کام جو کہ میں چھوڑنا چاہتی تھی مگر بار بار کوشش کے وہ ہوجاتا، میں عاجز آگئی تھی، حاجت کے نوافل بھی پڑھے مگر اُس گناہ سے بھی مجھے چھٹکارا ملا تو اسی آیت (مائدہ 114) کی وجہ سے کیونکہ میں دعا کرتی کہ یا اللہ میری روح کو پاک کردے اور طاقتور بنا۔ قارئین! اس آیت نے مجھے جو کچھ دیا وہ میں جتنا بھی لکھوں کم ہے۔ آخر میں اتنا ہی کہتی ہوں کہ اس چھوٹی سی آیت میں اتنا کچھ ہے کہ بیان کرنا مشکل ہے تو پورے قرآن پاک میں کیا کچھ نہیں مل سکتا۔ بات بس یقین کی ہے۔ میں نے جس جس کو بتایا کہ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ نے مجھے عبادت اور ذکر کی توفیق دی وہ حیران ہوتا کہ گھر کے کام، مسجد کا کھانا بھی بنایا، پھر بھی وقت کیسے ملتا ہے۔ میں کہتی کہ میں اللہ سے دعا بھی کرتی ہوں کہ اللہ وقت میں برکت دے اور مجھے کثیر رزق اور صحت بھی عطا کر۔ محترم حکیم صاحب! آپ کی دعاؤں سے بہت کچھ ملا ہے، اللہ آپ کو اور تسبیح خانہ کو ہر بُری نظر و آفت سے محفوظ رکھے اور سدا آباد رکھے۔ آمین۔ آیت درج ذیل ہے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 92

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

دریائے نیل کے کنارے حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک بچھو نظر آیا۔ انہوں نے سوچا اس موذی جانور کو مار دوں۔ ابھی وہ ہاتھ میں پتھر اٹھا ہی رہے تھے کہ وہ بھاگ کر پانی کے قریب پہنچ گیا اور اسی وقت کہیں سے ایک مینڈک نکلا، بچھو اس کی پشت پر سوار ہوگیا۔ مینڈک پانی میں تیرتا ہوا دوسرے کنارے جانے لگا۔ حضرت ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ کو بھی جستجو ہوئی اور وہ بھی اس طرف جا پہنچے۔ بچھو مینڈک کی پشت سے اتر کر خشکی میں رینگتا ہوا ایک طرف چلا، جہاں ایک بدمست شرابی کے سر پر اژدہا اسے ڈسنے کا ارادہ کررہا تھا۔ بچھو نے بڑھ کر اژدہا کو ڈنگ مارا اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے شرابی کو جگایا۔ وہ جب بیدار ہوا تو اپنے پاس اژدہا کو دیکھ کر ڈر سے بھاگنے لگا۔ شیخ نے کہا: ''اب اس سے کیا بھاگتا ہے، اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور بچھو کے ذریعہ تمہاری جان بچالی'' اور پھر پورا قصہ سنایا۔ شرابی نے یہ سن کر آسمان کی طرف سر اٹھایا اور کہا ''خدا ایک غیر مسلم نافرمان پر تیرا یہ احسان ہے تو فرماں برداروں پر تیرا کتنا کرم عظیم ہوگا۔ تیری عزت وجلال کی قسم! میں اب کبھی تیری نافرمانی نہیں کروں گا اور رو رو کر یہ اشعار پڑھتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔

اے سونے والے! اللہ تعالیٰ تیری نگہبانی فرماتا ہے، ہر بُری شے سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔

کس طرح سوتی ہیں، آنکھیں ایسے بادشاہ سے جس کی جانب سے تیرے پاس عمدہ نعمتیں پہنچتی ہیں۔

قارئین! یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ ہم سے کوئی بھی بڑی سے بڑی غلطی، نافرمانی، گناہ سرزرد ہوجائے تو ہم اللہ کی رحمت اور اس کے کرم سے ناامید نہ ہوں۔ ہماری پہاڑوں جیسی نافرمانیاں اور سمندروں جیسے گناہ اُس کے ایک قطرہ رحمت کے بھی محتاج نہیں۔ اسی لیے ہمیں بھی چاہیے کہ مسلم ہو یا غیر مسلم نیک ہو یا گنہگار سب سے پیار و محبت اور دلجوئی کے ساتھ رہیں نہ جانے کب رب کریم کی نگاہ انتخاب ان پر پڑ جائے اور وہ اللہ کے دوستوں میں شمار ہونے لگیں۔

سلیم اللہ سومرو، کنڈیارو

رمضان میں ہونیوالی غفلتیں اور کوتاہیاں

اکثر لوگ اس بابرکت ماہ کی فضیلتوں سے ناواقف اور بے خبر ہونے کی وجہ سے دوسرے مہینوں کی طرح گزار دیتے ہیں جب کہ اس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے ایسی فضیلت عطا کی ہے مثلاً حدیث پاک میں آتا ہے کہ جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا ہے تو شیاطین اور سرکش جنات کو قید کیا جاتا ہے

رمضان المبارک خیر اور برکت ہمدردی اور اخوۃ کا مہینہ ہے' اس میں روزانہ رات کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تین مرتبہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی ہے توبہ کرنے والا جس کی توبہ قبول کروں۔ کوئی ہے مانگنے والا مجھ سے تو میں اس کو دوں۔ کوئی ہے معافی مانگنے والا اس کو معاف کروں۔ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں قدر جیسی رات عطا کی جس میں اللہ تعالیٰ بے انتہا رحمت نازل فرماتا ہے' اب سوچنا چاہیے کہ اس برکتوں' رحمتوں اور بخشش کے مہینے کو لہو ولعب کھیل کود اور لایعنی باتوں میں گزار رہے گویا کہ اللہ تعالیٰ کے سالانہ اس گفٹ کو اپنے ہاتھوں سے ٹھکرا رہے ہیں اور بے قدری سے گنوا دیتے ہیں۔ کیا خبر آئندہ سال رمضان المبارک ہمیں تمہیں نصیب ہو یا نہ ہو۔ **میرے بھائیو!** اس ماہ میں جو غلطیاں غفلتیں اور گناہ ہو جاتے ہیں یہاں ان کا کچھ تذکرہ کرتے ہیں تا کہ اس بابرکت ماہ میں اپنے آپ کو سنبھال لینا چاہیے اور ان سے بچ کر نیکی کے کاموں میں دوڑ لگانی چاہیے۔

رمضان المبارک کی فضیلت سے بے خبری: اکثر لوگ اس بابرکت ماہ کی فضیلتوں سے ناواقف اور بے خبر ہونے کی وجہ سے دوسرے مہینوں کی طرح گزار دیتے ہیں جب کہ اس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے بہت فضیلت عطا کی ہے مثلاً حدیث پاک میں آتا ہے کہ جیسے ہی رمضان المبارک کا چاند نظر آتا ہے تو شیاطین اور سرکش جنات کو قید کیا جاتا ہے اور جہنم کے سارے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں' کوئی بھی کھلا نہیں رکھا جاتا اور جنت کے سارے دروازے کھولے جاتے ہیں کوئی بھی بند نہیں کیا جاتا اور ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے اے خیر کے طلب گار! آگے بڑھ اور برائی کے طلب گار پیچھے ہٹ جا (یعنی اب برائی چھوڑ دے) اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے (اس ماہ میں) جہنم سے اکثر لوگوں کو آزاد کیا جاتا ہے اور یہ معاملہ اس ماہ ہر رات میں ہوتا رہتا ہے۔ (ترمذی) اس لیے ہم پر لازم ہے کہ اس ماہ کو غنیمت سمجھ کر دن رات بلکہ ہر گھڑی اللہ کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے اجر عظیم اور اس سے گناہوں کی بخشش اور جہنم سے آزادی حاصل کریں۔

اس ماہ کے آنے سے تکلیف: بعض لوگ اس عظیم ماہ کے آنے کی وجہ سے تکلیف محسوس کرتے ہیں خصوصاً سگریٹ نوشی اور پان کھانے والے کیونکہ رمضان المبارک میں دن کو یہ چیزیں استعمال کرنے سے پرہیز کرنا پڑے گی یا چھپ چھپ کر استعمال کرنا پڑے گا جو ان کیلئے ایک تکلیف دہ بات ہے۔ میرے بھائی! اگر تیرے اندر اتنی ہمت ہے کہ آدھا دن سگریٹ وغیرہ سے پرہیز کر سکتا ہے تو پھر تھوڑی ہمت اور بھی کر کے باقی دن کا حصہ بھی صبر کرلے اور روزہ رکھ لے۔ اس کے نتیجہ میں انشاء اللہ یہ عادتیں ختم ہو جائیں گی اور اس خیر و برکت والے ماہ کا احترام بھی نصیب ہو جائے گا۔

سستی اور نیند: رمضان المبارک میں اکثر لوگوں پر نیند اور سستی غالب آجاتی ہے' خصوصاً سارا دن نیند میں گزار دیتے ہیں۔ بعض لوگ تو سورج غروب ہونے سے تھوڑا پہلے اٹھتے ہیں۔ فرض نمازیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور قرآن پاک کی تلاوت کی ان کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

رات کو دیر تک جاگنا: رمضان المبارک میں اکثر لوگ بغیر کسی ضرورت کے اور کام کے رات کو دیر تک جاگتے رہتے ہیں حالانکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد نماز پڑھ کر جلدی آرام فرماتے تھے۔ دیکھا گیا ہے کہ تھوڑے لوگ عشاء کے بعد تراویح اور بعد میں جاگ کر عبادت اور ذکر اذکار میں رات گزارتے ہیں ورنہ اکثر لوگ تراویح کے بعد رات کو جاگ کر اپنا قیمتی وقت بازار گھومنے' گپ شپ لگانے اور موبائل فون پر خواہ مخواہ باتیں کرتے کرتے گزارتے ہیں۔ اس بابرکت ماہ کو اپنے ہاتھوں سے ضائع کر دیتے ہیں۔ رات کو جاگنے کی وجہ سے لوگوں سے بسا اوقات فجر نماز نکل جاتی ہے جو بڑا گناہ ہے۔ یاد رہے اللہ والوں نے لکھا ہے کہ جس طرح اس مہینے میں نیکی کے کاموں کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے یعنی ستر گنا زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ اسی طرح اس کے برخلاف اس ماہ میں گناہ کے کاموں کا جرم بھی اتنا زیادہ ہوتا ہے۔

بہت کھانا: یہ بہت بڑی غلطی ہے' اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ گویا کہ کھانے پینے اور آرام کرنے کا مہینہ ہے' روزے عبادتیں اور دوسری جسمانی اور روحانی فائدوں اور حکمتوں کے حاصل کرنے سے یہ لوگ بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ اکثر مساجد اور گھروں میں طرح طرح کے کھانے اور مشروبات سے دسترخوان اتنے سجاتے ہیں کہ آدمی دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کیا رمضان المبارک کا مہینہ ان باتوں کیلئے آیا ہے؟ کیا ان چیزوں کیلئے روزے رکھنے کا حکم ہوا ہے؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم دسترخوان ایسے سجاتے تھے؟

بے پردگی کی بیماری: دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں لوگ اپنے رشتہ داروں اور احباب کے ساتھ ملنے اور زیارت کی نیت سے اکثر آتے جاتے ہیں یا افطار پارٹیاں منعقد کی جاتی ہیں جس میں اکثر پردے کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا' نوجوان لڑکے اپنی پھوپھیوں اور ماسیوں سے ملنے کے بہانے ان کی بیٹیوں سے جو ان کی غیر محرم ہوتی ہیں باتیں کرتے ہیں جو شیطان کے حیلے اور مکر سے محفوظ رہنا مشکل ہے اور وہاں بے پردگی لازماً ہوتی ہے جس کے بارے میں قرآن پاک اور احادیث میں سخت ممانعت ہے۔ بے پردگی ایک عظیم گناہ ہے لیکن رمضان المبارک میں تو اور زیادہ گناہ ہے۔ کسی اللہ والے نے بڑی عاجزی اور انکساری اور ہاتھ جوڑ کر اس طرح فرمایا ہے کہ میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! اس بابرکت ماہ میں بے پردگی جیسی بیماری سے آپ اپنے کو بچائیں۔ ایسا نہ ہو کہ ان گناہوں کی وجہ سے ایسے مقدس ماہ میں اتنا کریم رب آپ سے روٹھ جائے۔ **کچھ روزے:** بعض لوگ اس ماہ میں خاص جمعہ کا روزہ رکھتے ہیں یہ ایک بڑی بے ہمتی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر سارے روزے فرض کیے ہیں' رمضان المبارک کا کوئی بھی روز عام روزے سے زیادہ افضل نہیں' اس لیے ہمت کر کے سارے روزے رکھیں جائیں۔ **تراویح نماز:** اکثر نوجوان اپنی ذاتی مصروفیت کی وجہ سے فرض نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں یہ بھی ایک قسم کی کوتاہی اور سستی ہے کیونکہ اس ماہ میں تراویح نماز سنت مؤکدہ ہے اس کو چھوڑنا صحیح نہیں۔

جماعت کا چھوٹ جانا: بعض لوگ افطار کرنے میں بہت دیر تک بیٹھے رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان سے مغرب کی نماز کی تکبیر اولیٰ اور بعض کی تو جماعت نکل جاتی ہے یا ایک دو رکعت نکل جاتی ہے۔ مسجد میں جماعت کے نکلنے کی وجہ سے بعض لوگ اپنے گھروں میں ہی جماعت کر لیتے ہیں جو اکیلے پڑھنے سے تو بہتر ہے لیکن مسجد میں جماعت والے ثواب سے کسی بھی طرح بدل نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً اس بابرکت اور ثواب والے مہینے میں تو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں ہرگز کوتاہی نہ کریں اور حتیٰ الامکان کوشش کرنی چاہیے کہ جماعت کی نماز بالکل بھی نہ رہنے پائے یہ بہت ہی بڑی محرومی ہوگی کہ اس ثواب اور برکت والے مہینے میں انسان جماعت کی نماز جیسے عظیم ثواب سے محروم رہ جائے۔ جماعت سے نماز پڑھنا صرف ثواب کا کام نہیں بلکہ بلا عذر جماعت کی نماز چھوڑنے پر حدیث مبارکہ میں بہت سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔

جون کی گرمی میں تسکین جاں ٹوٹکے

ڈاکٹر بانیہ، لاہور

گرمی کے اوقات میں باہر مزدوری کرنے والے، گرم بھٹیوں کے سامنے کام کرنے والے اور طلباء وطالبات جب دوپہر کو واپس آتے ہیں تو گرمی کی تپش کا شکار ہوجاتے ہیں۔ موسم گرما میں پانی کا استعمال بڑھا دیا جائے اور اس میں قدرے نمک ملا کر پئیں

پاکستان میں موسم گرما کا انتہائی مہینہ جون ہے۔ اس موسم میں سورج چونکہ منطقہ حارہ سے قریب ہوتا جاتا ہے۔ اس میں حرارت کی شدت ہوجاتی ہے۔ اکثر اوقات تیز ہوائیں آندھی کا باعث بن جاتی ہیں۔ یا کبھی ہوا میں ٹھہراؤ کی وجہ سے حبس پیدا ہوکر تنگی تنفس کا باعث ہوتا ہے۔

اس ماہ میں بلغم اور خون کا غلبہ جاتا رہتا ہے اور صفراوی خلط کا زور شروع ہوجاتا ہے۔ چونکہ اس خلط کا مزاج گرم خشک ہے اس لیے اس کی کثرت کے باعث انسان کو پیاس کی شدت محسوس ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ پانی پینے سے تسلی نہیں ہوتی۔ اس لیے انسان بار بار پانی پینے پر مجبور ہوتا ہے۔ منہ کا مزہ کڑوا رہتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے اور حلق میں کانٹے پڑجاتے ہیں۔ سایہ میں رہنے والوں کی جلد زرد اور دھوپ میں کام کرنے والوں کی سیاہ ہوجاتی ہے اور یہ رنگت مادہ ملونہ کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ گرمی کی شدت سے پسینہ بہت زیادہ خارج ہوتا ہے اگر کچھ جسمانی مشقت کی جائے تو پسینہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس کے ساتھ نمکیات بھی ضائع ہونے لگتے ہیں اور اس طرح جسم میں ان کی کمی بھی واقع ہوجاتی ہے۔ گرمی کی شدت سے لو کے لگنے کی تکلیف بھی لاحق ہوسکتی ہے جو کہ ایک مہلک عارضہ ہے۔

احتیاطی تدابیر

پینے سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں شدت کی پیاس لگتی ہے اور انسان اس پیاس کو مٹانے کیلئے طرح طرح کی تدابیر اختیار کرتا ہے۔ کہیں برف کا ٹھنڈا یخ پانی پیتا ہے اور کہیں کولا مشروبات کا استعمال کرتا ہے۔ مگر پیاس ہے کہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ پیاس کو تسکین پہنچانے کیلئے برف کو پانی میں ڈال کر استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ برف میں صراحی یا گلاس لگا کر ٹھنڈا کرکے پینا مفید ہے یا پھر فرج میں پانی کی بوتل بھر کر رکھ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر پئیں۔ برف کا کثرت سے استعمال معدہ وجگر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ پانی زیادہ مقدار میں یک لخت نہیں پینا چاہیے ایسا کرنے سے معدہ وجگر میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ دھوپ سے آنے کے فوراً بعد یک لخت پانی نہیں پینا چاہیے بلکہ کچھ دیر سکون کرنے کے بعد چسکی لے کر آہستہ آہستہ پانی پینا مفید ہے۔ مٹی کے برتن میں ٹھنڈا کیا ہوا پانی پیاس کو تسکین پہنچاتا ہے۔ کولا مشروبات کا استعمال بجائے فائدے کے نقصان پہنچاتا ہے اس لیے دہی کی پتلی لسی، کچی لسی (دودھ کو جوش دے کر ٹھنڈا کرکے اس میں پانی ڈال کر پینا) مشروبات مثلاً شربت صندل، شربت نیلوفر، شربت بزوری، شربت فالسہ، لیموں کی سکنجبین وغیرہ کا استعمال ازحد مفید ہے۔ چائے ایک یا دو کپ سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

غذا سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں غذا سے متعلق بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ذرا سی بد پرہیزی انسان کیلئے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ موسم گرما میں زود ہضم غذا استعمال کرنی چاہیے۔ ایسی غذائیں جن میں چربی اور نشاستہ دار اجزاء بکثرت ہوں استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ مثلاً گوشت، گھی، مٹھائیاں، بینگن وغیرہ ان چیزوں کے استعمال سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔ گرمیوں میں تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کریں اور کھانے کے ساتھ سرکہ، پیاز، لیموں، پودینہ وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ تاہم چاولوں کے ساتھ سرکہ استعمال نہ کریں۔ باسی اشیاء استعمال نہ کی جائیں۔ زیادہ روٹی نہ کھائیں۔ کھانے کے ساتھ بہت زیادہ مقدار میں ٹھنڈا پانی بھی استعمال نہ کریں۔ ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً گھیا، کدو، ٹینڈے، پالک توری وغیرہ مفید ہے۔ اس موسم میں کھیرا، ککڑی، تربوز، لوکاٹ بڑھی ہوئی حرارت کو اعتدال پر لانے میں انتہائی مفید اور موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ جامن، آم، انگور اور خربوزہ بھی اس موسم کے بہترین پھل ہیں۔ تاہم آم استعمال کرنے کے بعد دودھ کی لسی پینا انتہائی مفید ہے۔

لباس سے متعلق ہدایات: موسم گرما میں خصوصی طور پر سوتی صاف ستھرا، ڈھیلا ڈھالا اور آرام دہ لباس پہننا چاہیے۔ گرم کپڑوں سے اجتناب کریں۔ موسم گرما میں سفید لباس دھوپ سے محفوظ رکھتا ہے اس کے علاوہ ہلکے رنگوں کا لباس بھی مفید ہوتا ہے تاہم اس موسم میں سیاہ رنگ کا لباس نہ پہننا چاہیے۔ گرمیوں میں روزانہ لباس تبدیل کرنا بہتر ہوتا ہے تاہم دوسرے دن تو لباس ضرور تبدیل کرنا چاہیے۔

دھوپ میں نکلنے سے متعلق ہدایات

گرمیوں میں سخت دھوپ میں گھر سے باہر نہ نکلیں۔ اگر مجبوراً دھوپ میں نکلنا پڑے تو سر گردن اور ریڑھ کی ہڈی کو دھوپ سے بچانے کیلئے سفید کپڑا یا تولیہ سے مذکورہ بالا اعضاء ڈھانپ لیں یا پھر چھتری وغیرہ لے کر نکلیں۔ آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگا کر نکلیں۔ گھر سے نکلنے سے پہلے پانی پی لیں اور بالکل خالی پیٹ گھر سے نہ نکلیں۔ باریک کپڑے پہن کر گھر سے نکلنا انتہائی نقصان دہ ہے لہٰذا موٹا اور سوتی کپڑا پہن کر گھر سے نکلیں ورنہ جلد کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

لو سے متاثرہ افراد کیلئے ہدایات: بعض لوگ گرمی کی شدت یا لو برداشت نہیں کرپاتے اور بیہوش ہوجاتے ہیں۔ ایسے متاثرہ افراد کو فوراً ٹھنڈی اور ہوا دار جگہ پر لٹائیں۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں، تولیہ یا کوئی موٹا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر جسم کو پونچھیں۔ مریض کے ہوش میں آجانے کے بعد ٹھنڈا پانی، لیموں کی سکنجبین، صندل کا شربت وغیرہ پلائیں۔ مریض کو او آر ایس پانی میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

حفاظتی تدابیر: لو لگنے سے عموماً وہ لوگ متاثر ہوتے ہیں جو شدت کی گرمی میں بھی تیز دھوپ میں باہر نکلتے یا کام کاج کرتے ہیں۔ گرمی کے اوقات میں باہر مزدوری کرنے والے، گرم بھٹیوں کے سامنے کام کرنے والے اور طلبہ وطالبات جب دوپہر کو واپس آتے ہیں تو گرمی کی تپش کا شکار ہوجاتے ہیں۔ موسم گرما میں پانی کا استعمال بڑھا دیا جائے اور اس میں قدرے نمک ملا کر پئیں، ٹھنڈے مشروبات، لیموں کی سکنجبین، شکر کا ستو ملا شربت، بزوری کا شربت اور لسی پئیں۔ گرم اشیاء کم سے کم استعمال کریں۔ دھوپ کے اوقات میں بلاضرورت باہر نہ نکلیں اگر نکلنا ضروری ہو تو سر ڈھانپ کر نکلیں۔ گہرے رنگدار خصوصاً سیاہ رنگ کے کپڑے نہ پہنیں کیونکہ یہ گرمی کو جلد جذب کرتے ہیں جبکہ ہلکے رنگوں کے سوتی کپڑے استعمال کریں جو اکثر مفید ہوتے ہیں۔ طلباء وطالبات سکول سے واپسی پر سر پر گیلا کپڑا رکھیں۔ مناسب جوتے پہنیں۔ تلی ہوئی ناقص باسی اور نشاستہ والی غذائیں ہرگز نہ کھائیں۔ موسمی سبزیاں اور پھل زیادہ کھائیں۔ فالسہ، کھیرا اور تربوز کا استعمال زیادہ رکھیں جبکہ آلو بخارا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

(ہمارے دن رات بدل گئے، برائیوں سے دل اچاٹ ہوگیا، سب برائی کے پروگرام بند ہوگئے ہم لوگ برائی اور گناہوں کی دلدل سے نکل آئے یہ سب تبدیلی اللہ کریم کے کرم اور درس کی برکت سے آئی۔ میرے تین دوستوں میں سے دو ملک سے باہر چلے گئے ہیں اور ہم دو دوست یہاں ہیں۔ جو ملک سے باہر ہیں وہ یورپ کے ماحول میں رہ کر بھی برائی کی طرف مائل نہیں ہوتے اور جو یہاں ہیں وہ بھی الحمدللہ اللہ کی پناہ میں ہیں۔ میری دعا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کا درس یونہی چلتا رہے۔ لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے رہیں اور فیض وبرکات بانٹتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو لمبی عمر عطا کرے۔ آمین! (واجد حسین، گجرات)

کریم رب کی کریم مہینے میں کرم کی بارش

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورکائنات ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نمازِ عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثوابِ عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کرکے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائیگا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا٥

اکیسویں شب: رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تئیسویں شب: رمضان المبارک کی تئیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمن پڑھنا باعث برکت وفضیلت ہے۔ تئیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں‘ لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پَر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ٥ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہوکر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے‘ جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

اُنتیسویں شب: جو کوئی رمضان المبارک کی اُنتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ رمضان کی اُنتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

جلی ہوئی جلد کیلئے اکسیری لوشن

دانت درد کیلئے: ھوالشافی: اجوائن کا ست ایک اونس‘ ایتھل الکوحل دو تولے‘ سلفیورک ایتھر چار تولے۔ تینوں ادویات کو مکس کریں۔ اجوائن کا ست تھوڑی دیر بعد ہی الکوحل میں حل ہوجائے گا۔ روئی سے درد والی جگہ پر لگائیں۔ دو یا تین منٹ درد والی جگہ پر پھاہے کو لگا رہنے دیں۔ امریکن فارما کوپیا کا نسخہ ہے‘ درد منٹوں میں دور ہوجائے گا‘ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے۔ **آگ سے جلی جلد کیلئے اکسیری لوشن:** چونے کا پانی ایک سیر‘ تلوں کا تیل ایک سیر دونوں اشیاء کو ملا کر اچھی طرح ہلا دیں‘ یہ سفید رنگ کا لوشن سا بن جاتا ہے‘ اس سے کپڑا تر کرکے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیں۔ دن میں دو بار کپڑا بدل دیں جس سے جلے ہوئے مقام کو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک‘ اٹک)

شاہ کریم بخش امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہو تو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

ظالموں کے چنگل سے آزادی

اگر کوئی شخص ظالموں میں پھنس جائے یا ظالم اسے چاروں طرف سے گھیر لیں یا ظالم اس پر مسلط ہوجائیں ان سے گلو خلاصی مشکل ہورہی ہو تو ناخن سے بغیر روشنائی کے صرف (ط) ''طا'' ایک مرتبہ لکھے اور اسی لفظ ''طا'' کو ایک سانس میں نو (۹) مرتبہ پڑھ کر وہاں سے نکل جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی اس کا راستہ روکنے پر قادر نہ ہوسکے گا' سب دشمن ناکام ہوجائیں گے۔

مرگی دور کرنے کیلئے

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہو تو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار باوضو آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

آسیب یا جن سے نجات

آسیب یا جن سے نجات کیلئے اول سورۂ قریش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعرات بعد نماز عشاء سورۂ قریش (پ 30) باوضو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح یہ عمل چالیس روز تک بلاناغہ کرے۔ اس دوران ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز شیرینی معصوم بچوں میں تقسیم کرے اور اس کا ایصال ثواب بزرگوں کی طرف کرے کہ اے اللہ یہ مٹھائی جو میں نے بچوں کو کھلائی ہے' اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کو پہنچے اور آپ ﷺ کے طفیل میں تمام بزرگان دین کو پہنچے۔ چلہ پورا ہونے کے بعد روزانہ سورۂ قریش اکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اگر ایک دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن بیالیس مرتبہ پڑھ لے اگر دو دن ناغہ ہوجائے تو تیسرے دن تریسٹھ بار پڑھ لے۔ اگر تین دن مسلسل ناغہ ہوگیا تو عمل ٹوٹ گیا۔ اب دوبارہ چلہ کرے۔ ترک حیوانات جلالی یہ ہے:۔ پیاز' لہسن' گوشت ہر قسم کا' انڈا' مچھلی' مولی' گاجر' بینگن' دال مسور' دال ماش' دودھ' دہی' کچی مٹھائی' پکوان' تیل' اغیار کے گھر کی کھیر' شیر (دودھ) زچگی میں نہ جائے' چمڑے کی جوتی نہ پہنے' چمڑے کا ڈول استعمال نہ کرے' چمڑے کے دستانے چمڑے کے موزے استعمال نہ کرے۔ چمڑے کے مصلّے پر نہ بیٹھے نہ نماز پڑھے' نہ چمڑے کا لباس پہنے۔ ان سب چیزوں کا پرہیز چالیس دن تک کرنا ہے اگر پرہیز ٹوٹ گیا تو عمل ختم ہوجائے گا۔ چلّے کے بعد سب کھا پی سکتے ہیں۔

سورۂ قریش کا چلہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔ 1۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو اپنا سلام کہلا کر بھیجے گا تو آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔ 2۔ اگر عامل سات مرتبہ باوضو سورۂ قریش پڑھ کر عطر یا پھول پر دم کرکے مریض کو سنگھادے گا تو آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ 3۔ اگر عامل یہ چاہے کہ آسیب مریض ہی کے بدن میں قید ہوجائے تو تین گنڈے نیلے رنگ کے بنائے ہر گنڈے میں سات سات ڈورے (دھاگے) ہوں گے۔ گنڈہ سوتی دھاگے کا ہوگا۔ ہر گنڈہ میں سات گرہ لگیں گی۔ اول گنڈہ جو مریض کے گلے میں باندھا جائے گا اس میں درمیان کی تین گرہ تین پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ پر گیارہ گیارہ بار سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے۔ باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح دو گنڈے اور تیار کرے اور انہیں مریض کے دائیں اور بائیں بازو پر باندھ دے۔ جب تک یہ گنڈے نہیں کھولے جائیں گے آسیب بھاگ نہیں سکے گا۔ 4۔ اگر عامل باوضو سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے مارے گا تو آسیب چیخے گا اور چلائے اور مثل آگ کے جلے گا۔ 5۔ اگر آسیب دوران گفتگو پریشان کرتا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر عطر یا پھول پر دم کرکے مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ آسیب یا جن عاجز اور تنگ ہوکر راہ فرار اختیار کرے گا اور بھاگ جائے گا۔ 6۔ اگر مریض کو عامل باوضو سورۂ قریش گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہر مرض سے نجات ملے گی۔

انسان میں روحانی انقلاب پیدا کرنا

اگر کوئی انسان گناہوں میں ہر وقت مبتلا رہتا ہو۔ نماز روزہ اور نیکی کی طرف اس کا دل متوجہ نہ ہوتا ہو اور وہ پریشان رہتا ہو کہ کسی طرح میرے اندر روحانی تبدیلی پیدا ہو اور میں نیک وصالح زندگی گزاروں' گناہوں سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دل کی دنیا بدل جائے گی اور روحانی انقلاب پیدا ہوگا۔ ہر وقت نیکی طرف دل مائل رہے گا۔ گناہوں سے نفرت اور بے زاری پیدا ہوگی۔ وہ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء روزانہ ایک سو بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار بار اَللّٰہُ اَللّٰہُ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک تسبیح درود شریف کے کی پڑھیں اور بعد نماز فجر تین سو ساٹھ بار یَامَالِکُ پڑھیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ دل نیکی کی طرف از خود مائل ہوگا اور رزق کی فراوانی ہوگی۔ گھر اور آمدنی میں خوب برکت ہوگی۔ اس عمل کو مسلسل جاری رکھیں تو ہمیشہ فائدہ میں رہیں گے۔

آگ کی بندش کھولنا

بعض مرتبہ حلوائی' بھٹیارے' پکوڑے بنانے والے کی آگ باندھ دی جاتی ہے جس سے حلوائی کی مٹھائی اور دودھ کچے رہ جاتے ہیں' پوری طرح نہیں پکتے اسی طرح بھٹیارے کا تندور باندھ دیا جاتا ہے جس سے تندور کی روٹیاں تندور میں گرتی رہتی ہیں یا روٹیاں کچی نکلتی ہیں' پوری طرح نہیں پکتی ہیں اور کبھی روٹیاں جل جاتی ہیں۔ اسی طرح پکوڑے بنانے والے کے پکوڑے کچے نکلتے ہیں اور پوری طرح نہیں پکتے یا چولہے میں پوری طرح آگ جل رہی ہے لیکن کھانا پوری طرح نہیں پکتا۔ بعض لوگ حسد اور بغض کے سبب آگ کو سفلی عمل کے ذریعے باندھ دیتے ہیں اور اس کے پکانے کی قوت سلب ہوجاتی ہے۔ اس کے لیے یہ آیت بہت کارگر ہے۔ اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ آگ کی بندش دور ہوگی اور آگ کھل جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۔ 101 بار صبح وشام اول و آخر گیارہ بار درود شریف' چالیس دن پڑھیں۔

خونی و بادی بواسیر کیلئے

ھوالشافی: تارامیرا' رسونت خشک' کافور' سنا کی ہموزن سفوف بنا کر کیپسول بھر لیں۔ صبح' دوپہر' شام ایک کیپسول ہمراہ تازہ پانی کے ساتھ' بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔

دائمی کیرا' نزلہ زکام وقبض: دارچینی' لونگ اور جلوتری ایک ایک تولہ' مصبر تین تولہ۔ سب کو الگ کوٹ چھان لیں' پھر گولی بقدر دانہ مسور بنائیں' صبح' دوپہر' شام تازہ پانی کے ساتھ ایک گولی۔ (امتیاز احمد)

طویل بیماریوں سے نجات‘ موسمی پھلوں کیساتھ

محمد نعیم‘ راولپنڈی

رمضان کے ساتھ ہی موسم گرما بھی عروج پر ہے اور موسم کی مناسبت سے رس بھرے رنگا رنگ پھلوں کی بہار بھی بازاروں میں دستیاب ہے۔ یہ پھل دھوپ میں جسمانی توانائی فراہم کرتے ہیں اور موسمی پھل جسم میں پانی کی کمی کو بھی بخوبی پورا کرتے ہیں۔

روزہ رکھنے سے ہمارے جسم کے غذائی نظام کو تقویت ملتی ہے‘ روزہ بہت سی بیماریوں کو نازل ہونے سے بھی روکتا ہے‘ روزہ مختلف حالات میں حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوتا ہے اور طویل بیماریوں سے نجات پانے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ رمضان کے ساتھ ہی موسم گرما بھی عروج پر ہے اور موسم کی مناسبت سے رس بھرے رنگا رنگ پھلوں کی بہار بھی بازاروں میں دستیاب ہے۔ یہ پھل دھوپ میں جسمانی توانائی فراہم کرتے ہیں اور موسمی پھل جسم میں پانی کی کمی کو بھی بخوبی پورا کرتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے پہلے کھجور کا نام لیا جاتا ہے۔ **کھجور:** کھجور سے مسلمانوں کو روزہ افطار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے کیونکہ روزہ رکھنے سے جسمانی قوت میں کمی پیدا ہوجاتی ہے۔ قدرت نے کھجور میں ایسے اہم غذائی اجزاء شامل کردیئے ہیں جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے‘ کھجور معدے کی تیزابیت کو ختم کردیتی ہے‘ کھجور صرف روزہ افطار کرنے کی صورت میں ہی مفید نہیں ہے بلکہ کھجور کے اور بہت سے فوائد ہیں۔ غذائیت کے لحاظ سے یہ ایک بہترین اور مقوی غذا ہے‘ اس میں طاقت کے خزانے پوشیدہ ہیں۔ کھجور خون پیدا کرنے کا خزانہ ہے۔ یہ کمزور جسموں کو فربہ کرتی ہے‘ جسم کو طاقت فراہم کرتی ہے اس کے علاوہ دماغ‘ اعصاب اور معدے کیلئے تقویت کا باعث ہے جو لوگ جسمانی طور پر کمزور‘ دبلے پتلے ہوں یا جن کا وزن کم ہو اور جنہیں خون کی کمی کی شکایت ہو انہیں کھجور بطور غذا اور دوا استعمال کرنی چاہیے۔ دماغی قوت کیلئے بھی کھجور ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے اور اس کی کارکردگی میں مثبت تبدیلی آجاتی ہے جن افراد کو آئیوڈین کی کمی ہوتی ہے انہیں خاص طور پر کھجور استعمال کرنی چاہیے کھجور کے استعمال سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار نہیں بڑھتی اور یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ کولیسٹرول کی مقدار خون میں بڑھ جائے تو دل کے دورے کا باعث بن سکتی ہے کھجور ایک مکمل غذا بھی ہے جس میں غذائیت بھی ہے۔ **دودھ:** رمضان المبارک میں دودھ کا استعمال بھی ضروری ہے کیونکہ دودھ ایک بہترین غذا ہے۔ دودھ کو جتنا زیادہ اپنی خوراک میں استعمال کرسکتے ہیں کرنا چاہیے کیونکہ دودھ کیلشیم کے حصول کا سب سے آسان اور بہترین ذریعہ ہے۔ کیلشیم خصوصیت کے ساتھ کمزور خستہ ہڈیوں کی بیماری کے روک تھام کیلئے بہترین دوا کا کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ بغیر بالائی کا دودھ بلڈ پریشر کا بہترین علاج ہے۔ دودھ کے استعمال سے گردوں میں پتھری نہیں بنتی اور دانتوں کے جلد خراب ہوجانے کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں۔ دودھ سرطان سے محفوظ رکھتا ہے‘ دودھ کا رمضان المبارک میں استعمال ضرور کریں یہ نہ صرف آپ کو غذائیت فراہم کرتا ہے بلکہ صحت مند رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ ہمارے نبی اکرم ﷺ کو دودھ بہت زیادہ پسند تھا۔ **آڑو:** آڑو موسم گرما کی متعدد بیماریوں کیلئے خوش ذائقہ دوا بھی اور پھل بھی ہے۔ یہ شدید گرمی میں پیدا ہونے والی حدت کو ختم کرتا ہے۔ یہ حیاتین اے‘ بی اور سی سے مالا مال ہے۔ جلدی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے بھی آڑو کو کسی دوا کی طرح اہم خیال کیا جاتا ہے۔ قدرت نے اس میں جراثیم کش اثرات بھی پیدا کیے ہیں۔ اس کا چھلکے سمیت استعمال زود ہضم اور قبض کشا ہے۔ معمر اور کمزوری کے افراد کو آڑو کا شہد کے ساتھ استعمال زیادہ فائدہ دیتا ہے۔ **آلو بخارا:** آلو بخارا ایک ترش پھل ہے‘ سخت گرمی میں آلو بخارے کا شربت جسم میں پانی کی کمی کو ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ معدے کی تیزابیت کو ختم کرنے میں لاجواب ہے۔ پیاس بجھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کا زیادہ استعمال بھوک کی کمی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ یہ خصوصاً پتے کے امراض اور گردوں کے امراض میں مبتلا افراد کیلئے مفید ہے۔ **خربوزہ:** خربوزہ چاہے میٹھا ہو یا پھیکا دونوں صورتوں میں یکساں مفید ہے۔ حکماء کی رائے کے مطابق گردوں کی صحت کیلئے خربوزہ کسی دوا کی طرح آرام دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے گردے میں اگر چھوٹی پتھریاں ہوں تو وہ دور ہوجاتی ہیں۔ خربوزے میں پروٹین‘ کیلشیم‘ تانبا‘ حیاتین اے اور نشاستہ بھی پایا جاتا ہے۔ یہ پھل ہضم آمد غذا ہے۔

ناشپاتی: ناشپاتی خون میں موجود چکنائی کا خاتمہ کرتی ہے۔ اس لیے دل کے امراض میں یہ پھل بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ ناشپاتی کا مزاج گرم وتر ہے۔ یہ جسم کی خشکی ختم کرتی ہے اس لیے شدید گرمی میں ناشپاتی (باقی صفحہ نمبر 43)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَامَالِکُ یَارَشِیۡدُ ورد کریں‘ اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ میں اور میری بیٹیاں بہت شوق سے پڑھتی ہیں۔ میری دونوں بیٹیاں تقریباً ایک سال سے رسالہ میں موجود مراقبہ کررہی ہیں۔ پہلے چھ ماہ تو انہیں سخت مایوسی ہوئی مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری اب الحمدللہ انہیں مختلف مقدس مقامات اور بڑے بڑے اللہ والوں کی زیارتیں ہورہی ہیں۔ پچھلے دنوں عشاء کے بعد میری بڑی بیٹی نے مراقبہ کیا اور اس کی کچھ کیفیات اس طرح بتائیں:۔ میں ایک قبر میں ہوں اور اس میں سیڑھی ہے اور وہ سیڑھی اوپر چڑھتی ہے میں اوپر آسمان پر چلی جاتی ہوں‘ وہاں ایسے احساس ہوتا ہے کہ میرے سامنے اللہ رب العزت کی ذات اقدس ہے تو میں تمام مشکلات کے خاتمہ کیلئے دعا کرتی ہوں پھر مجھے ایک نور دکھائی دیتا ہے اور ساتھ یہ محسوس ہوا کہ میں بادلوں میں ہوں اور میں نے سفید رنگ کا لباس زیب تن کیا ہوا ہے۔ پھر نامعلوم میں کب سوئی اور تہجد کے وقت میری آنکھ کھل گئی۔ (ع، لاہور)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆اکڑا جسم☆رنگت پیلی اور سیاہ☆پندرہ سال سے پیچش میں مبتلا☆حقہ چھوڑا اور۔۔۔!

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام بامکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کیسا ہسپتال۔۔۔ہر بچے کو یرقان

ہمارا بیٹا ملتان میں جس ہسپتال میں پیدا ہوا اگرچہ وہ بہت مہنگا اور وہاں کا بڑا اسٹینڈرڈ کا ہسپتال تھا مگر وہاں ہمارے ہوتے ہوئے جتنے بچے ہوئے ان میں ہر تیسرے چوتھے بچے کو یرقان تھا اور ایسے تمام بچوں کو انہوں نے روشنی میں رکھا ہوا تھا۔ ہمارے بچے کو بھی انہوں نے یرقان بتایا اور دھوپ میں رکھنے کو بتایا خود بھی روشنی میں رکھا مگر ہمیں شکاگو واپس آنا تھا اس لیے ہم نے چھٹی لے لی اور سیالکوٹ اپنے والدین سے مل کر پندرہ دن کے بعد ہم واپس آ گئے۔ اس تمام عرصہ ہم بچے کا مسلسل علاج کرواتے رہے۔ ڈاکٹروں نے میرا دودھ چوتھے دن بند کروا دیا تھا اور کسی کمپنی کا دودھ لکھ کر دے دیا' شکاگو آ کر بھی ہم بچے کے علاج سے غافل نہیں رہے مگر بچہ ٹھیک نہیں ہوا۔ بچہ اس وقت ایک سال کا ہے مگر ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اور سب ڈاکٹر یہی کہتے ہیں کہ بچہ اب ٹھیک نہیں ہوگا۔ اب ہم بالکل مایوس ہو کر آپ کو خط لکھ رہے ہیں۔ پیشاب سرسوں کے تیل کی طرح ہے' بچے کو جو کپڑا پہناتے ہیں وہ بھی پیلا ہو جاتا ہے ہم سے بچے کی حالت نہیں دیکھی نہیں جاتی۔ (مسز عزیز الرحمن' شکاگو)

مشورہ: بچے کا علاج آسان ہے' مشکل صرف یہ ہے کہ وہاں دوائیں آپ کو کیسے ملیں گی؟ فی الحال اصلی خالص عرق بادیان' عرق مکو' عرق کاسنی تین تین اونس لے کر ملا کر ایک صاف ستھری شیشی میں رکھیں اور دن میں تین بار دو دو چمچی چائے والی یہ عرق شربت کثوث تین تین قطرے ملا کر پلائیں۔ غذا میں جو دودھ آپ دیتی ہیں' دیتی رہیں۔ انگور کا جوس خالص چمچہ بھر دن میں ہر غذا کے بعد دیں۔ دلیہ' توس' چائے دے سکتے ہیں۔ ناشپاتی' کیلا' خربوزہ' تربوز کھلا سکتے ہیں۔ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اگر یہ دوائیں استعمال نہ ہوں تو مولی چھیل کر اس کا عرق آدھی چمچی اور گاجر کا جوس آدھی چمچی چائے والی دن میں تین بار پلائیں۔ انگور عمدہ غذا کے بعد ضرور دیں مگر اتنے دیں جس سے دست نہ لگ جائیں ورنہ انگور کا جوس تاکہ پیشاب آئے مگر جلاب نہ لگیں۔ خربوزہ باریک کر کے چینی اور عرق گلاب خالص چھڑک کر چمچی سے کھلا سکتے ہیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

اکڑا جسم

تقریباً دو سال سے میرا سارا جسم سخت اکڑا ہوا ہے۔ کرسی سے نیچے بیٹھ نہیں سکتا' اگر زبردستی بیٹھ جاؤں تو اٹھ نہیں جاتا۔ زیادہ دیر بیٹھنے سے ٹانگیں زیادہ اکڑ جاتی ہیں اور سخت تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ یہی کیفیت لیٹنے سے کھڑے ہونے میں بھی ہوتی ہے۔ ٹانگیں لکڑی کی طرح سخت ہیں۔ ہاتھوں میں وزن چند کلو بھی اٹھا کر لاؤں تو پٹھے بھی تھک جاتے ہیں۔ اگر زیادہ دیر ٹیلیفون پکڑے رکھوں تو بازو کے پٹھے تھک جاتے ہیں۔ مجھے کمزوری بھی محسوس ہوتی ہے۔ سخت تھکاوٹ رہتی ہے۔ ٹانگیں اکڑی رہتی ہیں۔ ڈھیلی نہیں ہوتیں۔ براہ مہربانی جلد مجھے کسی مجرب نسخے سے نوازیں۔ میری عمر تقریباً 78 سال ہے مجھے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ مجھے پارکنسز کے بارے میں مشورہ دیں۔ (زاہد بشیر' کوٹ ادو)

مشورہ: پارکنسز ڈیزیز معلوم نہیں ہوتی بلکہ خون کی کمی معلوم ہوتی ہے جس کا علاج اس عمر میں بہت مشکل ہے۔ آپ عمدہ قسم کا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا اصلی بنا ہوا صبح و شام چھ چھ گرام کھائیں اور بکرے کا عمدہ گوشت اچھی طرح گلا کر پکا کر کھائیں۔ بادام پانچ دانے' شہد تین چمچے عمدہ کشمش یا عمدہ انگور' عمدہ میٹھے دیسی آم حسب خواہش کھائیں۔ باقی کوئی قابل طبیب جہاں موجود ہو تو اس سے مزید مشورہ کر کے ایک آدھ دوا نبض کے مطابق شامل کر سکتے ہیں۔ اصل غذائی علاج ہے اسی پر توجہ دیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

زکام کھانسی اور بخار

میری عمر تقریباً 32 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ ایک سال پہلے مجھے زکام کھانسی اور اس کے ساتھ بخار ہوا تھا۔ انگریزی دوا کھانے سے سب ٹھیک ہو گیا تھا مگر سر کے آدھے حصے میں ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے نزلے کی وجہ سے بند ہو گیا ہے اور اس کے علاوہ دو تین ماہ بعد دائیں کندھے میں کبھی کبھار درد ہو جاتا ہے اور اکثر کندھے میں بھاری پن محسوس کرتا ہوں۔ سر کے دائیں طرف بھی درد ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے پورے سر میں درد رہتا ہے۔ اس کی وجہ سے اکثر بھول جاتا ہوں۔ یادداشت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ آج کل مجھے موسم کی آب و ہوا کا صحیح پتہ نہیں چلتا۔ ناک سے بلغم گلے سے ہوتا ہوا سینے پر چلا آتا ہے اور اس کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی۔ کھانسی رہتی ہے جسم دیکھنے میں تو دبلا لگتا ہے اور کمزور بہت ہے۔ کندھے کے بھاری پن اور سر کیلئے انگریزی دوا استعمال کی مگر زیادہ مہنگی ہونے کی وجہ سے مستقل علاج نہ کر سکے۔ براہ مہربانی کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں۔ (امیر حمزہ' چکوال)

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ زکام بند ہو گیا ہے۔ آپ سات دن تک اسطخدوس کا جوشاندہ پئیں۔ اسطخدوس کسی بھی پنساری کی دکان سے لے لیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

رنگت پیلی اور سیاہ

میں ایف ایس سی کا طالب علم ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ آج سے چند سال پہلے برے دوستوں کی صحبت اور قابل اعتراض فلمیں دیکھنے کی وجہ سے برباد ہو گیا ہوں۔ مجھے پیشاب کے بعد قطرے آتے ہیں جس کی وجہ سے میرے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں۔ میں بہت کمزور ہو گیا ہوں۔ میری رنگت بھی پیلی اور سیاہ ہو رہی ہے ابھی میری عمر صرف سولہ سال ہے لیکن میرے بدن میں بہت درد ہوتا ہے۔ شرم کی وجہ سے میں کسی سے اپنا مسئلہ نہیں بیان کر سکتا۔ عبقری کے توسط سے آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔ مجھے آپ کوئی غذا اور دوائی بتائیں جس سے میں دوبارہ اپنی کھوئی ہوئی دولت صحت پا سکوں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ (افضل' فیصل آباد)

مشورہ: توبہ ہی علاج ہے۔ اچھی غذا کھائیں انڈا' مرغ' گرم مصالحہ مرغ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ عمدہ انگور' کشمش' بادام' خالص مکھن مفید ہے۔ ٹھنڈی چیزوں بوتل' دودھ' دہی' چاول' ٹھنڈی سبزیوں سے پرہیز کریں۔ بکرے کا گوشت اور روٹی

کبھی بکرے کے گوشت میں سبزیاں ڈال کر پکالیا کریں۔ سوسائٹی اور ماحول کی تبدیلی کیلئے برے دوستوں کی صحبت ترک کر دیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

پہلے ہم پھر ماں۔۔۔!

ہمارا ایک مسئلہ ہے ہمیں دماغی کمزوری ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے بال بھی گرتے ہیں اور ہماری ماں کے چہرے پر کیل' دانے' مہاسے اور خراش ہوتی ہے۔ کوئی مشورہ دیں لیکن زیادہ زور ہمارے مسئلہ پر ہے۔ دماغی کمزوری پر۔ (سلیمان علی' راولپنڈی)

مشورہ: ماں کو آپ نے معمولی سمجھا ہے کہ آپ کو مشورہ دیں۔ پہلے ماں کے لیے مشورہ نوٹ کرلیں۔ ماں کو کسی اچھے دواخانے کا بنا ہوا شربت مصفی ترکیب استعمال کے مطابق استعمال کروائیں۔ آپ گیارہ دانے بادام صبح ناشتہ میں کھائیں۔ سوتے وقت ایک چائے کی چمچی سونف چبا کر کھائیں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ مطلع کریں۔ اگر زیادہ دماغ کمزور ہو تو ہمراہ عمدہ اصلی بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار چھ گرام کھائیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

حقہ چھوڑا اور۔۔۔!

میں عرصہ 35 سال سے حقہ پی رہا تھا۔ کسی بزرگ کی تلقین پر حقہ پینا چھوڑ دیا اس وقت سے جسم پر دھپڑ پڑ گئے ہیں اور شدید خارش ہوتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس کا علاج بتائیں۔ (محمد اختر' شیخوپورہ)

مشورہ: گندھک صاف کی ہوئی 5 تولہ لے کر آک کے سبز پتوں کے ہمراہ پانچ چھ روز کھرل کریں' یہاں تک کہ آدھا کلو پتے جذب ہوجائیں۔ اس میں سے ایک رتی یہ دوا شربت عناب یا لسی کے ہمراہ صبح بعد ناشتہ لیں۔ بیسنی روٹی اور گھی بطور خوراک استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

آنکھوں میں شدید خارش

میری عمر 32 سال ہے۔ آنکھوں میں شدید کھجلی ہوتی ہے اور پانی بہتا ہے۔ براہ کرم علاج سے مطلع کریں۔ (سہیل' گوجرانوالہ)

مشورہ: عزیزم! اٹ سٹ ایک عام بوٹی ہے۔ چھوٹے چھوٹے گول پتے' ننھے ننھے سفید پھول' پنجاب میں گندگی کے کنارے عام ملتی ہے۔ اٹ سٹ کو اکھاڑ کر اس کی جڑ کو گائے کے دودھ میں گھس کر سلائی سے آنکھوں پر لگائیں۔ پلکوں کے بال جھڑنے کیلئے بھی مفید ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پندرہ سال سے پیچش میں مبتلا

پندرہ سال سے پیچش کا شکار ہوں۔ خون بھی آتا ہے کیا آپ کوئی علاج تجویز کرسکتے ہیں؟ (عبدالودود' بھکر)

مشورہ: اس کیلئے ایک آسان سا ٹوٹکہ حاضر ہے۔ اجوائن دیسی 2 ماشہ کلونجی ایک ماشہ میں ملا کر صبح وشام بعد غذا ایک پاؤ دہی کے ساتھ استعمال کریں۔ تین دن میں فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کھانسی کی شدت کا علاج

سینہ میں کھڑ کھڑ ہوتی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ چھاتی ریشہ سے بھری ہوئی ہے۔ کھانسی کی شدت ہے۔ کیا اس کا علاج ممکن ہوسکتا ہے؟ (بشیر احمد' لاہور)

مشورہ: برگ بانسہ ایک تولہ' سونٹھ 6 ماشہ پنساری سے لے لیں اور ایک پاؤ پانی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ نیچے نرم آگ جلائیں جب تین حصہ پانی جل کر صرف ایک چھٹانک رہ جائے تو آگ سے اتار کر ایک تولہ مصری اور چھوٹی چمچ شہد آمیز کر کے پی لیں۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ دن میں دو دفعہ تین لیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ہزار راتوں سے افضل رات

رمضان کی راتوں میں ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت برکت اور خیر کی رات ہے' اس رات کو ہزار مہینوں سے افضل بتایا گیا ہے یعنی ہزار مہینہ تک عبادت کرنے کا جس قدر ثواب ہے اس سے زیادہ شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کیلئے کھڑا ہوا اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں (بخاری و مسلم)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا وہ ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا۔ (ابن ماجہ) (کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند رس' ڈبل روٹی' کھیرے ککڑی کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما' سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ' بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

کم وقت میں بنائیے جاندار سحری و افطاری

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

افطاری میں آڑو اور آلو بخارے کا سکوائش بنائیں۔ ایک پاؤ آلو بخارا لیں اور ایک پاؤ آڑو دھو کر باریک قاشیں بنالیں گٹھلی نکال دیں۔ ایک پاؤ چینی' آدھا چمچ نمک ڈالیں۔ چینی میں دو گلاس پانی ڈال کر آلو بخارا اور آڑو ڈال کر دو منٹ شیک کریں۔

رمضان کی آمد آمد ہے' اللہ کی رحمتوں کا نزول ہونے والا ہے' آنے والے ہفتوں' دنوں اور لمحوں کا حساب رکھنا ہے' سب سے پہلے اپنے وقت کو بچانا ہے۔ وقت کی سب سے بڑی قیمت ہے' ایک وقت میں کم از کم چار کام کریں' گھرداری اور گھر کا کام ایسا ہے اگر کام سمیٹا جائے تو آرام کا وقت عبادت کا وقت مل جاتا ہے' جونہی سو کر اٹھیں اپنا بستر تکیہ چارپائی سمیٹ دیں۔ لاحول مکمل پڑھتی ہوئی واش روم میں جائیں' سحر کا وقت ہے' سحر کھانے سے قبل نوافل کا اہتمام کریں' اکثر گھروں میں دیکھا گیا ہے رمضان کی تیاری میں صرف کھانے کا اہتمام ہوتا ہے' اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتی۔ شعبان میں عید کی تیاری مکمل رکھیں۔ بازار نہ جائیں' رمضان کے آخری عشرے میں اکثر بہنیں گھر کی وائٹ واش کرواتی ہیں جو کہ بے حد تھکا دینے والا کام ہے۔ بیڈشیٹ کی تیاری' نئی کراکری کی خریداری--- یہ کبھی نہ کریں۔ تمام کام ختم کرکے کثرت سے اللہ کا ذکر کریں۔ رمضان کا آخری عشرہ ہوتا ہے اور عزیز واقارب کی افطار پارٹیاں کی جاتی ہیں' یہ بے حد تھکا دینے والا کام ہے۔ جو افراد دوسروں کے گھر افطاری کرنے جاتے ہیں وہ افطاری کے ساتھ دل لگا کر غیبت بھی کرتے ہیں۔ یوں آخری عشرہ جو کہ ہمارا مہمان ہے اور ہم اس کے میزبان ہیں۔ ہم مہمان کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟ ہم اپنے گھروں میں اپنے مہمان رمضان سے کس بے رخی سے پیش آتے ہیں' بڑی فراخی کے ساتھ غیبت اور پڑھنے کیلئے حیا سوز رسائل لے کر آتے ہیں' ٹی وی دیکھتے ہیں' کمپیوٹر پر وقت لگا دیتے ہیں' کوئی سہیلی مل جائے تو تمام گفتگو کا موضوع نئے فیشن' نئے لباس اور بہترین موضوع غیبت ہے۔ اپنے مہمان سے لاپرواہی مت کریں' اس مہمان سے پیار کریں۔ رمضان ہم سب کے پاس آیا ہے' اس کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔ رمضان میں ہماری بہنیں ظہر پڑھ کر کچن میں افطاری بنانے چلی جاتی ہیں اور غالباً مغرب وہاں ہی ہوجاتی ہے۔ سموسے' پکوڑے پھلوں کی چاٹ' اقسام کے مشروبات تیار کرتی ہیں۔ روزہ رکھنے کا ہرگز یہ مقصد نہیں ہے۔ ایک بات پر غور کیجئے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے افطاری میں کبھی سموسے پکوڑے یا انواع واقسام کے کھانے اور طرح طرح کے مشروبات استعمال کیے؟ ایسا ہرگز نہیں ہے تو آیئے ہم بھی کھجور سے یا کھجور کے شربت سے روزہ افطار کریں۔ کھجور کا شربت بنائیں ایک پاؤ کھجور گٹھلی نکال کر ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔ چینی میں ایک گلاس پانی ڈال کر شیک کریں' چینی ڈال کر ایک جگ بنالیں۔ ستو کا شربت گڑ ڈال کر بنائیں۔ وہ افطاری میں پئیں' ستو کا شربت آپ کی بے شمار بیماریاں ختم کرے گا۔ پیاس بجھانے کا اور بیماریاں ختم کرنے کا ایک مشروب لکھ رہی ہوں۔ اگر شوگر کے مریض یہ مشروب نمک اور چاٹ مصالحہ ڈال کر پی لیں تو ایک ماہ میں ان کی شوگر ختم ہوجائے گی۔ لوکی ایک کلو لے کر اس کو پتیلے میں ڈال کر اس میں دو کلو پانی ڈال کر پتیلے کو چولہے پر ہلکی آنچ کرکے رکھ دیں۔ جب پانی ڈیڑھ کلو رہ جائے تو اس کو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ پھر فریزر میں رکھ دیں۔ جتنا لوکی کا پانی ہے اتنا ہی سادہ پانی ڈال کر اس کا سکوائش بنالیں۔ حسب پسند جو بھی سکوائش بنائیں۔ لیکن شوگر کے مریض چاٹ مصالحہ یا نمک ملا کر پئیں۔

سحری اور افطاری دونوں میں استعمال کریں' شوگر کے مریض نارمل ہوجائیں گے۔ روزے بھی بہت آسانی سے رکھیں گے۔ افطاری میں آڑو اور آلو بخارے کا سکوائش بنائیں۔ ایک پاؤ آلو بخارا لیں اور ایک پاؤ آڑو دھو کر باریک قاشیں بنالیں گٹھلی نکال دیں۔ ایک پاؤ چینی' آدھا چمچ نمک ڈالیں۔ شکر میں دو گلاس پانی ڈال کر آلو بخارا اور آڑو ڈال کر دو منٹ شیک کریں۔ مزید چار گلاس پانی ڈالیں۔ ایک جگ سکوائش تیار ہے۔ جتنے چاہیں جگ بنائیں۔ افطاری میں بہت ہلکی غذا کھائیں۔ چپاتیاں پکائیں تو ہمیشہ خشکی لگانے کیلئے آٹے کی بجائے میدہ استعمال کریں۔ میدہ لگانے سے روٹی بے حد نرم اور سفید ہوتی ہے۔ ظہر پڑھ کر کھانا پکا لیجئے۔ جب میدہ کی خشکی استعمال کریں گی تو دسترخوان بچھالیں اور روٹیاں پکا پکا کر دسترخوان میں رکھتی جائیں جب تمام روٹیاں پکا چکیں تو دسترخوان میں اچھی طرح چپاتیاں لپیٹ کر موٹے سے شاپر میں رکھ کر شاپر کا منہ اچھی طرح لپیٹ دیں اور شاپر ہاٹ پاٹ میں رکھ دیں۔ بزرگوں کو ہمیشہ اسی طرح روٹیاں لپیٹ کر دیں۔ روٹی اتنی نرم ہوتی ہیں جیسے ڈبل روٹی۔ سبز مرچیں محفوظ کرلیں۔ سبز مرچ لیں ان کو ایک طرف سے کاٹ کر اس میں ایک چٹکی نمک بھرلیں۔ ایک پاؤ مرچ فرائی کرکے لیں۔ اگر ڈنٹھل الگ کرلیں اور مرچوں کو سرکے میں ڈال کر رکھ دیں تو خراب نہیں ہوتیں۔ سحری و افطاری میں چٹنی کھانے کو دل چاہتا مگر پیسنا مشکل لگتا ہے۔ آسان طریقہ: آدھی گڈی دھنیا صاف کرکے دھولیں۔ آدھی پیالی پودینہ لیں۔ سبز مرچ 8 عدد نمک چھوٹی چمچی ٹماٹر بڑے سائز میں ایک عدد' آدھا کپ شکر میں پانی ڈال کر تمام اشیاء ڈال کر ایک منٹ تک شیک کریں۔ بہت لذیذ چٹنی تیار ہے۔

کھانا پکائیں یا کھانے سے متعلق کچھ بھی ہو۔ **یَاوَدُوْدُ یَالَطِیْفُ** پڑھتی رہیں۔ گھر سے جھگڑے رخصت ہوجاتے ہیں' اس کو کثرت سے پڑھنے سے بچوں کی لڑائیاں ختم ہوجائیں گی' گھروں میں محبت کی چادریں تن جائیں گی اور کھانا ایسا لذیذ بنے گا کہ گھر والے انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے۔

رمضان میں پورے سال کیلئے بڑی مقدار میں صبر و تحمل کا ذخیرہ اسٹور کرنا ہے' آپس میں محبت کو بانٹیں' برائیوں کو اپنے آپ سے اور اپنے گھروں سے رخصت کریں۔ ایمان اور تقوے کو پروان چڑھائیں۔ جن برائیوں سے تائب ہوجائیں' پھر ان کو تاعمر اپنے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں۔ جس طرح ہم اچھی چیزوں کو اپنے ساتھ چپکا کے رکھتے ہیں۔ مثلاً زیور اچھی جیولری' اچھے سوٹوں کی ورائٹی۔ سب سے بڑے دشمن ہمارے گناہ ہیں اور سب سے بڑا مخالف ہمارا نفس ہے جو ہر وقت اچھائی کی مخالفت کرتا ہے تو اپنے دشمن کو اپنے سے دور کریں' دشمن سے پیار نہیں کرتے' دشمن سے نفرت کرتے ہیں۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

باری آنے پر ضرور شائع ہونگی' جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جاتی ہے

محمد عثمان' کراچی۔ محمد جمیل' پشاور۔ حکیم میاں سلیمی' امریکہ۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔ اخلاق احمد خان' لاہور۔ محمد اسامہ شمسی۔ عذرا جمال۔ کوثر فردوس۔ محمد اقبال' پشاور۔ محمد بلال یار وکھوسہ' ڈی جی خان۔ صائمہ مختار' اسلام آباد۔ فوزیہ ارشاد۔ جویریہ شریف' فیصل آباد۔ عظمیٰ سعید' لاہور۔ ارم مختار' عارفوالہ۔ غلام سرور' لاہور۔ ارشاد بیگم' وہاڑی۔ پرویز خانم۔ انیقہ عامر' لاہور۔ رحیمہ' پشاور۔ قاری عرفان اللہ' گلگت۔ عبداللہ' واہ کینٹ۔ نیہا ادریس' واہ کینٹ۔ مبشر اقبال۔ فیاض احمد' لاہور۔ محمد سعید علوی' چکوال۔ صائمہ وقار' واہ کینٹ۔ فرحانہ بنت علی' لاڑکانہ۔ حکیم عاشق حسین فاروقی' کراچی۔ قاری احمد بشیر صدیقی' لاہور۔ رانا لاہوری۔ رقیہ حسین' لاہور۔ حکیم عمر حبیب بلوچ' گوجرانوالہ۔ روبینہ نوید۔ عابد حسین ولی لندن

برکت والی تھیلی اور سورۂ کوثر کا کمال

میں نے یہاں دعا کی کہ اے اللہ! امام مسجد نبوی ﷺ کے دل میں ڈال دے کہ وہ نماز فجر میں سورۂ رحمٰن تلاوت کردے تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم سب کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول کرلی۔ کونسی دعا ہے جو اثر نہیں رکھتی، ہاں! مگر یہ لازم ہے مانگنے قرینے سے

(ش، گجرات)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں اضافہ کرے اور آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آپ کے ماہنامہ عبقری نے ہم سب کو اعمال پر لگادیا ہے۔ میں نے ماہنامہ عبقری سے سورۂ کوثر والا عمل پڑھا اور یہ عمل میں نے شروع کردیا اور بہت سے لوگوں کو بھی اس عمل پر لگاچکی ہوں۔ میرے بیٹے نے بھی تھیلی مجھ سے سلوائی تھی اور یہ عمل شروع کیا تھا لیکن وہ کبھی کرتا تھا اور کبھی بھول جاتا تھا لیکن میں اور میرے شوہر باقاعدگی سے یہ عمل کرتے تھے۔ ابھی یہ عمل کرتے ہوئے کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ ایک دن مجھے میری ڈائری نہیں مل رہی تھی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے مجھے ایک نئی ڈائری مل گئی وہ بالکل میری گمشدہ ڈائری کی طرح تھی، جب میں نے اسے اپنی ڈائری سمجھ کر کھولا تو اس میں کچھ ریال پڑے تھے گننے پر وہ کل چار ہزار ریال نکلے۔ میرے شوہر نے اس واقعہ سے چار ماہ پہلے مجھے کہا تھا کہ شاید میں کچھ پیسے کہیں رکھ کر بھول گیا ہوں جب وہ پیسے ملے تو مجھے لگا کہ یہ وہی پیسے ہیں۔ لیکن یہ سوچ ذہن میں آتے ہی وہ پیسے میں نے اپنے شوہر کی برکت والی تھیلی میں رکھ دیئے اور کسی کو کچھ نہیں بتایا۔ برکت والی تھیلی کے عمل کی برکت سے ٹی وی دیکھنا تو ہم سب گھر والوں نے تقریباً بالکل ہی چھوڑ دیا تھا۔ میرا بیٹا جو بڑے شوق سے موسیقی سنتا، فلمیں دیکھتا تھا اور شوہر بھی گھر آتے ہی خبروں کے نام پر ٹی وی لگا لیتے تھے۔ ایک دن میں نے سب کو جمع کیا۔ شوہر، بیٹے اور دونوں بیٹیوں کو اور تھیلی نکال کر سب کے سامنے رکھی۔ پھر میں نے کہا کہ ان میں سے صرف ایک تھیلی کو کھولتے ہیں اگر اس میں رقم زیادہ ہوئی تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے سب موسیقی سے توبہ کرلیں گے اگر میری بات مانی ہے تو پھر یہ تھیلی کھولیں گے ورنہ نہیں۔۔۔! سب نے میرا یقین دیکھتے ہوئے کہا ٹھیک ہے گن لیں اور جب گنا تو۔۔۔۔۔۔!!! میرا بیٹا جو ہینڈ فری کے بغیر سوتا نہیں تھا آج اللہ کا شکر ہے کہ گانے کی آواز تک نہیں سنتا اور کبھی آواز آبھی جائے تو اس جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔

قبولیت دعا کا خوش نما واقعہ

(مریم ایوب، اسلام آباد)

ہمارے علاقہ سے ایک بزرگ، صوم وصلوٰۃ کی پابند خاتون، اپنے جوان بیٹے کے ساتھ عمرہ کیلئے تشریف لے گئیں۔ بیت اللہ میں عمرہ مکمل ہونے کے بعد بیٹے نے ماں سے کہا کہ چلو اب اپنی رہائش پر چلیں، ماں بولی! میں نے خانہ کعبہ کے کمرہ کے اندر جانا ہے کیونکہ میں نے علماء سے سنا ہے کہ پہلی نظر میں جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے اور بیت اللہ پر پہلی نظر کی دعا مانگی کہ ''اے اللہ مجھے خانہ کعبہ کے اندر جانے کی سعادت نصیب فرما'' سبحان اللہ! آناً فاناً خانہ کعبہ کا دروازہ کھل گیا' سیڑھی لگادی گئی اور ایک مسلمان ملک کے سربراہ بمع اہل خانہ وہاں پہنچ گئے۔ لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے وہ بڑھیا گر پڑی۔ مہمان خاندان کی عورت نے بڑھیا کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا۔ بڑھیا بولی: میں نے اس کمرہ کے اندر جانا ہے' اس عورت نے کہا بڑے شوق سے' لہٰذا پہلے بڑھیا اندر داخل ہوئی اور اس کے بعد وہ مہمان خاندان۔

مانگنے مگر تڑپ سے: صوبہ پنجاب سے ایک خاندان عمرہ کیلئے مکہ معظمہ پہنچے' عمرہ مکمل کرنے کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ ایک دن بہن نے بھائی کو چٹ لکھ کر دی کہ امام مسجد نبوی ﷺ کو التجا کریں کہ آج نماز فجر میں سورۂ رحمان سے تلاوت کریں۔ بھائی رش کی وجہ سے یہ کام نہ کرسکا۔ دوسرے دن بہن نے بھائی کی بجائے اپنے والد صاحب کو وہی چٹ دے دیا۔ اللہ کی شان دیکھیں کہ امام مسجد نبوی ﷺ نے سورۂ رحمان سے نماز فجر میں تلاوت کرلی۔ بعد از نماز بیٹی نے باپ کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے میری بات کو سنجیدگی سے لیا اور میری التجا مکمل ہوئی۔ والد صاحب نے جواب دیا۔ بیٹی میں بھی امام مسجد تک چٹ پہنچانے میں کامیاب نہ ہوسکا بلکہ میں نے یہاں دعا کی کہ اے اللہ! امام مسجد نبوی ﷺ کے دل میں ڈال دے کہ وہ نماز فجر میں سورۂ رحمٰن تلاوت کردے تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم سب کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول کرلی۔ کونسی دعا ہے جو اثر نہیں رکھتی ہاں مگر یہ لازم ہے مانگنے قرینے سے۔

واحد راستہ

مولانا وحید الدین خان

جاپانیوں کی اسی خصوصیت کو ایک امریکی مصنف نے ان لفظوں میں ادا کیا ہے کہ وہ تبدیلی کے آقا بن گئے بجائے کہ وہ اس کا شکار ہوجائیں۔

ایک سفرنامہ میں ایک جاپانی انجینئر شوگو کتا کورا کا ذکر آیا ہے جن سے میری ملاقات مالدیپ میں ہوئی تھی۔ انہوں نے میرے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جاپان کے جغرافی حالات نے جاپانیوں کے اندر یہ ذہن پیدا کیا ہے کہ وہ ہمیشہ نئے خیالات کی تلاش میں رہیں۔ وہاں بار بار موسم بدلتے ہیں' زلزلے اور طوفان سے بار بار نئے حالات پیدا ہوتے ہیں۔ اس لیے جاپانیوں کو بار بار یہ سوچنا پڑتا ہے کہ بدلے ہوئے حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے وہ کیا کریں۔ اس صورت حال نے نئے خیالات کی تلاش کو جاپانیوں کا مستقل مزاج بنادیا ہے۔ یہی مزاج ہے جو دوسری جنگ عظیم کی بربادی کے بعد جاپانیوں کے کام آیا۔ انہوں نے جنگ کے بعد بدلے ہوئے حالات کی روشنی میں اپنے معاملہ پر از سرنو غور کیا اور نئے حالات کے مطابق نیا منصوبہ بنا کر دوبارہ زیادہ بڑی کامیابی حاصل کی۔ جاپانیوں کی اسی خصوصیت کو ایک امریکی مصنف نے ان لفظوں میں ادا کیا ہے کہ وہ تبدیلی کے آقا بن گئے بجائے کہ وہ اس کا شکار ہوجائیں۔ زندگی کا سفر کبھی ہموار راستہ پر طے نہیں ہوتا' زندگی حادثات اور مشکلات سے بھری ہوئی ہے۔ یہ حادثے اور مشکلیں افراد کو بھی پیش آتے ہیں اور قوموں کو بھی۔ یہ خود خالق کا قائم ہوا نظام ہے' اس سے بچنا کسی بھی طرح ممکن نہیں۔ ایسی حالت میں انسان کیلئے کامیابی کا راستہ صرف ایک ہے۔ وہ مشکلات کے باوجود اپنے سفر کو جاری رکھے۔ وہ راستہ کے کانٹوں اور پتھروں کے باوجود منزل تک پہنچنے کا حوصلہ کرسکے۔ حالات کی تبدیلی کے بعد حالات کے خلاف شکایت نہ کیجئے بلکہ نئے حالات کے مطابق اس کا نیا حل سوچیے اور آپ ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔

مضر جانور مارنے کا آسان عمل

سانپ یا مضر جانور کو کیل دینا جس سے وہ حرکت نہ کرسکے۔ جن کنکریوں پر پانی نہ لگا ہو ان پر سات مرتبہ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيدُ كَيْدًا ۝ پڑھ کر دم کرے اور سانپ پر مارے وہ اپنی جگہ سے حرکت نہ کرسکے گا۔ (حافظ عبدالقدوس، لورہ)

اٹوٹ بندھن اور رشتوں کی کچی ڈوریں

شاہد حسین، اسلام آباد

ایک ماہر نفسیات کا خیال ہے کہ طلاق ہوجانے کی صورت میں قسمت کو کوسنے کے بجائے صحت مند سرگرمیوں کو اپنانا ضروری ہے۔ خود کو مصروف کرلیں ورنہ ہر پرانی چیز کے ساتھ ایک میٹھی مگر سلگتی ہوئی یاد وابستہ ہے آپ کیسے ان سب احساسات سے دامن چھڑا سکتے ہیں

آج کا جدید معاشرہ صنعتی انقلاب کے باعث ترقی کے زینے تیز رفتاری سے طے کررہا تھا کہ سرمایہ داری کے بحران میں الجھ کررہ گیا۔ عالمی معیشت تنزلی کا شکار ہو تو لازمی طور پر اس کا اولین ہدف عام آدمی اور اس کا گھرانہ ہوتا ہے۔ بیروزگاری بڑھے یا اخلاقی اقدار متاثر ہوں ہر طرح کی صورتحال' بے چینی اور سماجی سرکشی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ اگر عوام میں تشویش بڑھتی ہے تو خاندان کی اکائی اپنا جغرافیہ بدل لیتی ہے۔ آپ خاتون خانہ ہوں' طالبہ ہوں' بیٹی' بہن یا ماں اور بیوی ہر رشتہ میں آپ سے ڈھیروں توقعات وابستہ کی جاتی ہیں کیونکہ بہرحال عورت کو بڑا دل رکھنے والی اور ایثار پسند ہستی کہا جاتا ہے اور اس کی گھٹی میں وفا ہے۔ موجودہ مالی و معاشی بحران کے باعث اہلیت اور معیار کے مطابق ملازمتوں کا ملنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔ پرانی ملازمتیں کوئی سونے کی اینٹیں تو نہیں کہ انہیں سیف یا لاکروں میں تالا لگا کے رکھ دیا جائے۔ کاروبار خراب تر ہونے کی صورت میں ملازمین کی چھانٹی کرنا سرمایہ داروں کی ضرورت بنتا جارہا ہے اگر آپ کسی ایسے شوہر کی بیوی' بہن یا ماں ہیں تو آپ کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔

تعلق قائم رکھنے میں دلچسپی کا مظاہرہ: زندگی میں دھوپ اور چھاؤں کا ٹکراؤ تو ہوگا۔ وہ جو کہتے ہیں کہ کبھی کے دن بڑے تو کبھی کی راتیں۔ پس کرنا آپ کو یہ ہے کہ ان کے چڑچڑے لہجے کو برداشت کرنا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ برداشت کرنا آسان کام نہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب کوئی آپ کی عزت نفس پر حملہ کرے۔ آپ کے کردار پر شک کرے۔ آپ کے ماضی کا کوئی کمزور لمحہ تنقید کی زد میں آجائے اور آپ کو برا بھلا کہنے میں کوئی آپ کا اپنا ہی قطعی رعایت کا ثبوت نہ دے۔ ان دنوں طلاق کی شرح اسی وجہ سے بڑھ گئی ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی شخصیت سے بہت جلد مایوس ہونے لگتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیوں میں کسی معجزے کی تلاش کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی زندگی کی راتوں رات بدل کررہ جائے وہ بہت جلد صبر کا دامن چھوڑ کر ایک دوسرے کے مزاج' رویوں اور عادات میں ناپسندیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور پٹڑی بدلنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ یا تو وہ ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہوکر وقت گزارتے رہتے ہیں یا پھر لعن طعن کرکے شرع اور قانون کا سہارا لے کر ایک دوسرے کو آزاد کردینے میں عافیت سمجھتے ہیں۔

کچھ لو کچھ دو کا فارمولہ: ہر رشتہ میں کچھ لو کچھ دو کا نظریہ کارفرما رہتا ہے۔ آپ خاتون خانہ ہیں اور اگر مادیت کے پہلو سے زندگی میں کچھ سرمایہ کاری نہیں کرسکتیں تو گھریلو اور خانہ داری' بچوں کی تربیت' روزانہ کی پڑھائی (ہوم ورک) شوہر کی ضروریات' گھرداری کے عمومی مسائل حل کرنے کی ممکنہ کوشش کرتی رہیے۔ اگر آپ یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی کرسکتی ہیں' کریڈٹ کارڈ کو غلط استعمال نہ کرتی ہوں' گھر کے ایسے کام جو شوہر نے کرنے تھے نمٹا سکتی ہوں تو یہ شوہر کی ایسی معاونت ہے جو ہر عورت شاید نہ کرپائے۔

مردوں کا یہ کہنا کہ کھانا تو باورچن بھی پکاسکتی ہیں گویا وہ کہنا چاہتے ہیں کہ پھر عورتوں کی گھروں میں کیا ضرورت؟ یہ انتہائی سفاکی اور خودغرضی سے کیا جانے والا تبصرہ ہے۔ اس لیے گھریلو معاشرت میں بیوی کا کردار مشکوک نہیں ہوتا کیونکہ بہرحال گھر عورت ہی کی حکمت عملی سے چلتا ہے۔

تعلق بوجھ نہ بنائیے: پھول انتہائی نازک ہوتے ہیں مگر سخت چٹیل کھردری اور کانٹوں بھری شاخوں کے ساتھ تعلق تو نہیں توڑ دیتے۔ انہی شاخوں کے ساتھ بڑھتے پھولتے ہیں اور ٹہنیوں کی سختی پر نہ جائیے۔ پھولوں کی نازکی اور رومانیت کے رشتے کو محسوس کیجئے۔ اپنے دل میں گنجائش نکالئے۔ ایک دوسرے کے مسئلوں کو غور سے سنیے اور ماحول کو خوشگوار بنانے کی کوشش کیجئے صرف اپنی ضروریات کی تکمیل کا تقاضا نہ کریں۔ یہ کوئی چھوٹی موٹی نیکی نہیں ہوگی کہ آپ اپنے شوہر یا بیوی کیلئے کچھ پس انداز کریں۔ اگر رشتہ سخت معیار پر نہ پرکھا جائے تو اس تعلق میں جان پڑ جائے گی۔ آپ بھی لچکدار رویہ اپنایئے۔ یہ رشتہ مزید استوار ہوگا اور پائیداری کے مرحلہ تک پہنچے گا۔

رشتوں کو مضبوط کرنے کی تدابیر: اپنے جسمانی خدوخال پر توجہ دیجئے' اچھی غذا' بھرپور نیند' ورزش اور مختلف مساجون سے اپنی جسمانی حالت بہتر بنائیں۔ غم وغصہ اور ذاتی اعتماد کے اظہار کیلئے ضروری نہیں کہ ایک دوسرے پر تشدد کیا جائے۔ ایک مشہور کلینیکل سائیکولوجسٹ کہتی ہیں کہ جذباتی و معاشی بحران میں ایک دوسرے کی سنگت کا ہونا ضروری ہے' خلیجوں کو پاٹنے کی ضرورت ہے۔ صبح سویرے بیدار ہوں' نماز پڑھیں' تلاوت کریں' واک پر جائیں' دوستوں سے گپ شپ کریں۔ ذہنی تکان کے کاموں سے بچیں۔ تمام ایسے دوستوں اور احباب سے کنارہ کشی کرلیں جو عزت نفس مجروح کرتے ہوں۔ ایک ماہر نفسیات کا خیال ہے کہ طلاق ہوجانے کی صورت میں قسمت کو کوسنے کے بجائے صحت مند سرگرمیوں کو اپنانا ضروری ہے۔ خود کو مصروف کرلیں ورنہ ہر پرانی چیز کے ساتھ ایک میٹھی مگر سلگتی ہوئی یاد وابستہ ہے آپ کیسے ان سب احساسات سے دامن چھڑا سکتے ہیں۔ جم جائیں۔ پانچ وقت نماز پڑھیں' ہر وقت ذکر واذکار کریں' کوئی کھیل کھیلیں' کچھ لکھیں۔ یعنی اپنا ماحول بدلنے کی کوشش کریں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

روزہ کے نفسیاتی فوائد اور جدید سائنس

اگر روزے دار کے دل میں رمضان میں خیر کی رغبت پیدا ہوتی ہے تو رمضان کے بعد یہ کیفیت ختم نہیں ہوتی بلکہ خون کی طرح اس کی رگ و پے میں سرایت کرجاتی ہے جس سے اس کے اندر جوش و ولولہ پیدا ہوتا ہے' یہی ''داخلی اعتماد'' ہے جس کا سرچشمہ باطن ہے۔

نمازی اللہ تعالیٰ کے حضور میں عاجزی و انکساری کے عالم میں کھڑا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے سرگوشی کرتا ہے اور اس سے انتہائی قربت محسوس کرتا ہے جب نماز سے فارغ ہوکر اپنے کاموں میں مصروف ہوتا ہے تو وہ اس روحانی کیفیت سے غافل ہوجاتا ہے اسے ہمہ وقت اللہ تعالیٰ سے براہ راست تعلق کی بھی ضرورت ہے۔ یہ ہمہ وقتی روحانیت نماز کے مختصر لمحات میں حاصل نہیں ہوتی' یہ صرف روزے ہی میں ممکن ہے۔ چنانچہ اگر نماز میں جزوقتی روحانیت ہے تو روزے میں کل وقتی روحانیت' روزہ دار ہر وقت عبادت میں ہے خواہ وہ کام کررہا ہو یا روزی کمارہا ہو وہ امتثال اوامر اور اجتناب نواہی کو عملی جامہ پہنائے ہوئے ہے' ایسا کون سلیم الفطرت آدمی ہوگا جو عبادت میں ہوتے ہوئے کوئی برا کام کرے؟ یقیناً روزے دار کو ایک داخلی طاقت برائی سے روکتی ہے' اسے ایک عالم سے دوسرے عالم میں منتقل کردیتی ہے اگر روزے دار کو تقویٰ کا احساس نہ ہو تو اسے بھوکا اور پیاسا رہنے کے علاوہ کیا ملا؟ **روزے کا اثر پورے سال:** روزہ سے پیدا ہونے والی یہ نفسیاتی قوت ماہ رمضان کے ختم ہونے سے ختم نہیں ہوتی کیونکہ یہ ماہ روحانی بیداری کا سیزن ہے' اس کا اثر بعد میں بھی باقی رہتا ہے انسان جب اس طویل مدتی روحانیت کے راستے پر گامزن ہوتا ہے تو روزے کا زمانہ ختم ہونے کے بعد بھی وہ اس کے ان اثرات سے مستفیض ہوتا رہتا ہے جنہوں نے اس کی روح کو حیات نو بخشی تھی وہ عبادت کی لذت سے محظوظ ہوتا ہے۔ اپنے اندر ایک لامحدود قوت محسوس کرتا ہے یہ کافی نہیں ہے کہ لوگ آپ پر اعتماد کریں اور آپ کا باطن اضطراب کا شکار ہو' یہ ''خارجی اعتماد'' آپ کے کس کام کا؟ ''داخلی اعتماد'' سے ہی آپ کو ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں ہمت و حوصلہ ملے گا۔ پختہ ایمان اس اعتماد کا سرچشمہ ہے' اگر ہر مسلمان دینی تعلیمات کا پابند ہوتا ہے تو اس سے اس کے داخلی اعتماد میں پختگی آتی ہے' ایمان کے شعائر کی تکمیل اس اعتماد کیلئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ روزے کے اثرات پورے سال ختم نہیں ہوتے ہیں' اگر روزے دار کے دل میں رمضان میں خیر کی رغبت پیدا ہوتی ہے تو رمضان کے بعد یہ کیفیت ختم نہیں ہوتی بلکہ خون کی طرح اس کی رگ و پے میں سرایت کرجاتی ہے جس سے اس کے اندر جوش و ولولہ پیدا ہوتا ہے' یہی ''داخلی اعتماد'' ہے جس کا سرچشمہ باطن ہے۔ جہاں تک روزے کے جسمانی فوائد کا تعلق ہے تو اس کے متعلق اتنا لکھا گیا کہ وہ مسلمان کے قبیل کی چیز ہوگئے میرے گفتگو کا موضوع صرف روزے کے نفسیاتی فوائد ہیں۔ **زمانہ قدیم میں روزہ:** انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا کا کہنا ہے کہ اکثر مذاہب کے پاس روزے فرض اور واجب قرار دیئے گئے ہیں چنانچہ زمانہ قدیم میں مصر کے لوگ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے' مشہور فلاسفر سقراط جس کا زمانہ 470 سال قبل مسیح ہے جب اسے کسی اہم موضوع پر غوروفکر کرنا ہوتا تو وہ دس دن روزے رکھ لیتا تھا اور بقراط کو اس حیثیت سے اولیت حاصل ہے کہ اس نے روزہ کے طبی فوائد پر سیر حاصل بحث کی ہے لہٰذا اپنی تحقیق کے پیش نظر وہ مریضوں کو روزہ رکھنے کی ہدایت کرتا اور کہا کرتا تھا کہ ہر انسان کے اندر ایک ڈاکٹر ہے اور یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے اندرونی ڈاکٹر کی معاونت کریں تاکہ وہ کماحقہ اپنی ڈیوٹی انجام دے سکے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

27 ویں شب حضرت حکیم صاحب کیساتھ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے 10 ماہ سے آپ کا دیوانہ ہوں' 27 ویں رمضان کو آپ کی زیارت لاہور میں کرچکا ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں اور میرے والد صاحب 27 شب میں تسبیح خانہ میں حاضر ہوئے تھے۔ درس کے بعد رقت آمیز دعا ہوئی' وہ دعا ہماری نقد قبول ہوئی۔ میری بہنوں کے رشتے نہیں ہورہے تھے جس کی وجہ سے میرے ابو اور میں بہت پریشان تھے۔ 29 ویں رمضان کو میری بڑی بہن کا رشتہ آیا جو بہت اچھا اور مناسب تھا ہم نے بڑی بہن کا رشتہ وہاں کرلیا اور صرف دو ماہ میں شادی بھی ہوگئی۔ (سجاد احمد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز بدھ صبح 8 بجے سے لیکر 9 بجکر 23 منٹ تک۔ 20 جون بروز جمعہ عصر تا مغرب۔ 29 جون بروز اتوار رات 9 تا 10 بجکر 17 منٹ تک۔ یَاقَوِیُّ یَامُؤَخِّرُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اب تک صرف 5 عبقری رسالوں کا مطالعہ کیا ہے لیکن ان پانچ ماہ میں میری زندگی کیسے بدلی یہ میں جانتی ہوں یا میرا اللہ جانتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میں پردہ نہیں کرتی تھی مگر مجھے شوق تھا' جب بھی برقعہ پہن کر کالج جاتی تو میرے سر میں شدید درد شروع ہوجاتا یا میں بیمار ہوجاتی۔ کافی دم وغیرہ بھی کروائے مگر اس عجیب درد سے نجات نہ ملتی۔ اس مقصد کیلئے میں نے روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کردی' ابھی صرف دو ماہ ہی روحانی محفل کی تھی کہ میرے سر کا درد بالکل ختم ہوگیا ہے' اب میں مکمل پردہ بھی کرتی ہوں اور کالج بھی جاتی ہوں لیکن کبھی سر درد نہیں ہوا۔ الحمدللہ اب تو میں پانچ وقت کی نماز بھی پڑھتی ہوں۔ (میمونہ خالد چکوال)

جہیز ایک نعمت مگر ہمارے ہاں لعنت کیوں؟

انتخاب: م۔ا، لاہور

چنانچہ پہلے زمانے میں محلے اور برادری کی خواتین دلہن کو دیکھنے اور مبارکباد دینے کیلئے آتی تھیں اب جہیز اور کپڑے دیکھنے کیلئے آتی ہیں۔ جہیز کو دیکھتے ہوئے پوچھا جاتا ہے کہ ٹی وی ہے یا ایل ای ڈی‘ فریج کون سی کمپنی کا ہے؟ سپلٹ اے سی کونسی کمپنی کا ہے؟

لفظ جہیز کی تحقیق کی جائے تو یہ چار حروف پر مشتمل ہے ج۔ ہ۔ ی۔ ز۔ سے مراد ہے ج سے جزاء، ہ سے ہمت‘ ی سے یقین‘ اور ز سے زندگی۔۔۔۔ مگر اب ج سے جرم‘ ہ سے ہوس‘ ی سے یلغار اور ز سے زہر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

پہلے انسان سیدھا سادہ تھا‘ نہ جہیز کو دیکھتا تھا نہ اس کا مطالبہ کرتا تھا۔ اب پڑھا لکھا ہوتے ہی سب کچھ بدل گیا ہے۔ اس کی نظر میں جہیز دینے کی چیز ہے لینے کی نہیں۔ لڑکی والوں کو جہیز دینا ہی چاہیے اور لڑکے والوں کو ہر چیز مانگنی ہی چاہیے۔ چنانچہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ لڑکے والے بہو لانے تک جہیز اور جوڑے کو اپنا جائز حق اور مطالبہ سمجھتے ہیں لیکن اپنی بیٹی کے بہو بننے کے وقت جہیز اور جوڑے کے مخالف بن جاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ لینے کیلئے تیار کیوں اور دینے کے وقت انکار کیوں۔۔۔؟؟؟ ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ چند سال پہلے ملک شام کے ایک بزرگ ہمارے ہاں تشریف لائے اتفاق سے ایک مقامی دوست بھی اسی وقت آگئے جب انہوں نے ایک عرب بزرگ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ان سے دعا کی درخواست کی کہ میری دو بیٹیوں کی شادی کیلئے اسباب پیدا ہوجائیں۔ شیخ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کی لڑکیاں ہیں یا لڑکے؟ کہنے لگے کہ لڑکیاں ہیں۔ شیخ نے سراپا تعجب بن کر کہا کہ لڑکیوں کی شادی کیلئے مالی وسائل کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے پاس انہیں جہیز دینے کیلئے کچھ بھی نہیں۔ شیخ نے پوچھا کہ جہیز کیا ہوتا ہے؟ اس پر حاضرین مجلس نے انہیں بتایا کہ ہمارے ملک میں یہ رواج ہے کہ باپ شادی کے وقت اپنی بیٹی کو زیورات‘ کپڑے‘ گھر کا اثاثہ اور بہت سا ساز وسامان دیتا ہے۔ اسے جہیز کہتے ہیں اور جہیز دینا باپ کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے۔ جس کے بغیر لڑکی کی شادی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور لڑکی کے سسرال والے بھی اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔

شیخ نے یہ تفصیل سنی تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ کیا بیٹی کی شادی کرنا کوئی جرم ہے جس کی سزا باپ کو دی جائے پھر انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی کوئی رسم نہیں ہے اکثر جگہوں پر تو یہ لڑکے کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے کہ اپنے گھر میں دلہن کو لانے سے پہلے گھر کا اثاثہ اور دلہن کی ضروریات فراہم کرکے رکھے۔ لڑکی کے باپ کو کچھ خرچ کرنا نہیں پڑتا جبکہ بعض جگہوں پر یہ رواج بھی ہے کہ لڑکی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سامان تو باپ ہی خریدتا ہے لیکن اس کی قیمت لڑکا ادا کرتا ہے البتہ باپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت کوئی مختصر سا تحفہ دینا چاہے تو دے سکتا ہے لیکن یہ کچھ ایسا ضروری نہیں سمجھا جاتا۔

شرعی اعتبار سے بھی جہیز کی حقیقت صرف اتنی ہے کہ اگر کوئی باپ اپنی بیٹی کو رخصت کرتے وقت اسے کوئی تحفہ اپنی استطاعت کے مطابق دینا چاہیے تو دیدے اور بظاہر ہے کہ تحفہ دیتے وقت لڑکی کی آئندہ ضروریات کو مدنظر رکھا جائے تو زیادہ بہتر ہے لیکن نہ وہ شادی کیلئے کوئی لازمی شرط ہے‘ نہ سسرال والوں کو کوئی حق پہنچتا ہے کہ وہ اس کا مطالبہ کریں اور اگر کسی لڑکی کو جہیز نہ دیا جائے یا کم دیا جائے تو اس پر برا منانے کا بھی کوئی حق نہیں ہے‘ نہ ہی لڑکی کو مطعون کریں اور نہ یہ کوئی دکھاوے کی چیز ہے کہ شادی کے موقع پر اس کی نمائش کرکے اپنی شان وشوکت کا اظہار کیا جائے۔

ہمارے معاشرے میں نہ جانے کتنی لڑکیاں اسی وجہ سے بن بیاہی رہتی ہیں کہ باپ کے پاس انہیں دینے کیلئے جہیز نہیں ہوتا اور اگر شادی سر پر آہی جائے تو جہیز کی شرط پوری کرنے کیلئے باپ کو بعض اوقات روپیہ حاصل کرنے کیلئے ناجائز ذرائع اختیار کرنے پڑتے ہیں اور وہ باپ بے چارہ رشوت‘ جعلسازی‘ دھوکہ فریب‘ خیانت جیسے جرائم کے ارتکاب پر آمادہ ہوجاتا ہے اور اگر کوئی باضمیر باپ ہے تو وہ اپنے آپ کو ناجائز ذرائع سے بچا کر قرض کے ادھار کے شکنجے میں جکڑنے پر مجبور ہے اور اوپر سے سب سے گھٹیا حرکت یہ کہ لڑکی کا شوہر یا اس کے سسرال کے لوگ جہیز پر نظر رکھتے ہیں اور توقعات باندھی جاتی ہیں کہ دلہن اچھا سا جہیز لائے گی جسے دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے اور ان کی تعریف بھی حاصل کی جاسکے۔ افسوس کہ معاشرے کی اصلاح وتربیت کا کام جو کسی بھی قوم کی تعمیر کیلئے سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے کسی بھی شمار وقطار میں نظر نہیں آتا۔ ذہنی تربیت اور کردار سازی کا کام خرافات میں ایسا گم ہوا ہے کہ اس کا نام ایک مذاق معلوم ہوتا ہے۔

ایک داعی حق کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی بات کہنے سے نہ اکتائے‘ اپنے دائرے کی حد تک کام کرنے سے نہ تھکے۔ بالآخر ایک وقت آتا ہے جب حق وصداقت کی کشش دوسروں کو بھی اپنی طرف کھینچنا شروع کردیتی ہے اور قوموں کی نہ صرف سوچ میں بلکہ عمل میں انقلاب آجاتا ہے۔ ایک اللہ والے لکھتے ہیں کہ ”بیوی جو جہیز‘ زیور‘ نقدی وغیرہ میکے سے لاتی ہے وہ شرعاً بیوی کی ملکیت ہے۔ بعض خاوند اسے اپنا مملوک سمجھتے ہیں اور اس میں مالکانہ تصرف کرتے ہیں اور بیوی کی صراحتہً یا دلالتہً رضامندی کو ضروری نہیں سمجھتے۔ کوئی چیز کسی کو دیدی‘ کوئی کسی کو۔۔۔ ساس بھی اس جہیز میں اپنے آپ کو مالکانہ تصرفات کا حقدار سمجھتی ہیں۔ یہ ظلم ہے جس سے بچنا ضروری ہے۔ پہلے شادی میں اصل چیز دلہن تھی مگر اب جہیز ہے۔ چنانچہ معاملہ نیچے سے اوپر تک بدل گیا ہے یعنی دلہن کتنی ہی اچھی ہو جہیز کے بغیر بیکار ہوجاتی ہے دلہن کتنی ہی خراب ہو جہیز اچھا ہو تو قابل قبول بن جاتی ہے۔ نہ لڑکے والے سوچتے ہیں کہ بعد میں کیا ہوگا‘ نہ لڑکی والے۔۔۔؟ یہی وجہ ہے کہ زندگیاں تلخ ہوتی جارہی ہیں اور قسم قسم کے جھگڑے اور فتنے سر اٹھارہے ہیں۔

چنانچہ پہلے زمانے میں محلے اور برادری کی خواتین دلہن کو دیکھنے اور مبارکباد دینے کیلئے آتی تھیں اب جہیز اور کپڑے دیکھنے کیلئے آتی ہیں۔ جہیز کو دیکھتے ہوئے پوچھا جاتا ہے کہ ٹی وی ہے یا ایل ای ڈی‘ فریج کون سی کمپنی کا ہے؟ سپلٹ اے سی کونسی کمپنی کا ہے؟ کمپیوٹر ہے یا لیپ ٹاپ؟ جاتے وقت بھی یہی کہا جاتا ہے کہ لڑکا خوش نصیب ہے کہ اس کو اتنا اچھا جہیز ملا۔ جہیز دیتے وقت تین امر کا لحاظ کرنا چاہیے۔ 1۔ اختصار: گنجائش سے زیادہ تردد نہ کرے۔ 2۔ ضرورت کا لحاظ: جن چیزوں کی سردست ضرورت واقع ہوگی وہ دینی چاہئیں۔ 3۔ اعلان نہ ہونا: کیونکہ یہ تو اپنی اولاد کے ساتھ صلہ رحمی ہے دوسروں کی دکھانے کی کیا ضرورت ہے۔

رمضان میں کھجور کا مزیدار شیک

چند کھجوریں لیں‘ دھو کر صاف کرلیں۔ اس کی گٹھلیاں نکال کر الگ رکھ دیں یا پھینک دیں‘ اب کھجور کو بلینڈر میں ڈال کر حسب ضرورت دودھ ڈال کر چند منٹ تک چلائیں‘ جب کھجور اور دودھ اچھی طرح مکس ہوجائیں تو دیکھیں‘ گاڑھا شربت سا بن جائیگا۔ افطاری میں نوش فرمائیں‘ بہت طاقتور مشروب ہے۔ (کوثر، خیر پور میرس)

شہزاد علی' لاہور

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور امت محمدیہ ﷺ کی فضیلت

اے موسیٰ! غروب شفق یعنی عشاء کے وقت کی چار رکعت جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت پڑھتے ہیں یہ ان کیلئے دنیا اور اس کی کل کائنات سے بڑھ کر ہے اور وہ یوں گناہوں سے پاک ہوجاتے ہیں جیسے وہ بچہ جو آج پیدا ہوا ہو۔

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اترنے والے کلام میں یہ پڑھا ہے کہ اے موسیٰ! دو رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور اس کی امت ادا کریں گے یعنی فجر کے وقت میں جو بھی ان کو ادا کرے گا دن اور رات میں اس نے جتنے گناہ کیے ہوں گے سب کی مغفرت کردوں گا اور وہ شخص میری حفاظت میں آجائے گا۔ اے موسیٰ! چار رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ظہر کی نماز ادا کریں گے اس کی پہلی رکعت پر انہیں مغفرت عطا کروں گا' دوسری پر ان کے میزان عمل کو بھاری کروں گا اور تیسری رکعت پر تسبیح پڑھنے والے فرشتے ان کیلئے مقرر کردوں گا جو ان کیلئے استغفار کریں گے اور چوتھی رکعت پر ان کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دوں گا جہاں سے خوشنما حوریں ان کا نظارہ کریں گی۔ اے موسیٰ! عصر کی چار رکعت جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ادا کریں گے تو زمین و آسمان کے تمام (فرشتے) ان کیلئے استغفار کریں گے اور جس کیلئے فرشتے استغفار (مغفرت) مانگنے لگیں میں اسے عذاب نہیں دیا کرتا۔ اے موسیٰ! مغرب کے وقت کی تین رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ادا کریں گے تو میں ان کیلئے آسمان کے دروازے کھول دوں گا وہ اپنی جس حاجت کا بھی سوال کریں میں عطا کروں گا۔ اے موسیٰ! غروب شفق یعنی عشاء کے وقت کی چار رکعات جو حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت پڑھیں گے یہ ان کیلئے دنیا اور اس کی کل کائنات سے بڑھ کر ہوگی اور وہ یوں گناہوں سے پاک ہوجائیں گے جیسے وہ بچہ جو آج پیدا ہوا ہو۔ اے موسیٰ! حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت جب میری تعلیم کے موافق وضو کریں گے تو گرنے والے پانی کے ہر قطرہ کے عوض ایسی جنت دوں گا جو زمین و آسمان جتنی وسعت رکھتی ہے۔ اے موسیٰ! حضرت احمد ﷺ اور ان کی امت ہر سال جو رمضان کے روزے رکھیں گے انہیں ہر ایک دن کے روزے کے بدلے جنت کا ایک شہر عطا کروں گا اور ہر نفل نیکی کے عوض ایک فرض کا اجر دوں گا اور میں نے اس مہینہ میں لیلۃ القدر بنائی ہے جو شخص صدق دل سے نادم ہوکر اس میں ایک بار استغفار کرلے پھر اگر وہ اسی رات یا اسی مہینہ میں مرجائے تو اسے تیس شہیدوں کا ثواب دوں گا۔ اے موسیٰ! امت محمدیہ ﷺ میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ٹیلہ پر چڑھتے ہوئے لا الہ الا اللہ کی شہادت دیں گے ان کے اس عمل پر انبیاء والی جزاء ملے گی میری رحمت ان کے حق میں لازم ہوجاتی ہے اور غضب دور ہوجاتا ہے اور جب تک وہ لا الہ الا اللہ کی شہادت دیتے رہیں گے تو ان کیلئے توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔

قیامت کے دن امت محمدیہ ﷺ کی شہادت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی امت کو بلایا جائے گا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے سوال ہوگا کیا آپ نے اپنا پیغام رسالت پہنچادیا تھا' عرض کریں گے ہاں یا اللہ! پھر قوم سے پوچھا جائے گا کیا تمہیں نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا تھا؟ وہ کہیں گے بالکل نہیں۔ آپ نے کوئی رسول ہماری طرف بھیجا ہوتا تو بخدا ہم ضرور تیرے احکام کی پیروی کرتے اور ایماندار ہوتے۔ اس نے تو تیرا کوئی حکم ہمیں نہیں پہنچایا۔ حضرت نوح علیہ السلام سے پوچھا جائے گا؟ کیا تیرا کوئی گواہ ہے؟ عرض کریں گے جی ہاں ہے۔ سوال ہوگا وہ کون ہے؟ نوح علیہ السلام جواب دیں گے وہ حضرت محمد ﷺ کی امت ہے انہیں بلایا جائے گا اور مذکورہ بات کی جائیگی یہ جواب دیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو پوری تبلیغ کی ہے اس پر نوح علیہ السلام کی قوم کہے گی کہ ہم سب سے پہلی امت ہیں اور تم سب سے آخری ہو تم یہ گواہی کیسے دے سکتے ہو؟ یہ کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف اپنا ایک رسول بھیجا اور اس پر کتاب نازل فرمائی اس کتاب میں تمہارا قصہ لکھا ہے۔ جس کی ہم گواہی دیتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سب سے آخر میں ہیں مگر قیامت کے دن ہم سب سے پہلے ہوں گے اور یہی مضمون اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہے۔

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں ایسی ہی جماعت بنایا ہے جو اعتدال پر ہے تاکہ تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو اور تمہارے رسول ﷺ تم پر گواہ ہوں۔ (البقرہ: ۱۴۳) (حوالہ: تنبیہ الغافلین' باب: امت محمدیہ کی فضیلت' ص: 530 سے 540)

قسط نمبر 1

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

جناب محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ آپ نے دیمک سے نجات کے متعلق معلومات مانگی تھیں' میرے علم میں دیمک کے تدارک کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں:۔ دیمک چونٹیوں کی طرح کالونی میں رہتے ہیں' ان کی کالونی زمین کے اندر تقریباً نو فٹ گہرائی میں ہوتے ہیں' یہ اپنی کالونی سے تقریباً دو سو گز تک زمین دوز راستے بنا کر خوراک تک پہنچاتے ہیں جس علاقے میں دیمک زیادہ ہو اس علاقے میں گہرا ہل چلانے سے زمین دوز راستے تباہ ہوجاتے ہیں دوبارہ راستے بنانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ 2: جس علاقے میں دیمک ہو وہاں دس دس فٹ کے فاصلے پر کیل کی طرح سفیدے کی خشک لکڑی ٹھونک دیں یا دوسری خشک لکڑی جو دیمک کی پسندیدہ لکڑی ہو وہی ایک فٹ گہرائی تک ٹھونک دیں۔ ہر پندرہ دن کے بعد لکڑی نکال کر دیمک کسی پانی کے برتن میں لکڑی سے برتن میں ڈال کر دوبارہ لکڑی ٹھونک دیں اسی طرح اس کی کافی تعداد کم ہوجاتی ہے یعنی یہی عمل بار بار کرنا ہے۔ 3: جس وقت جون جولائی میں پہلی بارش ہوتی ہے اسی بارش کے بعد والی رات میں کوئی سی لائٹ لٹکا کر اس کے نیچے بڑے ٹب میں پانی رکھ دیں اسی رات اس کے جوان دیمک جوڑی بنانے نکل آتے ہیں اور لائٹ کے گرد اڑ کر پانی میں گرجاتے ہیں اسی طرح اس علاقے سے کالونی کے جوان دیمک سارے مرجاتے ہیں۔ 4: کوئی مخصوص جگہ بچانے کیلئے ادھر کوئی تیز بو والی کیمیکل رکھنے سے وہاں پر دیمک نہیں آتے۔ مثلاً پینٹ فینائل وغیرہ۔ (عبدالمتین' لکی مروت)

معدے کی تکالیف' یورک ایسڈ سے نجات

ھوالشافی: ایک پاؤ دہی لیں' سوتی سفید کپڑے میں ڈال کر رات کو لٹکا دیں' صبح اس کا پانی نکل جائے گا اس دہی کو صبح توس پر لگا کر کھالیں اور اُس پر کچھ نہیں لگانا۔ ایک گھنٹہ بعد کھانا کھالیں۔ کم از کم سات دن کرلیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ھوالشافی: ہرڑ بڑی' بہیڑہ' آملہ تینوں ہم وزن گٹھلی نکالنے کے بعد سب کو ایک جگہ پیس لیں۔ ایک چمچ صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت۔ بہت فائدہ مند ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے امراض منہ کے چھالے وغیرہ کیلئے مفید ہے (محمد صادق' سکھر)

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی نفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوندٹیپ یا سٹیپلر پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

خود اعتمادی کی کمی

میرے اندر خود اعتمادی کی بے حد کمی ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ اپنے اندر اعتماد کیسے پیدا کروں؟ اگر کوئی شخص مذاق سے بھی کوئی بات کہہ دے تو گھنٹوں ذہن پر بار بنی رہتی ہے اور اسی کے متعلق سوچتی رہتی ہوں۔ اگر کسی سے کوئی بات کروں تو بعد میں پچھتاتی رہتی ہوں کہ یہ بات کیوں کی؟ میرے خط کا جواب ضرور دیجئے گا۔(عنبرین' لاہور)

جواب: اعتماد کی بحالی کیلئے قوت ارادی کو بھی بار بار متحرک کرنا ضروری ہے۔ اس طرح آدمی کو بتدریج اپنی طبعی اور اعصابی حرکات پر قابو حاصل ہوتا ہے۔ بار بار اپنی فکر میں یہ بات راسخ کریں کہ آپ کسی سے متاثر نہیں ہوں گی اور نہ کسی کی بات کا اثر لیں گی ایسی باتوں کو ذہن میں قطعی جگہ نہ دیں جو نفسیاتی طور پر احساس کمتری پیدا کرتی ہیں۔ نماز فجر کے بعد یہ عمل اعصابی و فکری حرکات پر کنٹرول کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ آرام دہ حالت میں بیٹھ کر سانس آہستگی سے اندر لیں اور جب سینہ بھر جائے تو ایک بار یَاوَدُوْدُ دل میں کہہ کر سانس باہر نکال دیں اس طرح سات بار کیا جائے اس کے بعد اپنے قلب پر دم کر دیں یہ عمل مخصوص ایام میں نہ کیا جائے۔

اکتاجاتی ہوں

میں بہت جلد کسی کام سے اکتا جاتی ہوں۔ بیزاری کے غلبے کی وجہ سے کام ترک کرنا پڑتا ہے۔ اول تو کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا اور اگر شروع کروں تو بہت جلد طبیعت بوجھ محسوس کرنے لگتی ہے۔ حد یہ ہے کہ عبادت میں بھی یہی حال ہو جاتا ہے۔ جسمانی طور پر بھی کمزور ہوں' چہرہ رونق سے محروم ہے۔ معدہ اکثر خراب ہو جاتا ہے کوئی ایسا اسم یا عمل بتائیں جو ان تمام مسائل میں بابرکت ثابت ہو۔(عینی' راولپنڈی)

جواب: جسم کے طبعی نظام کی طرف بھی توجہ دیں۔ کسی مستند اور اچھے معالج سے معائنہ کرائیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔ روحانی طور پر علی الصبح پانی پر سو بار یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا مُعِیْنُ پڑھ کر پینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ذہن سویا رہتا ہے

میں نے حال ہی میں ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ ہمارے گھریلو حالات ابتری کا شکار ہیں جس کی وجہ سے میں ذہنی طور پر خود کو یکسو کرنے میں ناکام رہتا ہوں۔ ذہن اکثر سویا سویا رہتا ہے اور خیالات میں ڈوبا رہتا ہے۔ اگر کسی کام کا ارادہ کروں تو تکمیل سے پہلے ہی چھوڑ دیتا ہوں۔ جو کچھ پڑھتا ہوں بہت جلد دماغ سے نکل جاتا ہے۔(شعیب' ایبٹ آباد)

جواب: نماز فجر کے بعد کسی پرفضا اور پرسکون جگہ چہل قدمی کریں اگر ممکن ہو تو جوتے چپل اتار کر گھاس یا کچی زمین پر چلا کریں۔ چہل قدمی کرتے وقت ذہن کو تمام خیالات سے آزاد کر کے ذہن کو الٹے پیر کے انگوٹھے پر قائم رکھیں۔ دس پندرہ منٹ تک یہ عمل کیا جائے۔ بعدازاں آہستگی سے گہری سانسیں لیں اور سانس لیتے ہوئے توجہ کو سانس پر مرکوز رکھیں۔ بہت جلد آپ کو ذہنی انتشار سے نجات مل جائے گی۔

عجیب وغریب خواب

ایک سال سے عجیب وغریب خواب دیکھ رہی ہوں جن سے مجھے خوف محسوس ہوتا ہے خاص طور سے موت کے متعلق خیالات ذہن میں زیادہ آنے لگے ہیں۔ اس صورت حال کی مناسبت سے کوئی مشورہ یا وظیفہ عنایت فرمائیں نیز مشکلات میں آسانی کیلئے کالم میں ایک وظیفہ شائع ہوا تھا وہ یہ کہ نماز عشاء کے بعد ایک تسبیح اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نوے دن تک پڑھی جائے اس وظیفے کی مجھے بھی اجازت دے دیں۔(راحیلہ' کراچی)

جواب: زندگی کے معمولات اور خیالات وافکار میں اعتدال اور لطافت پیدا کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اس بات کے حصول کیلئے اپنے معمولات وخیالات کا بغور جائزہ لیں۔ سونے جاگنے اور دیگر ضروریات کو وقت کے ساتھ اور اعتدال کی حدود میں رکھیں۔ ذہن کو بے جا معاملات میں الجھنے سے روکیں مثلاً بلاجواز شک ووسوسہ غیرضروری تفکرات غصہ لوگوں کے معاملات میں تجسس وغیرہ جس تسبیح کا آپ نے تذکرہ کیا اسے پڑھیں۔ مشکلات کیساتھ ساتھ خیالات میں لطافت پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگا تاہم یہ بات ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ قوت عمل کے ذریعے بھی خیالات کو تبدیل کیا جائے۔

کاروبار میں دھوکہ

ایک شخص نے بھائی سے کسی کام کا وعدہ کر کے ایک بھاری رقم لی لیکن وہ کام نہ ہوا بعدازاں وہ رقم واپس کرتا ہے اور نہ کام کر کے دیتا ہے بھائی کے جسم میں گلٹیاں سی ہوگئی ہیں اور ان میں درد ہے رات کو ٹھیک طرح سے نیند نہیں آتی۔(گ، پشاور)

جواب: کاروبار و معاملات میں تمام منطقی باتوں کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ تحریری معاہدہ بھی ہونا چاہیے تاکہ اس قسم کی باتوں کا تدارک ہو بصورت دیگر اس قسم کی صورت حال کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے عملی طور پر بااثر اور بزرگ افراد کو درمیان لا کر اس معاملے کو طے کرائیں۔ نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ آیۃ الکرسی پڑھ کر دعا کی جائے۔ نوے دن تک۔ گلٹیوں کی تکلیف کیلئے پہلے کسی مستند طبیب سے اس کی تشخیص کرائیں اور پھر علاج شروع کیا جائے۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے تین مرتبہ پانی پر یَاوَدُوْدُ دم کر کے پیا کریں اور غذا میں سرخ مرچ سے اجتناب کریں۔

مصائب ومشکلات

مجھے مصائب ومشکلات نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے حالات مستقل خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ میں کاروبار کرتا ہوں' خرچ اور آمدنی میں کسی طرح توازن پیدا نہیں ہوتا۔ مجبور ہو کر نوکری کی تلاش شروع کی لیکن اس میں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا کوئی مبارک وموثر اسم وعمل تلقین فرمائیں۔(عبدالشکور' ملتان)

جواب: نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کریں اور عملی طور پر کوششوں میں کوتاہی نہ کریں۔ انشاء

اللہ ضرور حالات بہتر ہوجائیں گے جس قدر بھی استطاعت اللہ نے دی' اس میں سے ضرور مستحق افراد کی مدد کیا کریں۔

اندھیرے میں خوف

گزشتہ رمضان کی بات ہے کہ ایک رات نماز سے فارغ ہوکر بیٹھی تھی کہ میرے محسوسات میں تغیر پیدا ہوا اور لگا کہ میں مرنے والی ہوں اس وقت سے لیکر اب تک یہی حالت ہے کچھ دیر تنہا بیٹھ جاؤں تو یہ خوف زیادہ ہوجاتا ہے رات کو زیادہ دیر جاگ نہیں سکتی اور اندھیرے میں خوف آنے لگتا ہے' معمولی بات پر دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے اور غصہ زیادہ آتا ہے۔ (غزالہ' لاہور)

جواب: اگر آپ کسی قسم کا ورد وظیفہ یا ذکر واذکار کرتی ہیں تو انہیں ترک کردیں' پانچ وقت نماز کے علاوہ کچھ نہ پڑھیں۔ صبح اور شام ایک چمچ شہد پر اکتالیس مرتبہ یَارَحِیْمُ دم کرکے کھالیا کریں۔ غذا میں نمک قدرے کم کھایا کریں اگر ممکن ہو تو صبح گھاس یا کچی زمین پر ننگے پیر چہل قدمی کیا کریں۔ انشاء اللہ ان کیفیات کا سدباب ہوجائے گا۔

اکثر خون ہی خون

یہ ہمارے گھر کا مسئلہ ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں اکثر خون کے قطرے پڑے ہوئے ملتے ہیں جب کہ اس کی کوئی بظاہر وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے گھر میں ہر وقت کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے گھر کے حالات بھی اچھے نہیں ہیں۔ (شائستہ' بنوں)

جواب: لوبان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیں اور اس پر ایک سو گیارہ بار سورۂ فلق دم کردیں' ان ٹکڑوں میں سے روزانہ چند ٹکڑے عصر اور مغرب کے درمیان جلتے ہوئے کوئلوں پر جلا کر دھواں پورے گھر میں پھیلادیں۔ گھر کو صاف اور ہوا دار رکھیں۔ افراد خانہ صحت وصفائی کے اصولوں کو مدنظر رکھیں اور غذا میں باسی چیزوں' گوشت اور زیادہ نمک کے استعمال سے پرہیز کریں۔ پابندی سے صدقہ وخیرات بھی کیا جائے۔ تمام افراد خانہ صبح کے وقت ایک بار سورۂ فلق پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔ لوبان کم از کم چالیس دن ضرور جلائیں۔

خوف کے سائے

گیارہ سال کی عمر تھی کہ ایک دن اچانک صبح کے وقت بے ہوش ہوگئی اور تمام جسم اکڑ گیا لعاب دہن بھی تھوڑا سا نکل گیا' ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد ایک گولی تجویز کی جسے میں کھا رہی ہوں۔ اس کے باوجود آج کل ذہن میں خوف کے سائے منڈلاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں' کبھی چکر سا آتا ہے اور بے خودی سی طاری ہوجاتی ہے۔ طبی علاج کے ساتھ کسی اسم مبارک سے بھی اپنے مسئلے میں مدد کی طلب گار ہوں۔ (شہناز احمد' گجرات)

جواب: طبیب کی ہدایت کے مطابق دوا پابندی سے استعمال کیا کریں' علی الصباح آپ جوتے چپل اتار کر زمین پر کھڑی ہوجائیں۔ کوئی شخص یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ یَاحَفِیْظُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ سر پر رکھ کر پھیرتا ہوا پیروں تک لائے اور ہاتھ زمین پر لگادے دوبارہ یہی کلمات پڑھ کر اسی طرح کرے اس طرح کل سات بار کیا جائے آپ روزانہ صبح پانی پر اکیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ دم کرکے پی لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائیں۔

تنہائی پسند

میں ایک سیدھی سادی لڑکی ہوں اور چالاکی نام کی کوئی چیز میرے اندر نہیں ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ میرے اندر عقل کی بھی کمی ہے' میری کوئی دوست نہیں ہے اور نہ کوئی میرا دوست بننا پسند کرتا ہے' گھر میں بھی میری کسی سے نہیں بنتی' میں بہت تنہائی پسند ہوگئی ہوں' گھر سے باہر نکلنا بالکل چھوڑ دیا ہے اور کسی سے زیادہ بات چیت نہیں کرتی کہ کہیں کوئی غلط بات میرے منہ سے نہ نکل جائے۔ لوگ مجھے بہت سی باتیں کہہ دیتے ہیں لیکن میں جواب میں کچھ نہیں کہہ سکتی میں اپنے اندر تبدیلی کیلئے کسی عمل کی طالب ہوں۔ (عالیہ' لاہور)

جواب: اپنی شخصیت کی تعمیر وتنظیم کی طرف اس طرح توجہ دیں کہ وہ تمام خیالات جو احساس کمتری کی پیداوار ہیں انہیں ذہن کی سطح سے مٹادیں۔ آپ جو کچھ ہیں اور جس طرح ہیں اسے خوشدلی کے ساتھ قبول کرتے ہوئے زندگی کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیں اور اس بات کا خوف ختم کردیں کہ کوئی کیا کہے گا یا میرے اندر فلاں صلاحیت نہیں ہے' اپنے اندر قوت ارادی سے یہ بات بیدار کریں کہ اگر کوئی کچھ کہے تو اس کا اثر نہ لیں جب آپ اس طرح کی سوچ کو ذہنی طور سے قبول کرلیں گی تو آپ کے اندر عملی طور پر کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہے گی اور معمول کی پرسکون زندگی گزار سکیں گی۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور یَاحَفِیْظُ پڑھتے پڑھتے سو جائیں اس ورد وعمل سے آپ کے اندر ایسی توانائی کا ذخیرہ بڑھ جائے گا جس کی مدد سے آپ اپنی فکری حرکات پر حسب ارادہ قابو حاصل کرلیں گی کئی روز تک اس عمل پر کاربند رہیں۔

رکاوٹیں ہی رکاوٹیں

شادی شدہ اور ایک بچے کا باپ ہوں' شادی کو تین سال ہوگئے ہیں لیکن ابھی تک بے روزگار ہوں جو کام بھی کرتا ہوں وہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔ یوں لگتا ہے کہ کوئی نامعلوم طاقت ہے جو میری کامیابی میں حارج آجاتی ہے۔ میں نے دوبار باہر جانے کا پروگرام بنایا مگر یہ کام آخر میں جاکر ناکامی کا شکار ہوگیا حالانکہ تمام معاملات ٹھیک جارہے تھے ہر کام کے آخر میں ایسی رکاوٹیں آجاتی ہیں کہ پورا نہیں ہوتا پھر میں نے امپورٹ ایکسپورٹ کی فرم کھولی مگر اس میں کامیابی نہ ہوئی اور یکے بعد دیگرے کئی نقصانات اٹھانا پڑے میں بہت دل گرفتہ ہوکر رہ گیا ہوں اب کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا اور تمام دن گھر میں پڑا سوچتا رہتا ہوں۔ (محمد ریحان' خانیوال)

جواب: آپ کسی معمولی کام یا نوکری سے ابتدا کریں اور عملی زندگی اور معاملات کاروبار کا تجربہ حاصل کریں' اس طرح آپ کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ بتدریج بہتر اور وسیع کام شروع کریں اور روز اول ہی بڑا کام کرنا بسا اوقات نقصان کا باعث ہوجاتا ہے انشاء اللہ زینہ بہ زینہ آپ کو ترقی حاصل ہوجائے گی مایوسی کو دور کرکے عملی زندگی میں قدم اٹھائیں ہر وقت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کیا کریں۔

شاہی مرکب سے جولائی کا رمضان بھی دسمبر جیسا

عائشہ، مانسہرہ

میں دودھ پلانے والی بہنوں کو گزارش کرتی ہوں کہ بچوں کے بہانے روزہ نہ چھوڑیں اور یہ مرکب استعمال کرتی رہیں' بہترین ساتھی ہے رمضان کا۔۔۔اور رمضان میں اگر سفر کرنا ہو تو ساتھ رکھنے کی چیز ہے۔ روزہ جیسی عبادت کو سفر کی وجہ سے بھی نہ چھوڑیئے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' ہم اس کو پانچ سال سے پڑھ رہے ہیں۔ اس سے ہم نے جو فوائد حاصل کیے ہیں اگر اس کا احاطہ کیا جائے تو ایک کتاب بن جائے گی۔ دو انمول خزانے اور روحانی محفل تو لاجواب ہے۔ صرف ان دونوں کے فوائد اکٹھے کیے جائیں تو کئی کتابیں بن جائیں۔ اب چونکہ رمضان سپیشل ایڈیشن کی تیاری ہے' صرف وہی لکھتے ہیں۔ وہ رمضان المبارک 2010ء اگست کا رسالہ تھا جس کا ایک ایک صفحہ پر ہزاروں روپے کا ایک ایک نسخہ اور ایک ایک وظیفہ تھا اور پھر بات ''شاہی مرکب'' کی ہو تو کیا کہنا۔۔۔۔ یہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا خاص مضمون تھا جس کا عنوان تھا ''رمضان میں بھرپور صحت اور میرے تجربات'' اب اس مرکب کو ہم نے اُسی دن منگوایا بنا کر استعمال کرنا شروع کیا' اس کے فوائد آپ تک ہر وہ شخص پہنچا رہا ہوگا جو اس کو استعمال کرے گا۔

میں نے تو اس کے جو مختصر فوائد حاصل کیے وہ یہ ہیں۔ میں اُس رمضان المبارک میں چار ماہ کی بچی کو دودھ پلا رہی تھی اور اسی کی زیادہ فکر تھی کہ روزہ میں کیسے گزارہ کروں گی۔ بس اللہ کا نام لے کر پہلے سحری میں استعمال شروع کیا' پھر دودھ اتنا بڑھا کہ شام تک روزہ محسوس نہیں ہوا' پورے رمضان میں دودھ کی بالکل کمی نہیں ہوئی۔ اللہ کے فضل سے میں تو اب سارا دن گھر کا کام کاج قرآن مجید یاد کرنا' تراویح کیلئے وغیرہ وغیرہ کام نکالتی تھی اور مجھے ذرا برابر بھی تھکن محسوس نہیں ہوتی تھی۔ مجھے تو سچ پوچھیں پورے رمضان میں روزہ کا احساس تک نہیں ہوا۔ نہ بھوک' نہ پیاس' نہ تھکاوٹ' نہ منہ کی بدبو' غرض جو روزہ کے عوارضات ہیں۔ افطار کے بعد نڈھالی وغیرہ کچھ بھی محسوس نہیں ہوا۔ میرے شوہر دکاندار ہیں۔ وہ مانسہرہ سے لاہور کے دو تین چکر لگاتے ہیں۔ رمضان میں لاہور کی گرمی تو مشہور ہے پھر سفر میں روزہ اور پھر روزہ کی حالت میں سارا دن مارکیٹ میں سودا کرنا' انارکلی اور اعظم مارکیٹ میں شام تک پھرنا۔ پھر رات کو واپس ہونا اور اگلے دن کبھی بغیر سحری کے اور کبھی کوئی ایک آدھ چیز کھا کر روزہ رکھنا بہت مشکل تھا لیکن جب ''شاہی مرکب'' گھر میں ہو تو کیا کہنا۔ وہ ایک دو چمچ کھائے اور لاہور روانہ ہوئے۔ سارا دن بغیر تھکاوٹ کے روزہ پورا کرتے اور فریش ہو کر سودا کرتے۔ اس کا نام ہم نے گھر میں رکھا ہے ''روزہ کا نسوار'' اور بڑا فائدہ یہ کہ سارا دن منہ میں خوشبو۔۔۔۔

قارئین! نہ چاہتے ہوئے بھی تحریر طویل ہوگئی کیونکہ اس شاہی مرکب کے فائدے جو اتنے ہیں۔ بہرحال مختصر کرکے میں دودھ پلانے والی بہنوں کو گزارش کرتی ہوں کہ بچوں کے بہانے روزہ نہ چھوڑیں اور یہ مرکب استعمال کرتی رہیں' بہترین ساتھی ہے رمضان کا۔۔۔اور رمضان میں اگر سفر کرنا ہو تو ساتھ رکھنے کی چیز ہے۔ روزہ جیسی عبادت کو سفر کی وجہ سے بھی نہ چھوڑیئے۔ میں نے تو زیادہ مقدار میں بنایا اور غریب رشتہ داروں میں بھی تقسیم کیا۔ آپ بھی ہمت کریں جب اپنے لیے بنائیں تو ان مزدوروں کا حصہ ضرور رکھیں جو دھوپ میں روزہ کی حالت میں کام کرتے ہیں اور ان کی دعائیں لیں۔

اب وہ شاہی مرکب کے اجزا لکھتی ہوں اور حکیم صاحب کیلئے دعا کریں کہ وہ ایسے ایسے نسخہ جات ہم قارئین کو ارسال کرتے ہیں جو واقعی فوائد میں ہزاروں سے زیادہ ہیں۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر' گلاب کے خشک پھول' مغز بادام (ایرانی) ایک ایک پاؤ' دھنیا خشک' چار مغز آدھا پاؤ' سونف' بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی تمام پچاس پچاس گرام۔ تنکے صاف کرکے باریک پیس لیں اب اس میں گل قند ایک کلو' سیب مربہ آدھا کلو' مربہ آملہ آدھا کلو' ورق چاندی دس دفتری۔

ترکیب تیاری: مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں۔ مربع جات کی گٹھلیاں جدا کرکے باریک پیس لیں۔ بس چیزوں کو ملا کر خوب مکس کرلیں۔ آخر میں چاندی کے ورق ملا کر چند قطرے روح کیوڑہ ملائیں۔ فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ پر۔ نہایت خوشبودار مرکب شاہی تیار ہے۔ دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ سے لیں۔ یا ویسے کھا کر اوپر پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔ سحری سے پہلے یا بعد میں شام کو بھی کھا سکتے ہیں۔

آدھے سر کا درد چٹکیوں میں ٹھیک

(مظہر اکبر حسین' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ میری نانی کیا کرتی تھیں اور ان کو کسی بزرگ نے دیا ہوا ہے۔ اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اور کسی دوا سے رکتا نہ ہو تو سادہ نمک (آئیوڈین والا نہ ہو) اس کو ایک چھوٹی شیشی میں تھوڑا سا گھول لیں' آدھی چٹکی۔ جس وقت درد ہو یہ نمک والا پانی ناک کے نتھنے میں ڈالنا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ درد اگر دائیں حصے سر کے درد ہو رہا ہو تو بائیں نتھنے میں ڈالنا ہے اور اگر بائیں میں درد ہو رہا ہو تو دائیں میں چند قطرے ڈالنا ہے کہ وہ ناک کی جڑ تک پہنچ جائے۔ تکلیف تو ہلکی سی ہوگی مگر انشاء اللہ ایک یا دو مرتبہ ڈالنے سے سر کا شدید سے شدید درد ختم ہو جائے گا۔

استخارہ عجیب صرف پانچ منٹ میں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کیلئے ایک نایاب تحفہ پیش خدمت ہے۔ یہ استخارہ میرے اور میرے ملنے والے احباب کے استعمال میں ایک عرصہ سے ہے۔ طریقہ کچھ یوں ہے کہ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ' سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ' تیسرا کلمہ گیارہ مرتبہ' درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دو رکعت نفل برائے استخارہ کی نیت سے کھڑے ہو جائیں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پر پہنچ جائے تو اسے مسلسل دہراتے جائیں۔ اچانک کوئی نادیدہ قوت آپ کی گردن اور سینہ دائیں یا بائیں طرف موڑے گی۔ دائیں طرف مڑنے کا مطلب ہے کہ کام آپ کیلئے ٹھیک ہے جبکہ بائیں طرف مڑنے کا مطلب کام نہ کرنے کا اشارہ ہے۔ (ڈاکٹر حکیم بن یامین' لکی مروت)

قارئین! یہ حساب بھی سیکھئے

جمع: ہر آنے والا دن ہمارے اعمال نامہ میں مزید نیکیاں جمع کرے' ہم اللہ کو راضی کرنے والے کام کرکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کریں۔ **نفی:** اپنی غلطیوں اور گناہوں سے توبہ کرکے اپنے اعمال نامہ سے گناہ مٹائیں تاکہ گناہ نفی ہو سکیں۔ **ضرب:** ہم ایک نیکی کرتے ہیں اللہ پاک اسے کم از کم دس سے ضرب دے کر ہمارے اعمال نامے میں درج کرتے ہیں۔ **تقسیم:** دوسروں کا دکھ درد بانٹ کر ہم ان کی تکلیف آپس میں تقسیم کرلیں۔ (آفرین شاہد' ڈیرہ غازیخان)

پیاس' گرمی' کمزوری فوری دور ہوسکتی ہے

روزے دار خاص طور پر اس تحریر کو پڑھیں اور تسلی سے روزہ رکھیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسان کا ستر فیصد جسم لیکویڈ ہے اور تیس فیصد سولڈ۔۔۔ یعنی ستر فیصد خون' چربی' گوشت' آنتیں' جگر' معدہ' دل' تلی یہ سب لیکویڈ ہیں۔ ہڈیاں سولڈ۔۔۔ جو چیز زیادہ ہوگی' اس کی غذا بھی زیادہ چاہیے اس لیے لیکویڈ کی غذا لیکویڈ ہوتی ہے یعنی انسانی جسم کو پانی کی زیادہ ضرورت ہے۔ گرمی کی شدت روز ہو یا نہ ہو۔۔۔ جسم ہروقت پانی مانگتا ہے۔ اب سوچنا یہ ہے کہ کیا صرف پانی سے ہی ہر انسان گرمی کا مقابلہ اور علاج کرسکتا ہے یا اس کیلئے کچھ اور چیزیں بھی درکار ہیں۔ مندرجہ ذیل مختصر لیکن پر اثر گرمی کو دور کرنے کا ایسا ٹوٹکہ پیش کررہا ہوں کہ اگر آپ شدت کی گرمی' لُو' جلن اور جون جولائی میں خشک پتھروں پر بیٹھ کر پتھر توڑنے کی مزدوری بھی کریں گے یا تپتے صحرا میں ننگے سر پھریں تو بھی آپ کو گرمی حدت اور جلن کا بالکل احساس نہیں ہوگا۔

ھوالشافی: تخم بالنگو ایک چمچ چائے والا' تین چمچ دیسی شکر براؤن۔ ایک لیٹر پانی میں بھگودیں۔ چاہیں ایک پل میں پی لیں' چاہیں وقفے وقفے سے پئیں۔ یہ ایک ایسا ٹوٹکہ ہے جو میں نے اب تک بے شمار مریضوں کو خود دیا اور صدیوں سے پرانی روایات اور تجربات بتاتے ہیں کہ صحرانشینوں کو سن سٹروک اور گرمی نہ لگنے کی وجہ صرف اور صرف یہی ٹوٹکہ ہے۔ جو بالکل سستا بھی ہے اور ہر جگہ میسر اور ہر شخص کی پہنچ میں بھی ہے۔ ایک صاحب گرمی کی شدت اور پیاس کی شدت سے بہت زیادہ گھبراتے تھے چونکہ خود بلڈ پریشر کے مریض تھے اور ان کا دل ہروقت گھٹتا اور گھبراتا رہتا تھا' پھر مسلسل ایئر کنڈیشنڈ کے نیچے بیٹھ بیٹھ کر ان کی طبیعت اور زیادہ حساس ہوگئی تھی' نامعلوم کتنی ٹھنڈی ٹھنڈی اور فرحت بخش چیزیں استعمال کرتے تھے۔ مجھے اچانک ان کے دفتر میں جانے کا موقع ملا' باتوں باتوں میں مجھے کہنے لگے میں تو ٹھنڈی اور فرحت بخش تمام چیزوں سے تھکا اور ہارا ہوا ہوں۔ آپ ہی کوئی چیز بتادیں میں نے یہی تخم بالنگو جسے عام طور پر تخم ملنگا بھی کہتے ہیں اور شکر کا ٹوٹکہ بتایا۔ بس ساتھ یہ تاکید کی شکر جتنے گہرے رنگ کی ہوگی' اتنا زیادہ مفید ہوگی اور جتنا سفید ہوگی اتنی کیمیکل سے بھرپور ہوگی۔ کچھ ہی عرصے کے بعد موصوف کہنے لگے کہ آپ نے کیا کمال کا ٹوٹکہ بتایا اب تو میں نے ایسا کرلیا ہے کہ چھوٹی ڈبی میں تخم بالنگو اور بڑے ڈبے میں دیسی شکر بھر کر اپنے دوستوں کو گفٹ کرنا شروع کردیا ہے۔ کہنے لگے کہ ایک پاکستان کی بڑے بینک کے مالک میرے پرانے گہرے دوست ہیں ان کو بھی یہی تکلیف تھی میں نے جب سے انہیں یہ استعمال کرایا انہیں بہت فائدہ ہوا۔ اسی دوران رمضان المبارک آگیا مجھ سے پوچھنے لگے بہت عرصے سے روزے رکھنے کی چاہت ہے' کیا میں اس بار روزے رکھ لوں؟ میں نے کہا بالکل روزے رکھیں' آپ ایسا کریں آپ رات کو تین چمچ تخم بالنگو چھوٹے اور تین بڑے چمچ شکر بھگو کر رکھ لیں' صبح پہلے نہار منہ گھونٹ گھونٹ یہ لیکویڈ پئیں پھر جو چاہیں کھائیں پئیں' تین دن یہ کرکے پھر مجھے بتائیں۔ آپ یقین جانیے انہوں نے پہلے دن ڈرتے ڈرتے یہ عمل کیا اور اس دوا کو استعمال کیا۔ تین دن کے بعد مجھے اطلاع دی کہ اتنی سخت گرمی میں اور اتنی سخت لو میں مجھے روزے کا احساس نہیں ہوا۔ گرمی اور حدت کا احساس نہیں ہوا۔

ایک مریض مجھے کوٹ ادو سے آگے ایک بستی ہے پرہار میں ملا' وہاں حضرت مولانا عبدالعزیز پرہاروی کی تربت ہے۔ میں ان کی تربت کے قریب مسجد میں بیٹھا کچھ عمل کررہا تھا۔ کہ میری نظر اس پر پڑی۔ عالم یہ تھا کہ اس نے اپنے بدن پر بہت زیادہ کپڑے بھگو بھگو کر ڈالے ہوئے تھے' یقیناً میرے مشاہدے کے مطابق تین قمیصیں ایک دوسرے کے اوپر پہنی ہوئی تھیں۔ ہر قمیص پانی میں اتنا تر بتر تھی کہ پانی ٹپک رہا تھا۔ سر پر سوتی پگڑی باندھی ہوئی اور وہ بھی بھیگی ہوئی اور پھر مزید یہ کیا ہوا تھا کہ اوپر بہت موٹی کھدر کی چادر اوڑھی ہوئی اور وہ بھی بھیگی ہوئی میں ان کے اس حلیے کو دیکھ کر حیران ہوا۔ جب میں نے ان کا یہ حال دیکھا پتہ نہیں کیوں مجھے ان پر ترس آیا۔ پچاس کے قریب عمر کے وہ شخص تھے اور دور جنگل کے رہنے والے تھے۔ میں نے پوچھا آپ نے یہ حلیہ کیوں بنایا ہوا ہے؟ کہنے لگے مجھے بہت گرمی لگتی ہے' شدت سے لو لگتی ہے' سخت پیاس لگتی ہے' گرمی کے جتنے مشروبات ہیں سب پی چکا ہوں لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب تو عالم یہ ہے کہ میرا تمام دواؤں سے اعتبار اور اعتماد ہٹ گیا ہے اور طبیعت دوا کے نام سے چڑ جاتی ہے۔ بس آخری گزارہ یہی کیا کہ بھیگا رہتا ہوں' بند کمرے میں نہیں بیٹھتا بھیگے کپڑوں کے ساتھ جب ہوا لگتی ہے تو فرحت محسوس ہوتی ہے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور اپنا تھوڑا سا تعارف پہلے اس لیے کرایا کہ تاکہ انہیں میری دوا کا اعتماد ہو کیونکہ وہ بہت زیادہ بے یقین اور بے اعتماد ہوچکے تھے۔ ان کا میں نے پتہ لے لیا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب موبائل اتنے عام نہیں ہوئے تھے اور ان کے پڑوس میں پی ٹی سی ایل نمبر بھی انہوں نے مجھے دے دیا۔ میں نے انہیں عرض کیا آپ کم از کم چالیس دن تخم بالنگو تین چمچ اور پانچ چمچ شکر ضرور استعمال کریں یعنی جو صبح بھگوئیں وہ شام کو پئیں جو شام کو بھگوئیں وہ صبح پئیں۔ دن میں دو مرتبہ استعمال کریں حسب طبیعت تخم بالنگو اور شکر کی مقدار کم زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔ غالباً ستائیس اٹھائیس دنوں کے بعد میں نے انہیں فون کیا' پڑوسیوں نے انہیں بلا دیا' فون میں ان کی سانسوں کی تیزی محسوس ہورہی تھی کہ وہ دوڑتے ہوئے آئے ہیں جب میں نے ان سے حال پوچھا تو حال تو کم بتا رہے تھے' دعائیں زیادہ دے رہے تھے۔ کہہ رہے تھے صرف آٹھ دن کے بعد میرے تمام موٹے کپڑے اتر گئے اب میں صرف ایک قمیص اور عام نارمل لباس پہنتا ہوں' پانی ڈالنا چھوڑ دیا ہے اور میں یہ مسلسل استعمال کررہا ہوں جو ایک خاص بات بتائی کہ مجھے پرانا ٹائیفائیڈ بخار تھا اور ٹائیفائیڈ بخار کا حملہ اکثر مجھے ہوتا تھا اور اس کے اثرات جسم پر بہت زیادہ تھے جسم سے وہ سارے اثرات ختم ہوگئے۔ ویسے بھی قارئین! یہ فارمولہ ان لوگوں کیلئے واقعی بہت آزمایا جو پرانے ٹائیفائیڈ بخار کے مارے ہوئے یا جن کو ہر سال یا سال میں دو تین مرتبہ ٹائیفائیڈ بخار کا حملہ ہوتا ہے' جن کو طرح طرح کی رنگ برنگی گولیاں اور ڈرپیں لگا لگا کر ڈاکٹر عاجز آگئے تھے اور خود مریض بے زار ہوگئے تھے۔ ان لوگوں کو جب بھی یہ مشروب بالنگو استعمال کرایا تو نہایت فائدہ مند اور مفید رزلٹ نکلے۔ ایسے مریض جو دائمی قبض' آنتوں کے سدے' آنتوں کی خشکی اور پرانا السر لے کر پھرتے تھے بلکہ ایک مریض تو مجھے ایسے ملے جو صرف اور صرف دودھ استعمال کرتے تھے دنیا کی کوئی چیز انہیں موافق نہیں تھی۔ میں نے انہیں مشروب بالنگو استعمال کرنے کا مشورہ دیا ایسے صحت مند ہوئے کہ عقل بھی انسان کی شاید حیران ہو کہ ان کا السر کہاں گیا' معدے کی جلن کہاں گئی' گیس تبخیر اور قبض کہاں گئی؟ پیاس کی شدت ہو موسم گرمی کا ہو اور گرمی اپنے جوبن پر ہو ادھر روزہ بھی ہو پھر تو ایسے مشروب سے کنارہ کش ہونا حیرت ہے۔۔۔!

روزے کے علاوہ بھی عام گرمی میں آپ دفتر جانے والے ہیں یا کالج یا آپ کی نسلیں سکول جاتی ہیں آپ ضرور بالضرور اس مشروب کے ساتھ (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔جواب میں جلدی نہ کریں۔

تکلیف دہ شکایت

چھوٹی بہن کی شادی کے بعد ہماری والدہ بالکل تنہا ہوگئی ہیں۔دو بھائی ہیں‘ ان کے بچے بھی ہیں لیکن جب بھی جاتی ہوں محسوس کرتی ہوں کہ سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔وہ بیچاری تنہا لیٹی یا بیٹھی رہتی ہیں۔ٹانگوں اور گھٹنوں کی تکلیف کے سبب زیادہ چلتی پھرتی بھی نہیں۔وہ بھول جاتی ہیں کہ کھانا کھایا یا نہیں‘ نماز پڑھی یا نہیں۔کوئی سوال کیا جائے تو کافی دیر سوچتی ہیں پھر لاعلمی کا اظہار کردیتی ہیں۔میں اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہوں تو بھائی اجازت نہیں دیتے۔(عارفہ‘ پشاور)

مشورہ: بڑی عمر کی خواتین وحضرات میں دیگر شکایتوں کے ساتھ ایک تکلیف دہ شکایت بھول یا نسیان کی ہوتی ہے۔اس کا سبب عام جسمانی وذہنی کمزوری کے علاوہ تنہائی بھی ہے۔تنہا یا نظرانداز کیے گئے لوگ مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ جسمانی قوتوں اور ذہنی صلاحیتوں میں نمایاں کمی ظاہر ہونے لگتی ہے۔اس عمر میں بزرگوں کو اپنے ساتھ رکھنا اور خود ان کے ساتھ بیٹھنا‘ باتیں کرنا‘ کھانا پینا‘ لوگوں سے ملنے ملانے کیلئے لے جانا ضروری ہوتا ہے۔آپ بھی یہ بات اچھی طرح جانتی ہیں اسی لیے والدہ کو اپنے ساتھ رکھنے کی خواہش مند ہیں۔والدہ کو آپ کے ساتھ رہنے کیلئے بیٹوں کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے۔اگر آپ ان لوگوں سے بات کریں اور انہیں سمجھائیں کہ وہ بھی والدہ کا خیال رکھیں تو بہت ممکن ہے کہ حالات میں بہتری آجائے۔

مستقل بے سکونی

گھر والوں کو مجھ سے اور مجھے ان سے شکایات ہوگئی تھیں۔میں جس لڑکے کو گزشتہ پانچ سال سے اپنا سمجھ رہی تھی وہ اسے بے حد ناپسند کرتے تھے۔یہی حال لڑکے کے گھر والوں کا تھا۔ظلم سہہ سہہ کر تھک چکی تھی اور اب میں نے اپنا گھر چھوڑ دیا ہے۔ہمیں ہمارے ایک دوست نے اپنے گھر میں ایک کمرہ دے دیا ہے اور ہم دونوں نے خود اپنا نکاح پڑھوالیا ہے۔میرے شوہر تو مطمئن ہیں مگر مجھے مستقل بے سکونی سی ہے۔سوچتی تھی ساتھ رہ کر زندگی کی ہر خوشی مل جائے گی لیکن اس طرح تو اور پریشان ہوگئی ہوں۔(بسماء‘ راولپنڈی)

مشورہ: قانونی نکاح وہی ہوتا ہے جو علی الاعلان کیا جائے۔زندگی کے اس اہم معاہدے میں فریقین کے دستخطوں کے ساتھ گواہوں کے بھی دستخط ہوتے ہیں۔اگر لڑکی اور لڑکا حوادث زمانہ سے عاجز آکر کہیں تنہائی میں خود کو میاں بیوی قرار دے لیں تو یہ نکاح نہیں کہلائے گا۔آپ اس غلط طریقے سے ساتھ رہ کر سکون سے نہ رہ سکیں گی۔لہٰذا ضروری ہے کہ لڑکے سے بات کریں اور اپنے دوست کے والدین اور دیگر بزرگوں کی مدد سے نکاح کا اہتمام کریں۔اس سلسلے میں مزید معلومات کیلئے کسی مفتی صاحب سے رجوع کرلیں کہ وہ آپ دونوں کی رہنمائی کریں۔

زبردستی شادی

میں کم لوگوں سے ملتا ہوں‘ خاص طور پر رشتے داروں سے ملنے سے تو گھبراتا ہی ہوں۔ایک صاحب ہیں جو ہمیشہ تکلیف پہنچانے والی باتیں کرتے ہیں۔جب ان کا سامنا ہوتا ہے اپنی بڑائی اور دوسروں میں برائی کا ذکر شروع کردیتے ہیں۔ایک مرتبہ مجبوری میں ان کے ساتھ لمبے سفر پر جانے کا اتفاق ہوا۔انہوں نے تو اس قدر پریشان کیا کہ آئندہ میں نے ان سے کبھی نہ ملنے کا پکا ارادہ کرلیا۔مجھے ہی نہیں ان سے اور بہت سے لوگوں کو شکایات ہیں۔اب والدہ ان کی بہن کی بیٹی سے میری منگنی کرنا چاہتی ہیں اور میں ان لوگوں کو سخت ناپسند کرتا ہوں۔میرا خیال ہے کہ اگر زبردستی شادی کردی گئی تو میں ملک سے باہر چلا جاؤں گا اور والدہ اپنی پسند پر لانے والی بہو کے ساتھ رہیں گی۔میرا دوست کہتا ہے تم نفسیاتی مسائل کا شکار ہو۔تمہارا اپنا دماغ ٹھیک نہیں۔اب میں نے اس دوست سے بھی ملنا چھوڑ دیا ہے۔(گل خان‘ پشاور)

مشورہ: ضروری نہیں کہ آپ جب کبھی کسی سے ملیں تو وہ آپ کی پسند کے مطابق گفتگو کرنے لگیں جو لوگ اپنی برتری ثابت کرنے پر تلے رہتے ہیں وہ عموماً احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔والدہ سے کہیں کہ وہ آپ کی منگنی کہیں اور کردیں۔یہ بات اس بات سے بہت بہتر ہوگی کہ شادی کے بعد بیوی کو چھوڑ کر خود مستقل کہیں رہائش اختیار کرلی جائے۔زبردستی شادی کا خیال ذہن سے نکال دیں۔آج کل تو لڑکیاں اپنی پسند ناپسند کا اظہار کرنے کی ہمت رکھتی ہیں‘ آپ تو لڑکے ہیں۔آپ کو اس معاملے میں والدین کا احترام کرتے ہوئے آزادی رائے کا حق حاصل ہے۔

ناکامیوں سے ڈر

لوگوں کا خیال ہے کہ میری شخصیت بہت دلکش ہے۔جو ایک بار ملتا ہے پکا دوست بن جاتا ہے مگر میں اپنے کاموں یا ذمے داریوں پر بے حد پریشان ہوتا ہوں۔کالج کی چھٹیاں‘ کوچنگ سنٹر کی چھٹیاں‘ گھر کے کاموں کو بھول جانا معمول ہوتا جارہا ہے۔پانچ بہنوں کا بھائی ہوں۔میرا سب ہی خیال رکھتے ہیں۔اب میں امتحان میں ناکامی سے ڈر رہا ہوں کہ اگر فیل ہوگیا تو سب کا رویہ بدل جائے گا۔شرمندگی الگ اٹھانی پڑے گی۔(جمال احمد‘ لاہور)

مشورہ: اپنی زندگی میں بہتری لانے کیلئے اہم مقاصد پر عملدرآمد میں استقامت اور باقاعدگی لانی بہت ضروری ہے۔اپنی ذمے داریوں کو استقامت کے ساتھ انجام دیجئے۔اپنا جائزہ بھی لیتے رہیے۔مستقل مزاجی اور ذہنی یکسوئی آپ کی شخصیت کو زیادہ مضبوط اور بہتر بنادے گی۔منظم رہیں گے تو فیل ہوجانے کا ڈر نہیں ہوگا۔

کھانے کے بارے میں مختلف کہاوتیں

36 بھوجن 72 روگ (ہندی کہاوت)۔جسم کی راحت کم طعام میں ہے۔(فارسی کہاوت) گو طعام بیگانہ تھا مگر پیٹ تو اپنا تھا۔(پشتو کہاوت) بھرا ہوا پیٹ نصیحت نہیں سنتا۔(روسی کہاوت) تھوڑا کھاؤ عیش میں رہو۔(ہندی کہاوت) کھانے کیلئے زندہ نہ رہو بلکہ زندہ رہنے کیلئے کھاؤ۔(انگریزی کہاوت) (نصیر احمد‘ ایبٹ آباد)

عبداللطیف دامانی' اسلام آباد

بے انتہا ترقی و عزت' صرف ایک ماہ میں

چاند کی چودھویں تاریخ کو اور اس کے ساتھ جمعۃ المبارک کو بعد طلوع آفتاب درج بالا آیات 313 مرتبہ اور روزانہ بعد نماز عشا یا فجر یا کسی وقت میں 101 مرتبہ یہی آیت مبارکہ چند روز تک پڑھی جائے تو فتوحات کے در کھل جائیں گے۔

ماہِ رمضان رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ اس ماہ اللہ پاک کی خاص رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ بہت سے اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ پاک کی مخلوق کو جہاں نیکی اور پرہیزگاری کے متعلقہ فوائد کثیر بیان کرتے اور بتاتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں نے اس ماہ مقدس میں بہت سے ایسے اعمال ترتیب دیئے جن کے کرنے سے نہ صرف انسان کی دنیا سنوری بلکہ آخرت بھی سنور گئی۔ رنج و غم سے نجات' رزق میں ترقی و برکت' جائز خواہشات کی فتوحات کے بہت سے اعمال بتائے ہیں۔ ترقی رزق و برکت کیلئے ایک مخصوص عمل بیان کرتا ہوں۔ آیت مبارکہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

چاند کی چودھویں تاریخ کو اور اس کے ساتھ جمعۃ المبارک کو بعد طلوع آفتاب درج بالا آیات 313 مرتبہ اور روزانہ بعد نماز عشا یا فجر یا کسی وقت میں 101 مرتبہ یہی آیت مبارکہ چند روز تک پڑھی جائے تو فتوحات کے در کھل جائیں گے۔ رزق میں بے انتہا ترقی ہو۔ مصائب و آلام سے ہمیشہ کیلئے امن رہے' سحر و جادو کا اثر ختم ہو' خواہشات پوری ہوں۔

2۔ اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی تیرہ' چودہ' پندرہ تاریخ کو مندرجہ ذیل عمل ہر نماز کے بعد پڑھے اور بعد نماز بہت زیادہ پڑھے تو ان تین یوم کی بار بار ریاضت اسے بہت سے اعمال سے بے نیاز کردے گی۔ اس کے پڑھنے سے گناہوں کی معافی' جمیع آفات سے تحفظ' قرضہ سے نجات' بیماری سے شفاء' قید سے رہائی' حکام میں عزت و آبرو' سروس میں ترقی' کمائی میں خیر و برکت' حاسدوں اور ظالموں سے نجات ہے۔

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مَجِيْدُ۔

3۔ رحمتوں والے ماہ کے حوالے سے ایک آزمودہ عمل تحریر کر رہا ہوں اس عمل کو ضرور تیار کریں۔

ستائیس رمضان المبارک کی رات اور بعد نماز عشاء سات دانے جوئے کے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھیں۔ اب ان جوئے کے دانوں کو کسی سبز یا سیاہ رنگ کے ریشمی کپڑا میں سی کر بٹوے میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ سال بھر بٹوہ ہمیشہ روپوں سے بھرا رہے گا۔ 4۔ رمضان المبارک میں برکت والی تھیلی سے مالدار بنیں۔ برکت والی تھیلی جس میں رقم ڈالنی ہے۔ روزانہ اس کے اوپر 129 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ صبح و شام اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھیں تو برکت ہمیشہ رہے گی۔ **پہلے عشرے کا عمل:** جب رمضان المبارک کا چاند نظر آئے تین مرتبہ اول و آخر درود شریف درمیان میں 313 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ رات کو کسی حصے میں اس عمل کو کریں۔ اگر مجبوراً آپ رات کے کسی حصے میں نہیں کرسکتے تو دن کو بھی عمل کرسکتے ہیں۔ یعنی پہلے روزے والے دن گھر کا ہر فرد کرے۔ ہر فرد اپنی تھیلی رکھ سکتا ہے۔ اس میں دم کریں۔ یہ پہلی رمضان کا عمل ہے۔ **دوسرے عشرے کا عمل:** 11 رمضان المبارک کو پھر تراویح کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 313 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھنا ہے۔ **تیسرے عشرے کا عمل:** 21 رمضان المبارک کو بھی درج بالا عمل پڑھنا ہے جبکہ عید والے دن عید کی نماز کے بعد یہی عمل پڑھنا ہے۔ **27 رمضان المبارک کا خاص عمل:** برکت والی تھیلی جس میں آپ رقم رکھتے ہیں۔ 27 رمضان المبارک کی شب کو 11 بار درود شریف اول و آخر کے ساتھ 1100 بار سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھ کر برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ سارا سال تھیلی سے رقم ختم نہیں ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ یہ عمل صرف 27 رمضان المبارک کی رات کو کرنا ہے۔ یہ عمل دن میں نہیں کرسکتے۔ بہت برکت والا عمل ہے۔

جمعۃ الوداع کا خصوصی عمل برائے درد: اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں جمعۃ الوداع کے دن نماز عصر سے سورج غروب تک اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿فرقان ۴۵﴾ لکھ کر اپنے پاس رکھے جس وقت جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو آپ اپنی درد والی جگہ پر باندھیں اور درج بالا آیت پڑھتے رہا کریں۔ جتنا بھی پرانا درد ہوگا۔ انشاء اللہ جاتا رہے گا اور چند دن میں درد کا سرے سے وجود ہی نہ رہے گا۔ ایسے اعمال دردوں کیلئے قاطع ہوتے ہیں۔ اس میں کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ یقین اور اعتماد شرط ہے۔

حضرت حکیم صاحب کے ساتھ رمضان کے فائدے

کیم رمضان کو تسبیح خانہ پہنچ گیا اور اللہ کے حکم سے پورا رمضان تراویح پڑھی' آپ کا درس سنا الحمدللہ! بہت ہی ایمان میں تازگی ہوئی۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً تین سال پہلے میرا ایک سکول میں جانا ہوا۔ سکول میں پرنسپل صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو وہاں میں نے عبقری رسالہ دیکھا' پھر کچھ مطالعہ کیا' مجھے یہ رسالہ بہت ہی اچھا لگا پھر پرنسپل صاحب سے عبقری رسالہ کے بارے میں پوچھنے لگا کہ سر یہ عبقری رسالہ کہاں سے ملتا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں تو مارکیٹ میں یا اخبار فروش سے ہر ماہ مل جاتا ہے۔ پھر اس کے بعد سے الحمدللہ ہر ماہ یہ رسالہ لے رہا ہوں' جس وقت رسالہ گھر لاتا ہوں تو گھر پر آتے ہی اس کو پڑھنا شروع کردیتا ہوں اور دو' تین دنوں میں مکمل پڑھ لیتا ہوں پھر سارے مہینہ میں وقفے وقفے سے دوبارہ مطالعہ کرتا ہوں اور عجیب سا مزہ آتا ہے۔ اس رسالہ سے کافی دوائیاں خریدیں اور لوگوں میں تقسیم کیں' الحمدللہ کافی لوگوں کو بہت ہی فائدہ ہوا' خاص کر روحانی پھکی نے تو کمال ہی کردیا' میری برسوں کی بیماریاں اللہ پاک نے کچھ ہی عرصہ میں ختم فرمادیں۔ گزشتہ سال رمضان المبارک میں عبقری رسالہ سے پڑھ کر لاہور تسبیح خانہ کا ارادہ کیا۔ الحمدللہ کیم رمضان کو تسبیح خانہ پہنچ گیا اور اللہ کے حکم سے پورا رمضان تراویح پڑھی' آپ کا درس سنا الحمدللہ! بہت ہی ایمان میں تازگی ہوئی۔ پھر اسی طرح بعد نماز فجر درس ہوا وہ بھی بہت ہی غور سے سنا پھر درس کے بعد ذکر اور دعا میں شامل ہوا۔ ذکر خاص کے بعد جو دعا کرتے ہیں اس سے ناچیز کو بڑا ہی فائدہ ہوا ایک تو یہ کہ مجھے اس دعا میں خوب رونا آیا کیونکہ مجھے کبھی رونا نہیں آیا تھا جو کہ مجھے ذکر خاص سے نصیب ہوا جو دعا رو رو کر مانگنے کا ایک عجیب ہی مزہ تھا۔ اللہ تعالیٰ عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائیں۔ (آمین) (م-ا-د)

تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کے فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ سال عبقری رسالہ سے باکس پڑھا کہ رمضان حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں' پہلی رمضان کو ہی میں تسبیح خانہ حاضر ہوگیا اور رمضان کے مقدس لمحات تسبیح خانہ میں گزارے جس سے کافی روحانی ترقی ہوئی' مجھے اللہ سے مانگنا آگیا۔ میرے بہت سے گھریلو اور کاروباری مسائل تھے جو ایسے حل ہوئے کہ میں سوچتا ہی رہ گیا۔ (غلام فرید بھٹی' پاکپتن)

بسم اللہ کی برکت سے پورا گھرانہ مسلمان

بچوں کا صفحہ

(رابعہ قمر، لاہور)

ایک روز جب سب گھر والے بیٹھے ہوئے تھے تو کملا کے باپ نے باتوں باتوں میں اس سے کہا کہ پچھلے دنوں میں نے تمہیں سونے کی جو انگوٹھی دی تھی وہ لے آؤ۔ کملا دیوی گئی اور بسم اللہ پڑھ کر صندوق کھولا اور بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی نکال کر لے آئی۔

کھیل کے میدان میں داخل ہوتے ہی راشد نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کھیل شروع کر دیا۔ آصف نے راشد کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا: ''یہ ہر وقت بسم اللہ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟'' راشد نے کہا کہ ''ہمارے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا چاہیے اس سے کام میں خیر و برکت ہوتی ہے'' آصف نے جواب دیا'' مجھے اس فلسفے کی سمجھ نہیں آتی کہ انسان کام تو ہاتھ سے کرتا ہے مگر اس میں بسم اللہ پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟ راشد نے کہا: کھیل سے فارغ ہو کر آپ کو ایک کہانی سناؤں گا جو بڑی دلچسپ اور مزیدار کہانی ہے اور ہے بھی بسم اللہ سے متعلق۔ راشد کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی آصف درمیان میں بول اٹھا۔ بھئی دلچسپ اور مزیدار کہانی میں تم پھر بسم اللہ کو لے آئے ہو کبھی تو اس کی جان چھوڑ دیا کرو۔

اچھا تو سنو۔۔۔۔! مشرقی پنجاب میں پاکستان بننے سے قبل ایک چھوٹا سا گاؤں تھا جہاں مسلمان اور ہندو اکٹھے رہا کرتے تھے۔ اسی گاؤں میں جمیلہ اور کملا دیوی دو سہیلیاں رہتی تھیں۔ جب کبھی کملا دیوی جمیلہ کے گھر جاتی تو دیکھتی کہ جمیلہ اور اس کے گھر والے جب بھی کوئی کام شروع کرتے ہیں تو وہ بسم اللہ ضرور پڑھتے ہیں۔ ایک روز اس نے اپنی سہیلی جمیلہ سے پوچھ ہی لیا کہ آپ سب گھر والے ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کیوں کرتے ہیں؟

جمیلہ نے اسے بتایا کہ ہمارے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ بسم اللہ پڑھنے سے کام میں برکت ہوتی ہے' بسم اللہ پڑھ کر کام شروع کرنے سے انسان برے کاموں سے بچتا ہے اور اچھے کام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کملا دیوی کو یہ بات بہت پسند آئی' اس نے جمیلہ سے بسم اللہ پڑھنا سیکھ لیا اب کملا دیوی جب بھی کوئی کام شروع کرتی تو وہ بسم اللہ ضرور پڑھ لیتی مگر یہ بات اس کے گھر والوں کو سخت ناپسند تھی۔ انہوں نے کملا دیوی کو بسم اللہ پڑھنے سے منع کیا مگر وہ باز نہ آئی۔ آخر ایک دن اس کے باپ نے ایک ترکیب سوجھی تاکہ کملا دیوی کو بسم اللہ پڑھنے سے روکا جاسکے۔ اس نے کملا دیوی کو سونے کی انگوٹھی دی تاکہ اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھ لے۔ کملا دیوی نے بسم اللہ پڑھ کر وہ انگوٹھی اپنے صندق میں رکھ لی۔ اس کا باپ انگوٹھی رکھتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

چند دن بعد اس نے صندوق سے انگوٹھی نکال کر دریا میں پھینک دی۔ وہ بہت خوش تھا کہ اب کسی دن کملا سے انگوٹھی مانگوں گا اور وہ صندوق میں نہیں ملے گی تو اسے کہوں گا کہ دیکھو بسم اللہ پڑھنے سے سونے کی انگوٹھی گم ہوگئی ہے۔

ایک دن کملا دیوی کا باپ بازار سے مچھلی لایا کملا دیوی کو پکانے کا کہا۔ کملا دیوی نے بسم اللہ پڑھ کر گوشت بنانے لگی تو اسے اس مچھلی کے پیٹ سے سونے کی انگوٹھی ملی۔ اس نے بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی پھر اپنے صندوق میں رکھ لی۔

ایک روز جب سب گھر والے بیٹھے ہوئے تھے تو کملا کے باپ نے باتوں باتوں میں اس سے کہا کہ پچھلے دنوں میں نے تمہیں سونے کی جو انگوٹھی دی تھی وہ لے آؤ۔ کملا دیوی گئی اور بسم اللہ پڑھ کر صندوق کھولا اور بسم اللہ پڑھ کر انگوٹھی نکال کر لے آئی۔ کملا کا باپ انگوٹھی دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ کملا نے سب گھر والوں کی حیرانگی دور کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سب کچھ بسم اللہ کی برکت کا نتیجہ ہے۔

اگرچہ آپ نے یہ انگوٹھی چھپ کر دریا میں پھینک دی تھی مگر بسم اللہ کی برکت سے ایک مچھلی نے نگل لیا اور پچھلے دنوں مجھے مچھلی بناتے وقت اس کے پیٹ سے انگوٹھی ملی تھی۔ کملا دیوی کے گھر والے اس واقعہ سے بے حد متاثر ہوئے انہوں نے سچے دین اسلام کو قبول کر لیا۔

اچھا! آصف نے کہانی ختم ہوتے ہی بے ساختہ انداز میں کہا اور اس بات کا عزم کیا کہ وہ بھی ہمیشہ ہر کام کا آغاز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پیارے بچو! بسم اللہ کی برکت کا واقعہ تو آپ نے پڑھ لیا یقیناً آپ کو بہت پسند آیا ہوگا اب ایک بزرگ کے پچاس سال کتابوں کے حاصل کیے گئے چار سنہری اصول بھی پڑھ لیں یقیناً زندگی چار سنہری اصول زندگی بھر آپ کے کام آئیں گے۔ 1۔ اللہ کے دیے ہوئے پر راضی رہو ورنہ کوئی اور مالک تلاش کرو' جو اس سے بھی زیادہ دے۔ 2۔ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ان سے رک جاؤ ورنہ اس کی کائنات سے باہر چلے جاؤ۔ 3۔ اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو ایسی جگہ تلاش کرو جہاں سے اللہ تعالیٰ نہ دیکھ سکیں ورنہ مت کرو۔ 4۔ اللہ کی عبادت کرو ورنہ اس کا دیا ہوا رزق بھی مت کھاؤ۔

اتفاق میں برکت

(سدرۃ المنتہیٰ، سکھر)

ایک باغ میں تین آدمی گھس کر پھل توڑ کر کھانے لگے' باغبان کو پتہ چلا تو وہ آیا۔ اس نے ان تینوں کو غور سے دیکھا تو ایک حاکم شہر کا لڑکا تھا' ایک قاضی شہر کا لڑکا اور تیسرا ایک کاریگر مستری کا لڑکا تھا۔ باغبان نے سوچا کہ میں اکیلا ہوں اور یہ تین ہیں ان سے مقابلہ کسی حکمت سے کرنا چاہیے۔ چنانچہ اس باغبان نے پہلے تو مستری کے بیٹے سے کہا مرحبا مرحبا میرے نصیب جاگ اٹھے جو آپ میرے باغ میں تشریف لائے۔ جائیے اس کمرے میں کرسی لے آئیں اور آرام سے بیٹھ کر پھل کھائیں۔ مستری کا لڑکا کرسی لینے کے لیے گیا تو باغبان نے ان دونوں سے کہا جناب آپ دونوں کا تو حق ہے کہ میرے باغ سے پھل کھائیں ایک حاکم ایک قاضی مگر یہ دنیادار مستری یہ کون ہوتا ہے جو آپ سے برابری کرے۔ آپ شوق سے ایک مہینہ بھر یہیں رہیں اور پھل کھائیں' موج مزے کریں مگر اس کی تو میں مرمت کر کے رہوں گا۔ اس طرح ان دونوں کی تعریف کر کے مستری صاحب کے پیچھے گیا اور کمرے میں جا کر اس کی خوب پٹائی کی اور خوب مارا اور مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ پھر باغ میں آیا اور قاضی کے لڑکا سے کہنے لگا بیوقوف یہ تو بھلا حاکم شہر کا لڑکا ہے ہمارا سب کچھ انہیں کا تو ہے مگر تو کون! جو ان سے برابر کا دم بھرے' پھر اسے بھی مارا اور گرا لیا۔ اب حاکم کا لڑکا اور باغبان اکیلے رہ گئے پھر ان کی طرف ہوا اور بولا کیوں جناب جب آپ ہی یوں ڈاکے مارنے لگے تو پھر ہمارا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ یہ کہہ کر اسے بھی خوب مارا۔ اور اس طرح ایک ایک کر کے سب سے اپنا انتقام لے لیا۔ (مثنوی شریف)

سبق: پیارے بچو! دشمن ہمیشہ تمہارے اندر پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اس کی چال سے خبردار رہو اور اتفاق کو ہاتھ کبھی مت جانے دو۔

بدترین لوگ۔۔۔!!!

حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ اُن کا مقصد اُن کا پیٹ ہوگا اور دولت ان کی عزت ہوگی اور عورت ان کا قبلہ ہوگا' روپیہ ان کا دین ہوگا اور وہ بدترین لوگ ہونگے اور آخرت میں ان کا حصہ نہیں ہوگا۔ (کنزالعمال) (ح، پشاور)

جنات سے دوستی! مگر کیسے؟ ابھی پڑھیں!

محمد عبداللہ اوکاڑہ

ایک دن میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے ساتھ بیٹھی ہے تو میں نے کہا کہ ''یار میرے سامنے ہی آجاؤ'' وہ خواب میں ملے کہ میں جائے نماز بیٹھ کر ہاتھ میں تسبیح لے کر پڑھ رہا ہوں اور میرے پاس سفید رنگ کی چادر پڑی ہے'

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم اور قلم میں دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے اور ہم پر آپ کا دیر تک سایہ قائم دائم رکھے۔ آمین!۔ محترم حکیم صاحب! آپ کا رسالہ عبقری ایک عرصہ سے مطالعہ کر رہا ہوں اور کافی مفید باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ مجھے اصل میں روحانی علم سے بہت پیار ہے' میں جنات کے بارے میں اکثر معلومات عبقری رسالہ سے حاصل کرتا رہتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ جو جنات کے بارے میں معلومات مجھے عبقری رسالہ سے ملیں آج تک کہیں سے بھی نہیں ملی۔ اس کے علاوہ اپنے دوستوں اور ملنے ملانے والوں سے بھی ہروقت جنات کے بارے میں باتیں کرتا رہتا ہوں۔ اسی دوران ایک جن نے مجھے تین چار ماہ مہینے پریشان بھی کیا اور خواب میں کہا کہ تم اکثر ہماری قوم جنات کے بارے میں باتیں کرتے رہتے ہو۔ محترم حکیم صاحب! میں نے اپنی زندگی کا طویل حصہ اسی میں گزار دیا۔

اب ایک واقعہ درج کرتا ہوں کہ میں حضرت مولانا عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ (خان پور والے) کی دی منزل کو اپنی اصل منزل سمجھ کر پڑھتا رہا۔ پھر کبھی پڑھ لیتا اور کبھی نہ پڑھتا۔ اسی دوران میں مجھے محمود نامی شخص کے پاس اپنی ہمشیرہ (بہن پر جادو تھا) کے کام کے سلسلے میں جانا پڑا محمود نے ہمشیرہ کے کام کیلئے 3 ہزار روپے مانگے اور میں نے وہ اسی وقت دے دیئے۔ محمود نے میرے اوپر جادو کر دیا اور میں ہروقت روتا رہتا اور محمود کو یاد کرتا رہتا اور اس کے پاس چلا جاتا اور وہ مجھے کہتا کہ میرا مرید ہوجا۔۔۔ سب کچھ مل جائے گا۔۔ اور مجھ سے کہتا کہ مجھے کھلی آنکھوں سے زیارتیں ہوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں مانتا تھا کیونکہ وہ کسی بھی سنت پر عمل نہیں کرتا تھا حتیٰ کہ اس چہرے پر ڈاڑھی تک نہیں تھی۔ پھر میں نے اپنی منزل کو اور زیادہ توجہ سے پڑھنا شروع کر دیا تو کچھ دنوں کے بعد مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی چیز میرے سر کی طرف سے اتر کر بھاگ گئی اور میری آنکھیں کھل گئیں اور میرے ہوش و حواس قائم ہوگئے اس کے بعد میں نے محمود کو خیر باد کہہ دیا۔

پھر میں نے منزل روزانہ پڑھنا شروع کر دی اس کے بعد میرے عزیزوں میں سے کسی نے مجھ پر جادو کر دیا لیکن تھوڑے دنوں کے بعد مجھے وہ عورت بھی خواب میں دکھادی گئی اور جادو بھی ختم ہوگیا۔ اس کے بعد مجھے اکثر خواب میں جادو کرنے والے دکھائی دیتے اور جادو ختم کر دیتے۔ جب میں منزل پڑھتا تو ایسے محسوس ہوتا جیسے کوئی چیز میرے پاس آ کر بیٹھ گئی ہے اور وہ منزل کو سن رہی ہے۔ ایک دن میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے ساتھ بیٹھی ہے تو میں نے کہا کہ ''یار میرے سامنے ہی آجاؤ'' وہ خواب میں ملے کہ میں جائے نماز پر بیٹھ کر ہاتھ میں تسبیح لیے پڑھ رہا ہوں اور میرے پاس سفید رنگ کی چادر پڑی ہے' وہ اچانک اڑنا شروع ہوجاتی ہے میں گھبرا جاتا ہوں اور وہ کہنے لگے اتنی سی بات سے ڈر گئے اور اگر ہم سامنے آگئے تو کیا ہوگا۔ اسی طرح ایک رات خواب میں مجھے بہت بڑی بڑی پھولوں کی کلیاں دیں۔ یہ چیزیں میری مختلف انداز میں رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔ آج سے کوئی چار سال پہلے میرے ایک دوست نے مجھے کہا کہ میں کالے علم میں ماہر ہوں آؤ تمہیں کالا علم سکھاؤں۔ لیکن میں نے کہا کہ میرے واپس وقت نہیں اور ویسے بھی مجھے اب کوئی شوق نہیں۔۔۔ مگر وہ ضد کرتا رہا آخر وہ شخص اپنے فن کے جوہر دکھانے لگا اور مجھ پر ہی وار اور جادو کر دیا اور ان روحانی چیزوں نے مجھے خواب کے اندر سب کچھ دکھلا دیا اور اس کے جادو کو ختم کر دیا پھر اس نے میرے پاؤں کی ہڈی توڑ دی اور بازو پر وار کیا جس کی وجہ سے کافی عرصہ تک میں شدید تکلیف میں مبتلا رہا۔ ایک دن وہ دوست میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ آپ پر اللہ کی رحمت ہے جو تم میرے قابو میں نہیں آرہے۔ تمہیں ساتھ کوئی تمہارا بہت ہی مخلص دوست ہے جو میرے ہر وار کو ناکام بنا دیتا ہے۔ حکیم صاحب! وہ مخلص جنات میرے ساتھ اب بھی ہیں میری ہر طرح سے مدد کرتے ہیں اور لوگوں کی بدنظری' حسد اور جادو ٹونے سے میری حفاظت کرتے ہیں۔

لیکوریا کیلئے میری ساس کا آزمودہ نسخہ

یہ نسخہ میری محترمہ ساس نے بہت سے لوگوں کو دیا اور ان کو شفاء ہوئی۔ ھوالشافی: انجبار کی جڑیں لیکر پیس لیں اور ان کا سفوف انجبار کے شربت کے ساتھ دن میں ایک چھوٹی چمچ چائے والی لیں۔ انشاءاللہ دوبارہ مسئلہ نہ ہوگا۔ (فاطمہ عبدالقیوم گوجراں)

نصائح لقمان

یونس قادری' ٹنڈو آدم

بیٹا جنازہ میں اہتمام سے شرکت کر اور تقریبات میں شرکت سے گریز کیا کرو اس لیے کہ جنازہ آخرت کی یاد کو تازہ کرتا ہے

بیٹا علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور حکماء کی بات اہتمام سے سنا کرو' اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ زمین زوردار بارش سے زندہ ہوتی ہے۔ ☆ بیٹا اللہ تعالیٰ سے اس طرح امید رکھو کہ اس کے عذاب سے بے خوف نہ ہوجاؤ اور اس طرح اس کے عذاب سے خوف کرو کہ اس کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ۔ ☆ بیٹا رب غفرلی (اے رب مجھے بخش دے) بہت کثرت سے پڑھا کرو۔ ☆ بیٹا نیک عمل اللہ تعالیٰ شانہٗ کے یقین کے بغیر نہیں ہوسکتا جس کا یقین ضعیف ہوگا اس کا عمل بھی سست ہوگا۔ ☆ بیٹا جب شیطان تجھ کو کسی شک میں مبتلا کرے تو اس کو یقین کے ساتھ مغلوب کر اور جب وہ تجھے عمل میں سستی کرنے کی طرف لے جائے تو قبر اور قیامت کی یاد سے اس پر غلبہ حاصل کر اور جب دنیا میں رغبت یا (یہاں کی تکلیف کے) خوف کے راستہ سے تیرے پاس آئے تو اس سے کہہ دے کہ دنیا ہر حال میں چھوٹنے والی ہے چیز ہے۔ ☆ بیٹا جس شخص کی عادتیں خراب ہونگی اس پر غم سوار ہوگا اور پہاڑ کی چٹانوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا احمقوں کو سمجھانے سے زیادہ آسان ہے۔ ☆ بیٹا جھوٹ سے اپنے آپ کو محفوظ رکھو کیونکہ جھوٹ بولنا چڑیا کے گوشت کی طرح لذیذ تو ہوتا ہے لیکن بہت جلد جھوٹ بولنے والے شخص کے ساتھ دشمنی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ ☆ بیٹا جنازہ میں اہتمام سے شرکت کر اور تقریبات میں شرکت سے گریز کیا کرو اس لیے کہ جنازہ آخرت کی یاد کو تازہ کرتا ہے اور تقریبات دنیا کی مشغولی کرتی ہیں۔ ☆ بیٹا جب پیٹ بھرا ہو اس وقت نہ کھاؤ پیٹ بھرے پر کھانے سے کتے کو ڈال دینا بہتر ہے۔ ☆ بیٹا نہ تو تم اتنا میٹھا بنو کہ لوگ تمہیں نگل جائیں' نہ اتنا کڑوا بنو کہ لوگ تھوک دیں۔ ☆ بیٹا تم مرغے سے عاجز نہ بنو کہ وہ تو سحر کے وقت جاگ کر چلانا شروع کر دے اور تم بستر پر پڑے سوتے رہو۔ ☆ بیٹا توبہ میں دیر نہ کرو کہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں وہ دفعتاً آجاتی ہے۔ ☆ بیٹا جاہل سے دوستی نہ کرو ایسا نہ ہو کہ اس کی جہالت کی باتیں تمہیں اچھی معلوم ہونے لگیں اور حکیم سے دشمنی مول نہ لو ایسا نہ ہو کہ وہ تم سے اعراض کرنے لگے اور پھر اس کی حکمتوں سے تم محروم ہوجاؤ۔ ☆ بیٹا اپنا کھانا متقی لوگوں کے سوا کسی کو نہ کھلاؤ اور اپنے کاموں میں علماء سے مشورہ لیا کرو اور اپنے آپ کو برے لوگوں کی صحبت سے دور رکھو کہ ان کے پاس بیٹھنے سے کسی خیر کی امید نہیں۔ (فضائل صدقات' حصہ دوم صفحہ 369)

مسز شائلہ شازب' گوجرانوالہ

والدین کی محبت کو پاؤں تلے روندنے کا انجام

لڑکی نے گھر کے زیورات' چند جوڑے اور جمع پونجی سنبھالی اور باپ کی شریفانہ اور زندگی بھر کی حاصل کی ہوئی عزت کو روند کر رات کے اندھیرے میں محافظ دہلیز کو پار کر گئی۔ پھر وہی ہوا جو عام طور پر ایسی لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی زندگی میں دوسری بار آپ کو خط لکھنے کی جرأت کر رہی ہوں' اس سے پہلے میں نے ایک حقیقی کہانی بھیجی تھی جو مئی 2010ء کے شمارے کے صفحہ نمبر 18 پر شائع ہوئی تھی اور اب شادی کے بعد ایک بار پھر ایسی ہی کہانی لکھ رہی ہوں امید ہے جب یہ منظر عام پر آئے گی تو پڑھنے والوں میں سے کسی ایک نے بھی نصیحت حاصل کر لی تو یہ میرے لیے اللہ کا کرم ہوگا۔ میں اور میرے جیسی کئی بیٹیاں جنہیں رحمت کہا گیا ہے۔ جنہیں ہمارے پیارے نبی اکرم ﷺ نے زمانہ جہالت سے اب تک اسے اس کا جائز حق دلایا' اس کی عزت اور آبرو کی حفاظت کو مسلمانوں پر لازم قرار دیا اور والدین سے فرمایا کہ جس نے اپنی ایک بیٹی کی اچھی پرورش کی تو وہ قیامت کے روز جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے ہاتھ کی دو انگلیاں ہوں۔ پھر اسے ماں' بیٹی' بہن' بہو جیسے خطاب سے نوازا۔ مگر۔۔۔ کیوں یہ رحمت آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی جہالت کا منظر پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ کیوں۔۔۔ اسے کھلونا سمجھ لیا گیا ہے' اس کی معصومیت سے ہر طرح کا فائدہ لیا جا رہا ہے' جسے میٹھے بولوں اور چند روپوں کے عوض خریدا۔۔۔ کچھ عرصہ کھیلا اور اپنی خواہشات پوری کیں اور جب دل بھر گیا تو کسی کوڑے کی طرح اسے اپنی زندگی سے نکال باہر کیا۔ کچھ ایسا ہی منظر یہ حقیقت پر مبنی کہانی بیان کر رہی ہے۔ جس کے ماں باپ نے نہایت سادہ اور پاکیزہ زندگی گزاری اپنی اولاد کی اسلامی اصولوں پر پرورش میں کوئی کسر نہ چھوڑی' باپ پانچ وقت کا نمازی' تہجد گزار اور حج جیسی سعادت کی بہاریں دیکھ چکا تھا جس کی بیوی کے اخلاق کی تعریفیں تمام گلی محلے میں کی جاتی تھیں لیکن جب اولاد شیطانی رستوں پر چل نکلے تو والدین کی زندگی بھر کی جمع کی ہوئی عزت ذلت میں بدلتے ذرہ برابر بھی دیر نہیں لگتی۔ اس کی تین بیٹیوں اور دو بیٹوں میں سے ایک بیٹی کو محلے کے لڑکے نے جھوٹے سچے خواب دکھانے شروع کر دیئے جب باپ نماز کیلئے نکلتا تو لڑکی باہر کی کھڑکی یا گھر کی دہلیز پر آ موجود ہوتی آہستہ آہستہ تمام پردہ اور حیا پس پشت کرتی گئی چنانچہ جب نماز کا وقت آتا وہ لڑکا اسے چند الفاظ پیار بھرے لکھ کر اور جھوٹے خوابوں کو سجا کر ایک خط کی صورت میں اسے دے جاتا اور اپنی جھوٹی چاہت کا یقین دلاتا یہ سلسلہ چند ماہ تک جاری رہا پھر شیطان نے لڑکے کے جذبات کو ابھارا اسے اگلے ہی خط میں لکھا کہ میں دبئی جا رہا ہوں اگر تمہیں واقعی ہی میرا ساتھ چاہیے تو والدین کی دہلیز کو پار کرنا ہوگا لڑکی چونکہ اتنا آگے آ چکی تھی کہ اسے اگلی زندگی اس عزت والی زندگی سے بہتر دکھائی دینے لگی جنم سے لے کر اب تک ماں باپ' بہن بھائیوں کے ساتھ کو چھوڑ کر چند ماہ کی واقفیت کو ذہن میں مضبوط بنانے لگی اپنے اوپر ماں باپ کے کیے ہوئے سائے کو دھکیلنے لگی پھر وہی ہوا جو شیطان نے اسے اکسایا کہ اپنے کل کو بہتر بناؤ باقی کسی کی پرواہ نہ کرو۔ یہ ہی ہے وہ لعنت کیا ہوا شیطان جس نے آدم کی اولاد سے جہنم کو بھر دینے کا خدا سے وعدہ کیا تھا اس نے کہا تھا کہ اس کی وجہ سے مجھے عرش سے فرش پر پھینک دیا گیا میں اسے ہر طرف سے برائی پر آمادہ کروں گا۔ لڑکی نے گھر کے زیورات' چند جوڑے اور جمع پونجی سنبھالی اور باپ کی شریفانہ اور زندگی بھر کی حاصل کی ہوئی عزت کو روند کر رات کے اندھیرے میں محافظ دہلیز کو پار کر گئی۔ پھر وہی ہوا جو عام طور پر ایسی لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے لڑکے نے باہر جانے کے جھوٹے بہانے کر کے لڑکی سے رقم بٹوری اور کچھ عرصہ اسی ملک میں رہنے کو کہا اور کرائے پر ایک فلیٹ کراچی میں جا لیا پکڑے جانے کے خوف سے نکاح کرنا پڑا۔ پیچھے لڑکی کے والدین کی حالت ایسے ہوگئی جیسے کسی مردے کو قبر سے کھینچ کر باہر پھینک دیا گیا ہو' ماں نے خود کو بستر سے لگا لیا' بھائیوں نے باہر نکلنا تقریباً بند کر دیا اور باپ جو اذان ہوتے ہی اپنے قدم مسجد کی طرف لے جاتا' محلے والوں کے سوالوں سے بچنے کیلئے گھر میں قیدی بن کر رہ گیا۔ ادھر لڑکی پر لڑکے کی اصلیت ظاہر ہونے لگی' دونوں بات بات پر جھگڑنے لگے چند عرصے بعد لڑکی نے جڑواں بچوں کو جنم دیا جن میں ایک لڑکا اور لڑکی شامل ہیں۔ لڑکا نشے کے ساتھ ساتھ چھوٹی موٹی وارداتیں بھی کرتا تھا۔ لڑکی کی حالت بھی فقیروں سے کم نہ تھی جب دونوں کے پاس گھر سے لوٹی ہوئی جمع شدہ رقمیں ختم ہوئیں اور گھر سے بھاگے ہوئے کافی عرصہ ہو گیا تو اپنے شہر واپسی کا سوچا لڑکے نے چند ایک چکر لگا کر گھر والوں کی کڑوی کسیلی باتیں سننے کے بعد لڑکی کو اپنے گھر لے گیا اور اپنی چوری اور ڈکیتی جیسی وارداتوں کو وسعت دینے میں دن رات ایک کر دیئے۔ چند ایک بار جیل کاٹنے کے علاوہ نہ جانے کتنے بے گناہ لوگوں کا خون بھی کر چکا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایسے لوگوں کے ہاتھ بہت لمبے ہوتے ہیں اور مجرم ہونے کے باوجود اسے چھوڑ دیا جاتا۔ اس نے گروہ کے ساتھ مل کر بینک لوٹے اور موقع پر موجود لوگوں کو مولی گاجر کی طرح کاٹ پھینکتا۔ اگر بیوی اسے اپنے وعدے یاد دلاتی تو اسے مارتا پیٹتا چونکہ وہ اپنے پیچھے تمام راستے کھو چکی تھی لہٰذا یہ سب سہنے پر مجبور تھی۔ اس کے خلاف کئی قتل اور ڈکیتیوں کے مقدمات درج تھے' ایک مرتبہ پولیس نے اسے پکڑا مگر وہ جیل توڑنے میں کامیاب ہو گیا' عدالت نے اسے اشتہاری قرار دے دیا۔ ایک مرتبہ لاہور میں تاوان وصول کرتے ہوئے سخت پولیس مقابلے میں اپنے ہی جگری ساتھی کی گولی لگنے سے زندگی ہار دی' دوسروں کے گھروں کے چراغ بجھانے والے کے آج اپنے گھر میں صف ماتم بچھ گئی' اس لڑکے کا بڑا بھائی بھی اسی مقابلے میں مارا گیا جبکہ تیسرا اور آخری بھائی بھی اپنے دونوں بھائیوں کے نقش قدم پر چل رہا تھا۔ شوہر کے مرنے کے بعد لڑکی اُس کٹی ہوئی پتنگ کی طرح ہو گئی جسے ہر کوئی حاصل کرنا چاہتا ہے' دیور کی نیت خراب تھی' گھر میں ساس کے علاوہ اور کوئی نہ رہتا تھا' ساس کی غیر موجودگی میں دیور نے موقع ملتے ہی گھر سے بھاگی ہوئی بھابی کو زیادتی کا نشانہ بنانے کی کوشش کی مگر لڑکی نے اپنا دفاع کرتے ہوئے اُسی کے پسٹل سے اسے گولیوں سے موت کی گود میں سلا دیا اور خود زہر کھا کر اپنی زندگی کو موت کے حوالے کر گئی۔ اب اس گھر میں دادی اپنے تینوں بیٹوں اور ایک بہو کو کھونے کے بعد ایک پوتا اور پوتی کے ساتھ اکیلی رہنے پر مجبور ہے۔

یہ دنیا تو ایک کھیتی ہے اس میں بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسا آپ بیج بوؤ گے۔ دوسروں کے گھروں میں اندھیرے بھر کر عزت کی چادریں کھینچنے والے کے اپنے گھر میں خوشحالی نہیں دیکھ پاتے۔ دوسروں سے بُرا کر کے ان سے بھلائی کی امید کرنا خود کو دھوکا دینے کے برابر ہے۔ سچ کہا گیا ہے کہ مظلوم کی دعا عرش الٰہی کو ہلا دیتی ہے مظلوموں کی بددعا سے بچو اگر کسی سے بھلائی کرو گے تو اللہ تعالیٰ اسے انعام کی صورت میں تمہیں دنیا و آخرت میں ضرور لٹا دیتا ہے لیکن تمہیں خبر ہی نہیں کہ وہ کتنا قدردان ہے جو اپنے بندے کی ذرہ برابر کی ہوئی نیکی کو ضائع نہیں کرتا سچ ہے کہ دعاؤں کے علاوہ اور کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مئی کے جوابات

1۔ آپ کو نفس کو زیر کرنے کا انتہائی آسان اور مختصر عمل بتاتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو باقاعدگی اور پورے یقین کے ساتھ کریں۔ نتائج دینا اللہ رب العزت کے ہاتھ میں ہے۔ ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر درج ذیل آیت 13 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھیں۔ وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ (یوسف ۵۳) نفس ایسا مطیع ہوگا اور عبادت کی طرف ایسا رجوع بڑھے گا کہ خود حیرت ہوگی۔ یہ میرا آزمودہ اور کسی اللہ والے کا دیا ہوا تحفہ ہے۔ رمضان کے لمحات میں ضرور کیجئے گا اور اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیے گا۔ (محمد شہباز' قصور)

2۔ آپ ستر شفائیں ہر پندرہ منٹ بعد چنے کے برابر منہ میں رکھ کر چوسیں انشاء اللہ کچھ عرصہ مستقل کرنے سے ضرور فائدہ ہوگا۔ (سویرا جہاں' اسلام آباد)

ii۔ آپ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سانس روک کر یَا حَفِیْظُ یَا سَمِیْعُ پڑھیں اور انگلیوں پر دم کرکے دونوں کانوں میں انگلیوں کو گھمائیں۔ بہت جلد نتیجہ سامنے آجائے گا۔ میرا بھتیجا بھی ایسے ہی ٹھیک ہوا تھا۔ (محمد عاشق' ملتان)

3۔ آپ خالص زیتون کا تیل ایک چھوٹا چمچ نیم گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو مرتبہ پی لیں۔ اس کے علاوہ آپ آدھا کلو دودھ میں چار تولے شہد ملا کر پئیں' یہ کمزوری میں بے حد مفید ہے۔ اگر شہد کو غذا کا حصہ بنا لیا جائے تو کبھی جگر و کمزوری کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ خون کی صفائی اور نئے خون کی پیدائش کیلئے ناشتے میں بھی شہد کا استعمال لازمی کریں۔ (شازیہ' لاہور)

4۔ آپ سحری میں کچی لسی یعنی دودھ اور پانی مکس کرکے حسب طبیعت ضرور استعمال کریں۔ خالص بادام روغن لے کر چائے کا آدھا چمچ صبح سحری میں اور رات عشاء کے بعد دودھ میں ملا کر یا ویسے ہی استعمال کریں۔ آپ کو قبض بھی نہیں ہوگی اور جسم کا دوسرا انظام بھی بہت بہتر رہے گا اور روزے رکھنے میں کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ (محمد علی' کراچی)

جون کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے چہرے پر بہت زیادہ فالتو بال ہیں جن کا حلقہ آنکھوں تک پھیلا ہوا ہے' میری جلد بہت زیادہ حساس ہے ایک دو بار تھریڈنگ کروائی جس کی وجہ سے چہرہ کئی دن تک سوجا رہا جس کی وجہ سے اب میں تھریڈنگ بھی نہیں کرواتا۔ کئی اسکن ڈاکٹرز سے مشورہ کیا انہوں نے کہا کہ یہ فقط لیزر شعاعوں کے ذریعے ہی ختم ہونگے؟ مگر لیزر شعاعوں کے سائیڈ ایفیکٹ کی وجہ سے ارادہ ترک کردیا۔ بندہ اس معاملے میں بہت پریشان ہے اگر کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ وغیرہ ہو تو براہ کرم تحریر فرمادیں۔ بہت بہت دعائیں دے گا۔ (نعیم اللہ' جھنگ)

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری پیشانی پر بچپن میں ایک دانہ نکلا تھا جو بعد میں ختم ہوکر شیشے کی طرح چمکدار نشان بن گیا' کوئی ہمدرد مجھے اس نشان کے خاتمے کا کوئی تجربہ شدہ عمل یا نسخہ بنادے اللہ تبارک وتعالیٰ اچھا بدلہ دے گا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حکیم صاحب اور ان کے متعلقین کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے۔ (ابو محمد احمدانی' ڈیرہ غازیخان)

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! جوں جوں گرمی بڑھتی چلی جارہی ہے میری پریشانی میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے کیونکہ مجھے نکسیر کا شدید عارضہ کئی سال سے ہے۔ جیسے ہی گرمیاں آتی ہیں تھوڑی ہی دیر دھوپ میں چلنے یا کام کرنے سے میری نکسیر پھوٹ جاتی ہے اور میں خون کی شدید کمی کا شکار ہوجاتا ہوں۔ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور مجھے لگتا ہے کہ شاید اس بار میں روزے بھی نہ رکھ سکوں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ نکسیر سے نجات کا کوئی دائمی نسخہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ!۔ (محمد شکیل' ملتان)

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! ہمارے گھر میں کچھ دنوں سے عجیب وغریب باتیں ہورہی ہیں' کبھی کسی کے چلنے کی آواز آتی ہے' کبھی کسی کے باتیں کرنے کی آواز ہے' کبھی دروازہ خود بخود کھل کر بند ہوجاتا ہے' کبھی ہاتھ کی ٹونٹی کو کھول دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ کیا ہمارے گھر میں آسیب ہے؟ اگر ہے تو اس کا علاج بتادیں۔ (شائستہ' قصور)

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم واہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے' سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔ (امام احمد)

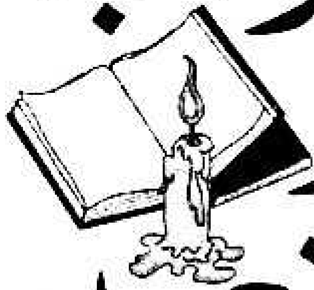
ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو حضور نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر ان کا استقبال فرماتے' انہیں بوسہ دیتے' خوش آمدید کہتے اور ان کا ہاتھ مبارک پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھا لیتے اور جب آپ ﷺ سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں رونق افروز ہوتے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی آپ ﷺ کے استقبال کیلئے کھڑی ہوجاتیں اور آپ ﷺ کے دست اقدس کو بوسہ دیتیں۔ (امام حاکم)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور اُس کی ناراضگی مجھے پسند نہیں۔ خدا کی قسم کسی شخص کے پاس رسول اللہ (ﷺ) اور دشمن خدا کی بیٹیاں جمع نہیں ہوسکتیں۔ (یہ حدیث متفق علیہ ہے۔)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کی رات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: مجھے ملے بغیر کوئی عمل نہ کرنا پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا' اس سے وضو کیا پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر پانی ڈال کر فرمایا: اے اللہ! ان دونوں پر برکت فرما' ان دونوں کے لیے ان کی اولاد میں برکت عطا فرما۔" (امام نسائی' امام طبرانی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نکاح علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کردوں۔ (امام طبرانی)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



پریشانیاں جلد دور

خواب: دیکھتی ہوں کہ ایک بزرگ پیر صاحب کے ہاں کچھ عورتیں بیٹھی ہیں۔ وہ بزرگ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں۔ وہاں تین لڑکے موجود ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک مجھے عجیب نظروں سے دیکھتا ہے تو میں وہاں سے بھاگ جاتی ہوں مگر وہ لڑکا پیر صاحب سے کہتا ہے کہ اس کا مسئلہ حل کردیں۔ (عائشہ، سکھر)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات کی شہادت دی گئی ہے کہ انشاء اللہ آپ کی پریشانیاں جلد دور ہوں گی۔ آپ نماز کی پابندی کریں۔ دو انمول خزانہ ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

پرانے اثرات

خواب: 8 سال سے اب تک ایک خواب بہت دیکھ رہی ہوں کہ میرے چاروں طرف چھپکلیاں ہی چھپکلیاں ہیں۔ میرے گھر کی دیواروں، فرش غرض کہ ہر طرف صرف چھپکلیاں ہیں اور وہ منہ کھولے میری طرف بڑھ رہی ہیں اور خوف سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں کہ بندر نما چھوٹے چھوٹے جانور ہیں جو میرے پیچھے بھاگ رہے ہیں اور میں بھاگ کر پلنگ پر چڑھ جاتی ہوں وہ اتنے چھوٹے ہیں کہ پلنگ پر نہیں چڑھ سکتے۔ کبھی دیکھتی ہوں میں چھت سے گر کر مرجاؤں گی، کبھی دیکھتی ہوں میں نے پسا ہوا کانچ کھالیا ہے جس کی وجہ سے منہ سے خون نکل رہا ہے، کبھی دیکھتی ہوں کہ میں بہت سارے کتوں میں پھنس گئی ہوں۔ اسی خوف سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی دیکھتی ہوں میرا بچہ اوپر سے گر کر مرگیا ہے، کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے شوہر نے چھری مار کر میرے بچے کی آنکھ نکال دی ہے۔ (سنیہ بشیر، سیالکوٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر بہت پرانے اثرات ہیں جس کی وجہ سے آپ کے رکے ہوئے کاموں میں رکاوٹ یا بندش لگ جاتی ہے۔ آپ فوری طور پر مٹھی بھر قیمہ کا صدقہ بلی یا چیل کوؤں کو کھلائیں اور روزانہ 125 مرتبہ آیۃ الکرسی پانی پر دم کرکے پی لیا کریں اور اپنے اوپر دم کرلیا کریں یہ عمل کم از کم 90 روز تک کرنا ہوگا۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کرلیں۔

اہم کامیابی

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک لڑکی ''ص'' (جو حقیقت میں میرے ساتھ 13 سال پہلے پڑھتی تھی) میرے سامنے بیٹھی ہے۔ مجھے دیکھ کر حیرت اور خوشی سے میرا نام لیتی ہے اور میں بھی خوش ہوتا ہوں۔ دوسرے خواب میں میں نے دیکھا کہ میں ''ص'' کے والد اور دو بھائیوں سے باری باری ہاتھ ملا رہا ہوں۔ منظر بدلتا ہے اور میں نے دیکھا کہ میں اسی سکول میں ہوں جس میں ہم دونوں پڑھتے تھے۔ وہ مجھے میرے کسی امتحان کا رزلٹ دیتی ہے جس میں میری پرسنٹیج 87 فیصد لکھی ہوتی ہے اور رینک 8 لکھا ہوتا ہے۔ (اشتیاق احمد، پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی اہم کامیابی کا اشارہ دیا گیا ہے جس کا تعلق آپ کی معاشی سرگرمیوں سے ہوگا۔ نیز آپ کو خوشحالی اور معاشرے میں عزت کی زندگی گزارنے کا بھی اشارہ ہے۔ ''ص'' نامی لڑکی فی الحقیقت وہی لڑکی نہیں بلکہ فہم و فراست کے حصول کا اشارہ ہے۔ آپ یَافَتَّاحُ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

گھریلو اختلافات

خواب: میں نے تین دن تک لگاتار اپنے سسرال کے حوالے سے خواب دیکھے۔ پہلے دن میں نے اپنی نند کو دیکھا جو میرے پاس پیسے دیکھتی ہے تو بولتی ہے کہ تمہارے پاس اتنے سارے پیسے ہیں تھوڑے مجھے بھی دو۔ میں اسے بیس ڈالر نکال کر دیتی ہوں تو وہ کہتی ہے کہ نہیں مجھے اور پیسے دو، دوسرے دن کا خواب مجھے بس تھوڑا یاد ہے کہ میں اپنی اسی نند کے شوہر کو قتل ہوتے دیکھتی ہوں اور ان کے قتل کی خبر میں اپنے سسرال سے چھپاتی ہوں۔ تیسرے دن کا خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں گھر کی خریداری کررہی ہوں مجھے سٹور میں اپنی جیٹھانی ملتی ہے میں ایک پیکٹ جھینگوں کا خریدتی ہوں اور اپنی جیٹھانی کو لے کر گھر آتی ہوں۔ میرا ارادہ ہوتا ہے میں جیٹھانی کیلئے جھینگے پکاؤں لیکن جب میں پیکٹ کھولتی ہوں تو اس میں سے جھینگوں کے بجائے کیڑے نکلتے ہیں اور وہ بھی زندہ جو پیکٹ کھولنے پر باہر نکلنے لگتے ہیں اور سارے گھر میں پھیل جاتے ہیں۔ (ناصرہ یاسمین، بلجیم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ گھریلو اختلافات کی وجہ سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے، نیز مالی پریشانی کا بھی اندیشہ ہے تاہم آپ تیسرے کلمہ اور استغفار کی کثرت کریں اور ہوسکے تو روزانہ کسی وقت ایک ہی نشست میں یَا عَظِیْمُ ایک ہزار بیس مرتبہ بلا کمی بیشی تعداد کے اور اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر تمام مقاصد کیلئے دعا کرلیا کریں۔ پابندی سے یہ عمل کرتی رہیں تو انشاء اللہ کوئی پریشانی نزدیک نہیں آئے گی۔

جنات کی قوم کا ساتھ

خواب: میں آٹھویں کلاس کی طالبہ ہوں اور نماز پابندی سے پڑھتی ہوں، میں ایک ہی طرح کا خواب مسلسل تین سال سے دیکھ رہی ہوں کہ ایک بہت خوبصورت سا لڑکا ہر دفعہ کالے رنگ کے کپڑوں میں نظر آتا ہے، وہ میرے ساتھ گھومتا رہتا ہے، مگر اس نے کبھی مجھ سے بات نہیں کی۔ کبھی مجھے نظرانداز بھی کردیتا ہے۔ اکثر ریگستان میں ملتا ہے تو ہاتھ پکڑ کر بھگا لے جاتا ہے، مندر اور پرانے کھنڈرات میں بھی ملتا ہے۔ بعض اوقات بڑی خوبصورت جگہوں کی سیر کرواتا ہے، ایک دفعہ مجھے میلے میں لے گیا جہاں اس نے مجھے انگوٹھی دی جو میرے ہاتھ سے گر گئی۔ ان خوابوں کی وجہ سے میں بہت خوفزدہ ہوں۔ (ج، اسلام آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر آسیبی اثرات معلوم ہوتے ہیں جو کافی عرصہ سے آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ جنات کی قوم میں سے کوئی ہے تاہم اگرچہ کہ وہ آپ کو تنگ نہیں کریں گے لیکن اگر آپ اس سے اپنا پیچھا چھڑانا چاہتی ہیں تو سورۂ جن اور سورۂ رحمٰن روزانہ ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

رمضان میں پیاس سے نجات: میرا کام مارکیٹنگ کا ہے، میں سارا دن موٹر سائیکل چلاتا ہوں جس کی وجہ سے مجھے رمضان میں شدید پیاس لگتی تھی لیکن پچھلے سال عبقری کے رسالہ میں ایک وظیفہ پڑھا کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یا صبح و شام سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ۔ پڑھیں تو گرمی کی شدت ختم ہوجاتی ہے اور روزہ بالکل محسوس نہیں ہوتا۔ میں نے یہ عمل کیا تو واقعی مجھے پچھلے رمضان کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔ (محمد جاوید، ملتان)

جاوید چوہدری' اسلام آباد

یتیم کے آٹھ ہزار روکنے پر آٹھ لاکھ لگ گئے

میرے خدایا۔۔۔! ہم سے ایسی کون سی خطا ہوگئی کہ ہمیں چاروں طرف سے غم کی آندھی نے گھیر لیا' میں نماز میں روتے روتے اونچی آواز سے اللہ سے پوچھ رہی تھی' ذات کریم سے شکوہ کناں تھی' ذہن میں ایک خیال دھماکے کی طرح پھٹا

ایک لیڈی ڈاکٹر مقامی ہسپتال میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں' دل کی انتہائی سادہ اور ذہین ڈاکٹر ہیں' یہ ان کی زندگی کا واقعہ ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے سسٹم کا عکاس ہے' یہ بتاتی ہیں: میرے والد صاحب نے دوسری شادی اس وقت کی جب میں ڈاکٹری کے تیسرے سال میں تھی اور میرے دونوں بھائی کالج اور سکول کے آخری سال میں تھے' اباجی نے یہ فیصلہ نہ جانے اچانک کس طرح کرلیا' امی سمیت ہم سب گھر والوں کو کانوں کان خبر نہ ہوئی تھی اور ابو نو بیاہتا بیوی کو گھر لے آئے تھے' وہ لڑکی عمر میں مجھ سے چند سال ہی بڑی ہوگی' ابو کے اس اقدام سے ہم اندر سے جیسے جل کر رہ گئے۔ امی جیسے چپ تھیں ویسے چپ ہی رہیں' اباجی اپنی دلہن کے ساتھ اوپر کمرے میں شفٹ ہوگئے۔ ہم بچوں کے ساتھ اباجی کا رویہ پہلے کی طرح شفیق اور مہربان تھا لیکن ہمیں اباجی سیڑھیوں پر چڑھتے اور اترتے بیگانے لگتے تھے مگر یہ حادثہ رفتہ رفتہ ہم نے قبول کرلیا۔ ہماری سوتیلی ماں اکثر نیچے اتر آتی اور ہم بچوں کے ساتھ خوب مزے مزے کی باتیں کرتی' وہ عورت حسن اخلاق سے آراستہ تھی' ہمارا غصہ' رنج اور کوفت اس سے مل کر دور ہونے لگی تھی اور ہم بہن بھائی مل کر کبھی اس واقعے کو ڈسکس کرتے تو سوچتے پتہ نہیں اس سانحے کے پیچھے زیادہ قصوروار کون تھا؟ اباجی! جو بغیر بتائے چپ چاپ نئی بیوی لے آئے تھے یا اپنی امی جنہوں نے کبھی اباجی سے گھر ہوتے بات تک نہ کی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ہمیشہ سرد جنگ ہی محسوس کی تھی۔ ہم چند سال میں تعلیم سے فارغ ہوگئے' اباجی ریٹائر ہوگئے' ریٹائرمنٹ کے جمع جتھے سے اباجی نے ہم تینوں کی شادیاں کردیں اور ہم سب اپنی اپنی زندگیوں میں مگن ہوگئے' اباجی کو اس دوران اللہ تعالیٰ نے دوسری بیوی سے مزید تین بچوں سے نوازا' ہماری سگی ماں نے اپنے سینے پر صبر کی سل رکھ لی اور اپنی زبان پر خاموشی کے تالے لگالیے۔ اباجی ریٹائرمنٹ کے بعد معاشی لحاظ سے خوشحال نہیں رہے تھے' اوپر سے تین چھوٹے چھوٹے بچوں کی کفالت کا بوجھ آن پڑا تھا' میں چونکہ اس وقت برسرروزگار تھی' میری پریکٹس بھی خوب چل رہی تھی' میری تنخواہ اور مراعات چھوٹے بھائیوں سے زیادہ تھیں' میرے شوہر پیشے کے لحاظ سے انجینئر تھے' لیکن جدی پشتی گاؤں میں کافی زمین کے مالک تھے' اباجی نے

ایک دن اپنی معاشی پریشانی سے مجھے مطلع کیا' ان کا کہنا تھا ان کی تنخواہ بہت قلیل ہوچکی ہے' کٹ کٹا کر محض چند ہزار روپے بچتے ہیں جس سے پانی' بجلی' گھر کا ٹیکس اور دوسرے اخراجات کا بار اٹھانا ممکن نہیں رہا۔ ایک باپ بیٹی سے مانگتے ہوئے جس طرح شرمسار اور معیوب اور دکھی سا ہوجاتا ہے وہ دکھ میں نے اس دن اباجی کی لرزتی ہوئی آواز میں محسوس کیا۔ میں نے ان سے کہا آپ فکر نہ کریں! آپ نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی' اتنے اخراجات اٹھائے' مجھے آپ کی خدمت کرکے خوشی ہوگی اور یوں میں ہر ماہ پانچ یا چھ ہزار روپے اپنی بچت کے مطابق انہیں بھجوانے لگی۔ میرے شوہر نے میرے رقم بھجوانے پر ذرا برابر بھی احتجاج نہیں کیا۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا۔ اباجی ہارٹ فیل ہوجانے کے سبب انتقال کرگئے' اس وقت میرے سوتیلے بہن بھائی بہت چھوٹے تھے' میرا سوتیلا بھائی صرف آٹھ سال کا تھا' میرے دل میں نہ جانے کیا آیا' وہ رقم جو اباجی کی زندگی میں شروع کی تھی میں نے وہ رقم روک لی۔ شاید یہ سوچ کر یہ وعدہ تو اباجی کے ساتھ تھا ان کے بچوں کے ساتھ تو نہیں تھا اور پھر یہ رقم میری محنت کی کمائی ہے چھ سات ہزار کم تو نہیں ہوتے میں کیوں سوتیلے بچوں پر اپنی رقم خرچ کروں؟ آخر سوتیلی ماں کے اپنے خاندان والے بھی تو ہیں وہ اب ان بچوں کی کفالت کریں۔ میری اپنی امی بڑے بیٹے کے پاس رہنے کیلئے چلی گئی تھیں۔ گویا اس گھر کی ذمہ داری کا مجھ پر کوئی بوجھ نہیں تھا۔
دوسرا مہینہ شروع ہوگیا' قدرت شاید میری نیت اور عمل کو دیکھ رہی تھی اس بار بھی میرا رقم بھجوانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا' میں نے گھر کے اخراجات کیلئے چیک کاٹا اور بیٹ مین کو بینک بھجوادیا' میرا بیٹ مین واپس آیا اور مجھے بتایا میرے اکاؤنٹ میں تنخواہ کریڈٹ نہیں ہوئی' میں نے دفتر سے پوچھا تو معلوم ہوا میں پچھلے کئی مہینوں سے ہاؤس رینٹ کی مد میں اوور ڈرا کرتی رہی ہوں اس لیے تنخواہ کئی ماہ کٹتی رہے گی' یہ آفس والوں کی غلطی تھی لیکن اس کا خمیازہ مجھے بھگتنا پڑا' میں گھر لوٹی تو ایک اور بری خبر میری منتظر تھی میرے شوہر جو زمینوں پر گئے ہوئے تھے ان کا وہاں کسی سے جھگڑا ہوگیا' جھگڑے کے دوران ان کے ہاتھ سے مخالف پارٹی کے آدمی کو چوٹ لگ گئی اور چوٹ ایسی لگی کہ وہ زندگی اور موت کی دہلیز پر پہنچ گیا' مخالف گروپ بھی تگڑے لوگ تھے' انہوں

نے ایف آئی آر کٹوادی اور پولیس میرے شوہر کو پکڑ کر تھانے لے گئی۔ یہ خبر سن کر میرے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ لاکھوں روپے ضمانت کروانے اور پولیس کو کیس خارج کرنے اور مخالف پارٹی کے ساتھ صلح نامے اور علاج معالجے پر لگ گئے' میرے شوہر کی نوکری الٹی خطرے میں پڑگئی۔ میرے گاؤں میں پندرہ دن لگ گئے' میں گھر لوٹی تو میری چھوٹی بیٹی تیز بخار میں مبتلا ہوگئی' میں خود ڈاکٹر تھی' اسے سی ایم ایچ لے جاکر سپیشلسٹ کو دکھایا لیکن بچی کا بخار نہیں ٹوٹ رہا تھا' ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں دیں اور بچی سوگئی اگلی صبح مجھے ڈیوٹی جوائن کرنی تھی' بچی کی دیکھ بھال کے لیے گھر میں ملازمہ تھی' پھر بھی میں فون کرکے خیریت دریافت کررہی تھی' میں ڈھائی بجے ڈیوٹی سے واپس لوٹی تو بچی ''ماما ماما'' کہتی میری آنکھوں کے سامنے بے ہوش ہوکر گرپڑی' میں اسے لے کر ہسپتال پہنچی اس وقت اس کا بخار 104 ڈگری کراس کرچکا تھا' اسے جلدی جلدی انجکشن لگائے گئے' سر پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھی گئیں' بخار اتر گیا لیکن شام کو پھر شوٹ اپ کرگیا اور اسے مرگی کے دورے پڑنے لگے' میرے خدایا۔۔۔! ہم سے ایسی کون سی خطا ہوگئی کہ ہمیں چاروں طرف سے غم کی آندھی نے گھیر لیا' میں نماز میں روتے روتے اونچی آواز سے اللہ سے پوچھ رہی تھی' ذات کریم سے شکوہ کناں تھی' ذہن میں ایک خیال دھماکے کی طرح پھٹا اور میری روح تک زخموں سے چور ہوگئی۔
میں نے ایک خطا کی تھی' مجھ سے ایک جرم سرزد ہوا تھا میں نے اپنے والد صاحب سے کیے وعدے سے انحراف کیا' میں نے اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو پیسے نہیں بھجوائے' دودھ پیتے بچے جانے کیسے بلکتے ہوں گے؟ وہ عورت ان کے کھانے کا خرچہ کیسے پورا کرتی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے احساس نے مجھے جھنجھوڑ ڈالا تھا' میں معافی کے لیے دوبارہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک گئی' میں نے یتیم بچوں کے آٹھ دس ہزار روکے تھے اور اللہ نے میرے پانچ چھ لاکھ روپے ضائع کردیئے تھے' میری بیٹی زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہوگئی تھی' میاں کی نوکری جانے لگی تھی' وہ بندہ اگر مرجاتا تو سیدھا قتل کا کیس بن جاتا۔ ایک کے بعد ایک دکھ اور آزمائش کے سلسلے نے میرے اوسان خطا کردیئے تھے' میں نے اگلی صبح سب سے پہلے اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو رقم بھجوائی بلکہ پچھلے ماہ کا بھی حساب کرکے ڈبل پیسے بھجوادیئے' چند دن بعد مجھے دفتر سے اطلاع آگئی کہ آپ کی تنخواہ بحال کردی گئی ہے' بیٹی کو اللہ تعالیٰ نے شفایاب کردیا اور اسے دوبارہ کبھی مرگی کے دورے نہیں پڑے' شوہر کے ساتھ مخالف پارٹی کی صلح پائیدار ثابت ہوئی۔ (باقی صفحہ نمبر 38 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

چاکلیٹ بہت پسند ہے

میری بیٹی کو چاکلیٹ بہت پسند ہے۔ کالج جائے تو اس کے بیگ میں ضرور ہوتے ہیں۔ ابھی تک وہ دبلی پتلی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ چاکلیٹ مسلسل کھانے سے وہ موٹی ہو جائے گی پھر دانت بھی خراب ہوں گے۔ میں اسے کیسے منع کروں؟ (جمیلہ، لاہور)

مشورہ: چاکلیٹ اتنی بری نہیں ہاں ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ چاکلیٹ کھانے سے دانت خراب ہوتے ہیں اس میں بھی صداقت نہیں۔ بس چاکلیٹ کھانے کے بعد دانت صاف کر لیجئے۔ ویسے بھی ہر کھانے کے بعد دانت صاف کرنے چاہئیں، یہ ایک اصول ہے۔ بیٹی سے کہیے کہ چاکلیٹ ضرور کھاؤ مگر زیادہ نہیں۔ اسے اعتدال کے ساتھ کھایا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

کھردرا چہرہ...!

میری عمر 27 سال ہے۔ شادی میں چند ماہ باقی ہیں اور ساتھ عید بھی ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ چہرے پر لکیریں ہیں اور پورا چہرہ کھردرا نظر آتا ہے۔ یہ مسئلہ حل کر دیجئے، ساری عمر دعائیں دوں گی۔ (بنت شاہد)

مشورہ: بازاری کھانوں سے پرہیز کیجئے، چکنائی بالکل نہ کھائیے، گھیکوار (ایلوویرا یا کنوار گندل) منگائیے، شاخ کا تقریباً تین چمچ گودا نکالیے اور اس میں آدھا لیموں کا رس ملائیے۔ پھر پورے چہرے پر دس منٹ تک مالش کیجئے، نیچے سے اوپر کی طرف اور پھر گولائی میں۔ پانچ چھ منٹ آمیزہ چہرے پر لگا رہنے دیں پھر منہ دھولیں۔ چہرہ خشک ہو جائے تو عرق گلاب لگائیے اور اسے سوکھنے دیں۔ ہر چھٹے دن بعد یہ عمل کیجئے۔ ڈاکٹر سے پوچھ کر وٹامن بی لیجئے۔ اس کی کمی سے بھی چہرہ کھردرا ہو جاتا ہے۔ سر میں خشکی ہے تو ایلوویرا کا گودا سر میں آدھ گھنٹہ لگائیے۔ بعض دفعہ سر میں خشکی سے بھی چہرے پر کھردرا پن آتا ہے۔

سب کو انتظار میرے مرنے کا

میں ریٹائرڈ ہیڈ مسٹریس ہوں، بھائیوں کو پڑھا لکھا کر شادی کردی، خود بیاہ نہیں کیا، بس ایک گھر بنالیا۔ اب احساس ہوتا ہے کہ مجھے گھر بسانا چاہیے تھا۔ اس وقت میرے عزیز و اقارب کی نظریں میری دولت اور گھر پر جمی ہیں۔ لگتا ہے، چاروں طرف گدھ بیٹھے ہیں جو میرا دم نکلتے ہی سب کچھ ہڑپ کر لیں گے۔ میں بہت پریشان ہوں، گھر والوں نے علیحدہ دنگ کر رکھا ہے۔ آپ کوئی مشورہ دیجئے؟ (ا، ب)

مشورہ: میرا مشورہ تو یہی ہے کہ فی الحال اپنا گھر فروخت نہ کیجئے۔ ابھی تو آپ اس میں عزت سے بیٹھی ہیں۔ کوئی بھی آپ کو اپنے ہاں نہیں رکھے گا۔ ویسے بھی آپ کو بیماریاں چمٹی ہوئی ہیں۔ ابھی تو نوکرانی آپ کا سارا کام کر دیتی ہے، بھروسے کی ہے، یہ بھی اللہ کی نعمت ہے۔ آپ جسے مستحق سمجھتی ہیں اسے مرنے کے بعد گھر اور دولت دے دیجئے، پہلے نہیں، ورنہ آپ اس عمر میں ٹھوکریں کھائیں گی۔ جب تک زندگی ہے، اپنے گھر میں رہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حوصلہ، ہمت اور صحت عطا فرمائے۔

بھڑ، بچھو کا ڈنک اور آم کے بور

ہمارے گاؤں میں ایک آدمی مقیم ہے، کسی کو بھڑ، مکھی یا بچھو کاٹ جائے تو وہ اس پر اپنا ہاتھ پھیرتا ہے تھوڑی دیر بعد درد اور جلن دور ہو جاتی ہے۔ وہ کوئی پڑھا لکھا بھی نہیں، پھر کیسے درد دور کرتا ہے؟ (میمونہ شیخ، ملتان)

مشورہ: آج کل چال باز بڑے بڑے عاقلوں کو بے وقوف بنا دیتے ہیں، کوئی رقم اور زیور دگنا کرنے کا دعویٰ کرتا ہے تو کوئی لاعلاج بیماری پھونک مار کر اڑا دیتا ہے۔ ان پر اندھا یقین نہیں کرنا چاہیے۔ خصوصاً بیمار حضرات کسی اچھے معالج سے علاج کرائیں۔ جب بھی آم پر بور آتا تو حکیم امیر احمد مرحوم کہتے تھے "اسے توڑ کر اپنے ہاتھوں میں خوب مل لو تاکہ بور کی کھٹی خوشبو ہاتھ میں رچ بس جائے۔ ہو سکے تو یہ عمل تین دن کرو ورنہ ایک بار کافی ہے۔ پھر تین گھنٹے ہاتھ نہیں دھونے۔ جب کسی کو بھڑ، تتیا، مکھی یا بچھو وغیرہ کاٹ لے تو کاٹے کی جگہ ہاتھ ملنا شروع کرو، درد دور ہو جائے گا" آم کے بور میں یہ خاصیت ہے کہ جب پکنے پر آئے تو اس کی خوشبو پھیلنے لگتی ہے، ایسا بور توڑنا چاہیے، کچے بور میں یہ خاصیت نہیں ہوتی۔ مجھے لگتا ہے آپ کے گاؤں میں بھی اس آدمی نے یہ عمل کیا ہے، اس کے باعث وہ ہاتھ پھیرے تو درد دور ہو جاتا ہے۔ آپ بھی یہ تجربہ کر کے دیکھئے، دو تین دم آم کا بور ہاتھ پر ملیے اور پھر تمام سال اس سے کام لیجئے۔ تجربات ایڈیٹر کو ضرور ارسال کریں۔

شب کوری کی مریضہ

میری عمر باون سال ہے۔ بچپن سے شب کوری کی مریضہ اور بلند فشار خون میں مبتلا ہوں۔ دل کی ایک شریان بھی بند ہے۔ نسیان کا مرض بھی ہے، صحت یابی کے سلسلے میں مشورہ دیجئے۔ (سلیمہ بی بی، قصور)

مشورہ: پھٹکڑی بھون لیں، پھر اس کے برابر نوشادر لیں، دونوں چیزیں ہم وزن ہوں۔ انہیں باریک پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ آمیزہ مثل غبار ہونا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگایئے۔ یہ دو ڈھائی ہفتے کا علاج ہے۔ آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ نسیان اور دل کی شریان کے علاج کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے مشورہ کریں۔

کافی کے نقصانات

میں رات دیر تک جاگ کر پڑھتی ہوں۔ چار پانچ پیالیاں کافی پینے سے مجھے نیند نہیں آتی، چند دن سے محسوس کر رہی ہوں کہ میرا نظام انہضام صحیح نہیں رہا۔ بھوک نہیں لگتی اور جسم میں سنسنی محسوس ہوتی ہے۔ کیا یہ کافی پینے کا نتیجہ ہے؟ (سمیعہ، لاہور)

مشورہ: کافی چائے کی طرح کا مشروب ہے جسے پینے سے توانائی ملتی ہے۔ نیز وقتی طور پر سستی اور تھکان جاتی رہتی ہے۔ اکثر نبض بھی تیز ہوتی ہے لیکن کافی کبھی کبھی پی جائے تو ٹھیک ہے، دن میں چار پانچ پیالیاں پینا تو بے حد نقصان دہ ہے۔ اس کے زیادہ استعمال سے سردرد کی شکایت ہو جاتی ہے نیز بے خوابی اور دیگر کئی مرض جنم لیتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کافی مختلف لوگوں پر مختلف طریقے سے اثر انداز ہوتی ہے اس کا زیادہ استعمال مفید نہیں۔ بعض لڑکیاں اپنے پاس سونف، مصری، بادام، چار مغز اور چھوٹی الائچی کے دانے ملا کر رکھتی ہیں، مصری زیادہ ڈالتی ہیں۔ آپ بھی ایسا کیجئے، کچھ کھاتی رہیں گی تو نیند نہیں آئے گی۔

روحانی پھکی کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے رمضان المبارک سے ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں، یہ ایک مکمل اسلامی وطبی رسالہ ہے اور اس میں موجود ادویات اور نسخہ جات سب ہی بہت شفاء بخش ہیں۔ 30، 35 سال سے گیس کی تکلیف میں مبتلا تھا، جگہ جگہ ادویات کھا کھا کر تنگ آ گیا تھا۔ مگر جب سے روحانی پھکی استعمال کرنا شروع کی ہے اللہ پاک نے صرف تین ڈبیوں سے ہی صحت عطا کر دی۔ (مظہر احمد)

ارسلان زاہد' ساہیوال

کریلا مزیدار غذا کئی بیماریوں سے شفاء

ہمارے بزرگ کریلے کے موسم میں تین چار مرتبہ اس کے چھلکوں کا سالن بنا کر بچوں بڑوں کو ضرور کھلاتے تھے جو کڑوا تو بہت ہوتا ہے مگر سب کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس سالن کا نام چھلری رکھا ہوا ہے۔

آم ایک ایسا پھل ہے جسے پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے' اسی طرح کریلا سبزیوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ کریلا کھانے میں بے حد لذیذ اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے' اسے قدرت نے بے انتہا خوبیوں سے نوازا ہے' شوگر کے مریضوں کے لیے یہ ایک قدرتی دوا ہے۔ کریلے صاف کرکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے انہیں اچھی طرح سکھالیں اور ان سوکھے ٹکڑوں کو باریک پیس کر پاؤڈر بنالیں' شوگر کے مریضوں کو یہ پاؤڈر آدھا چمچ صبح اور آدھا چمچ رات سوتے وقت استعمال کروانے سے شوگر کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ کریلے کے بیج' پتے' چھلکے سب اپنی اپنی جگہ مفید ہیں جو غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔ اسی لیے اس کو سبزی اور دوا کے طور پر یکساں استعمال کیا جاتا ہے۔ کریلے کی تاثیر گرم اور خشک ہوتی ہے اس کے کیمیائی اجزاء میں کیلشیم' فولاد' فاسفورس' پروٹین' کوئین' وٹامن بی اور وٹامن سی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اس کا ذائقہ نہایت کڑوا ہوتا ہے لیکن مختلف طریقوں سے اس کا کڑواپن دور کیا جاسکتا ہے کچھ گھرانوں میں کریلا بیجوں سمیت پکایا جاتا ہے جبکہ اکثر گھرانوں میں اسے بیج نکال کر پکایا جاتا ہے۔ سرد مزاج والوں اور بلغمی مزاج والوں کیلئے کریلے بے حد مفید ہیں۔ یہ بلغم کو ختم کرتا ہے اور پیٹ سے گیس خارج کرتا ہے' یہ اپھارہ دور کرکے پھولے ہوئے پیٹ کو ٹھیک کرکے بھوک بڑھاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ کریلا چونکہ جوڑوں کے درد کو بھی شفاء دیتا ہے اس لیے گنٹھیا کے مریضوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ یہ فالج اور لقوہ کے مریضوں کو بھی شفاء دیتا ہے۔ کریلے کا کڑواپن اس میں پائی جانے والے کافی مقدار میں کونین کی وجہ سے ہے اس لیے گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال پھوڑے پھنسیوں اور خون کی خرابی سے بچاتا ہے۔ گرمی کے دانوں کے علاوہ بخار کیلئے بھی مفید ہے' کریلا اعضائے رئیسہ کو طاقت ور بناتا ہے۔ دمہ کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ بھوک کی کمی اور ہاضمہ کیلئے بھی اس کا استعمال فائدہ بخش ہے۔ ہیضے کے مریض کو اگر کریلے کے پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر پلایا جائے تو اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے قے اور دست بند ہوجاتے ہیں۔ ہمارے بزرگ کریلے کے موسم میں تین چار مرتبہ اس کے چھلکوں کا سالن بنا کر بچوں بڑوں کو ضرور کھلاتے تھے جو کڑوا تو بہت ہوتا ہے مگر سب کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس سالن کا نام چھلری رکھا ہوا ہے۔ کریلا ایک مزیدار غذا اور کئی بیماریوں میں شفاء دیتا ہے۔ یہاں تک کہ بادی و خونی بواسیر جیسی مہلک بیماریوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔

(بقیہ: پیاس' گرمی' کمزوری فوری دور ہوسکتی ہے)

اپنی دوستی لگائیں۔ بچوں کو ضرور استعمال کرائیں اور بڑے ضرور استعمال کریں۔ میں نے ایسے مریضوں کو یہ دوا استعمال کرائی جن کا معدہ پرانا خراب تھا اور خراب اس لیے تھا کہ ہائی پوٹینسی کی اینٹی بائیوٹک کھا کھا کر ان کا معدہ برباد ہوگیا تھا انہیں فائدہ ہوا ایسے لوگ جو مسلسل بیٹھنے کی وجہ سے معدہ کی تیزابیت بڑھا بیٹھے تھے انہیں بہت فائدہ ہوا ایسے لوگوں کو تو واقعی بہت میں نے اس دوا سے فائدے پاتا دیکھا جو دائمی قبض کیلئے دوائیں کھا کھا کر عاجز آگئے تھے اور انہیں اتنا فائدہ ہوا خود وہ بھی حیران ہوئے۔ پچھلے رمضان میں ایک فیملی علاج کی غرض سے میرے پاس آئی' حیرت انگیز بات نو آدمی فیملی کے' سوائے دو کے باقی سب اندر بخار لیے پھر رہے تھے۔ وقتی بخار کی گولی کھائی' صحت یاب پھر گولی سے بجے پھر ویسے۔ میں نے انہیں سمجھایا آپ کچھ نہ کریں آپ مشروب بانگلو استعمال کریں۔ کہنے لگے گھر میں سے صرف ایک فرد بہت ہمت سے روزہ رکھ رہا' ہم بیٹھ بیٹھ کر روتے ہیں آخر ہم روزہ کیوں نہیں رکھ سکتے؟ لیکن کیا کریں بے چینی' اکتاہٹ' بے زاری' گھبراہٹ' پیاس یہ تمام چیزیں ہمیں روزے سے روکتی ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور ان سے عرض کیا کہ آپ اطمینان کریں اور پریشان نہ ہوں۔ آپ مشروب بانگلو استعمال کریں جو سستا' کم قیمت کیونکہ شکر جتنی سفید ہوگی اتنی مہنگی ہوگی اور ناکارہ اور بے کار بھی ہوگی۔ بظاہر دیکھنے میں خوبصورت ہوگی اور شکر جتنی براؤن ہوگی اتنی سستی بظاہر دیکھنے میں خوبصورت نہیں ہوگی تمام گھر نے مشروب بانگلو استعمال کیا اور آج وہ دعائیں دے رہے ہیں۔ مجھے کچھ دن پہلے ان کا پیغام آیا کہ موجودہ رمضان کیلئے ہم سب کمربستہ ہیں اور پچھلے رمضان کے کتنے روزے ہم سے چھوٹے اور تھوڑے روزے ہم رکھ سکیں لیکن ہمیں احساس ہوا کہ یہ مشروب ہمیں روزے رکھوا سکتا ہے اور ہم اس قابل ہیں کہ ہم روزہ رکھ سکتے ہیں۔

آج کا مسلمان کیا چاہتا ہے۔۔۔؟؟؟

آج کا مسلمان کیا چاہتا ہے؟ تعلیم انگلینڈ میں' ملازمت امریکہ میں' بات انگلش میں' کھانا چائنیز میں' مصنوعات جاپان کی' فلمیں ہالی وڈ کی' میوزک انڈیا کا' لیکن زندگی کے اختتام پر مرنا مکہ میں تو تدفین مدینہ میں اور موت کے بعد زندگی جنت میں گزارنا چاہتے ہیں۔ ارے نادان مسلمان! تیری دنیا و آخرت کی کامیابی صرف اور صرف تیرے نبی ﷺ کے طریقے پر چلنے میں ہے۔ (اسحاق حجازی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

جوہر شفاء مدینہ اور رمضان المبارک

میں نے جوہر شفاء مدینہ تبخیر معدہ کے لیے استعمال کی' بہت فائدہ ہوا' کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد کے مرض کا شکار تھا مستقل استعمال سے جوڑوں کے درد سے بھی نجات ملی' بہت سے دوستوں کو بھی جوہر شفاء مدینہ کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں اور بہت سے استعمال بھی کررہے ہیں۔ جناب یہ بات سن کر آپ حیران ہونگے کہ جوہر شفاء مدینہ میں رمضان کیلئے لے کر جارہا ہوں میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے ہر سال رمضان میں جوہر شفاء مدینہ باقاعدگی سے استعمال کرتا ہوں اور رب کریم کے فضل سے بیماریوں سے بھی بچا رہتا ہوں اور طاقت بھی آجاتی ہے اور پورا رمضان خوش اسلوبی سے گزر جاتا ہے۔ میرا دوسرے لوگوں کو بھی مشورہ ہے کہ ایک بار استعمال کرکے دیکھیں انشاء اللہ جواب پائیں گے۔

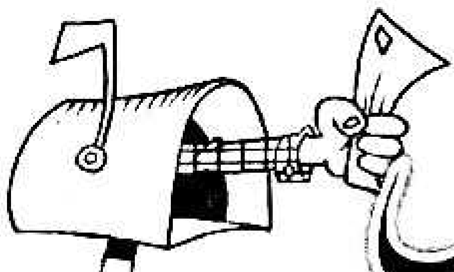
زبان کی تیزی کا نبوی علاج: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تم استغفار سے کیوں غفلت میں پڑے ہو۔ میں روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ ابونعیم کی دوسری روایت میں ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میری زبان گھر والوں کے بارے میں تیز ہوجاتی ہے جس سے مجھے ڈر ہے کہ یہ مجھے آگ میں داخل کردے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں تم بھی استغفار کرو۔ استغفار کی کثرت سے زبان کی تیزی زائل ہوجائیگی۔ (حیاۃ الصحابہ)

جب انسان سوتا ہے۔۔۔۔: نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے کہ مجھے اپنا صحیفہ جس میں اس کے گناہ لکھے ہوئے ہیں دے۔ وہ دے دیتا ہے تو ایک ایک نیکی کے بدلے میں دس گناہ وہ اس کے صحیفہ سے مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے پس تم میں سے جب بھی ارادہ کرے سونے کا تو وہ 33 مرتبہ سبحان اللہ۔ 33 دفعہ الحمدللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرے۔ یہ مل کر سو مرتبہ ہوگیا۔ (ابن کثیر) (عبقری جلد 7)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

روزہ طاقت ہے

(طاہر منیر‘ چکوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اپنی زندگی کا اہم واقعہ رمضان شریف کے حوالے سے درج ذیل ہے:۔ 1976ء کا غالباً واقعہ ہے‘ قیام پشاور کے دوران بندہ ویٹ لفٹنگ کے قومی مقابلوں کی تیاری کررہا تھا۔ اتفاق سے مقابلے رمضان المبارک کے فوراً بعد منعقد ہونے تھے‘ موسم گرما اپنے شباب پر تھا۔ روزہ کی حالت میں دن کے وقت ویٹ لفٹنگ کی پریکٹس کا تصور ہی محال ہے۔ سو میرے دوست زاہد صدیق اور میں نے بعد از تراویح پریکٹس کا شیڈول بنایا۔ جامع مسجد مہابت علی خان کی تاریخی مسجد میں تراویح کی نماز گیارہ بجے ختم ہوتی۔ خیبر پختونخواہ کے صوبہ میں نماز تراویح میں ختم القرآن کم دنوں میں مکمل ہوجاتا ہے۔ مہابت خان کی مسجد میں روزانہ پانچ پاروں کی منزل تراویح میں پڑھی جاتی اور اس طرح ایک ہفتہ میں ختم القرآن ہوتا تھا۔ نماز تراویح سے فارغ ہونے کے بعد ہم بارہ ایک بجے تک پریکٹس کرتے۔ رمضان المبارک میں ایک حدیث مبارکہ کا عملی مشاہدہ دیکھنے میں آیا۔ آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے کہ ”روزہ طاقت ہے“ میں اکثر سوچتا اور غور کرتا کہ سارا دن بھوکا پیاسا رہ کر کیسے روزہ طاقت ہے لیکن سرکار مدینہ ﷺ کا فرمان سچا اور برحق ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی زندگی کا سب سے زیادہ وزن اٹھانے کا ریکارڈ اسی موسم گرما کے رمضان المبارک میں قائم کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آل پاکستان ویٹ لفٹنگ مقابلوں میں میری تیسری پوزیشن تھی لیکن رمضان المبارک میں وزن اٹھانے کا ریکارڈ آل پاکستان مقابلہ سے پھر بھی زیادہ تھا۔ سبحان اللہ!

خاتمہ شوگر کیلئے لاجواب تحفہ

(حکیم عاشق‘ کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ کے پاس کراچی کی ادویات کی ایجنسی ہے اور بندہ کا مطب بھی ہے۔ ایک مرتبہ میرے مطب پر ایک صاحب تشریف لائے بندے نے حسب عادت ان سے عرض کیا کہ عبقری سے کوئی فائدہ پایا ہو تو بتائیں کہنے لگے حکیم صاحب مجھے شوگر تھی اور یہ کہ دوائی سے قابو میں نہیں آرہی تھی مجبوراً ڈاکٹروں نے انسولین لگانے کا کہا مرتا کیا نہ کرتا۔۔۔ انسولین لگانا شروع کردی اور شوگر اتنی زیادہ تھی کہ دن میں چار انسولین لگاتا تھا تب کہیں جاکر شوگر کنٹرول ہوتی تھی۔ عبقری والوں کو اللہ رب العزت جزائے خیر عطا فرمائے کیونکہ یہ عبقری میگزین میں ایسے ایسے لاجواب اور پراثر وظائف شائع کرتے ہیں کہ جس کو کرنے سے پڑھنے سے عمل کرنے سے سارے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ بہرحال عبقری کے ایک شمارے میں جس کا نمبر اور ماہ مجھے یاد نہیں ایک عمل چھپا تھا شوگر کے مرض کیلئے بندہ نے وہ عمل کرنا شروع کیا اللہ کے فضل و کرم سے میری انسولین چھوٹ گئی‘ بندہ نے کہا انسولین چھوڑ کر آپ کوئی دوسری ادویات لے رہے ہونگے کہنے لگے نہیں نہیں حکیم صاحب! میں کوئی دوسری ادویات بالکل نہیں لے رہا اور الحمدللہ ایک عرصہ ہوا میری شوگر بالکل نارمل ہے۔ میرے اختیار پر انہوں نے جو عمل بتایا وہ حاضر خدمت ہے: سات سات بار اول و آخر درود شریف درمیان میں سات بار سورۂ فاتحہ‘ سات بار سورۂ کوثر گلاس پانی پر دم کرکے پئیں اور جب بھی پانی پئیں یہی عمل کرکے پئیں ورنہ کم ازکم دن میں تین بار تو لازمی یہ عمل کریں۔

اسی طرح میرے مطب کراچی میں ایک خاتون تشریف لائیں کہنے لگیں حکیم صاحب میرے والد کو ایک عرصہ سے شوگر ہے جس کی وجہ سے ان کا جسم انتہائی لاغر و کمزور ہوچکا ہے‘ دل دماغ کام نہیں کرتے‘ ہروقت اداس اور بجھے بجھے رہتے ہیں۔ ادویات لے رہے ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہورہا آپ کوئی عمل بتائیں۔ بندہ نے انہیں اوپر تحریر کردہ واقعہ سنایا اور عمل بتا کر تاکید کردی۔ مستقل مزاجی اور پابندی سے کرنے کے تقریباً دو ماہ بعد یہ خاتون تشریف لائیں اور بتایا کہ اس عمل کی برکت سے اب شوگر اسی فیصد کنٹرول میں ہے اور جسم بھی صحت و تندرستی کی طرف گامزن ہے۔ اسی طرح اس نسخہ کیمیا سے کئی لوگ صحت مند ہوئے۔

چٹنی سے انسولین لینا بند: ایک بندہ تشریف لایا اور کہا عبقری میں جو چٹنی کا نسخہ شائع ہوا تھا وہ آپ ضرور شوگر کے مریضوں کو بتائیں بڑی ہی کامیاب اور شفاء بخش کی حامل چٹنی ہے۔ میری والدہ کو شوگر تھی جو کسی طرح بھی کم نہیں ہورہی تھی۔ ڈاکٹری ادویات کھانے کے باوجود 400،500 سے کم نہیں ہورہی تھی۔ آخرکار ڈاکٹروں نے انسولین کا مشورہ دیا۔ بندہ نے اللہ کا نام لیکر چٹنی بنا کر استعمال کروانا شروع کردی۔ اللہ کے فضل و کرم سے دوسو کے قریب شوگر کم ہوگئی۔ نسخہ درج ہے:۔ سبز پودینہ‘ ادرک یا سونٹھ سبز‘ انار دانہ ہموزن ملا کر سل وٹے یا گرائینڈر میں خوب رگڑیں جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و موثر ہوگا بعض لوگ اس میں ہموزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی 3 اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں روزانہ ایک سے ڈیڑھ چمچ چھوٹا دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔

روحانی و طبی سینوں کے راز

(نصراللہ معاویہ‘ بورے والہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کا کرم اور نوازش ہے کہ آپ کے ذریعے وہ نسخے جو لوگ قبروں میں لے کر چلے جاتے تھے اور بعض تو ایسے بخیل کہ جب ان کے پاس نسخے لینے کیلئے گئے تو وہ کہنے لگے کہ ہم رشتہ دے سکتے ہیں‘ نسخہ نہیں دے سکتے۔ ایسے بخل کے زمانے میں آپ نے جو عبقری رسالہ جاری کیا ہے یہ بہت بڑا جہاد اور اللہ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور بھلائی ہے اور بقول علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی ہمدردی کے واسطے کیا ہے اگر طبیب اور حکیم ایماندار ہو تو سب زیادہ بھلائی کرنے والا طبیب ہے۔ چند نسخے اور روحانی عمل جو سالہا سال کی جستجو کے بعد حاصل ہوئے اور تجربے کی کسوٹی پر پورے اترے۔ وہ تحفے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس کا نفع عوام الناس کو بھی ہو جو اس سے فائدہ اٹھائے وہ اس عاجز کیلئے ضرور دعا کردے۔

معدہ کیلئے لاجواب نسخہ

سب سے پہلے معدہ کیلئے نسخہ جس حکیم صاحب سے ملا ان کے ہاں تو ڈھیروں کے حساب سے ہر مہینہ بنتا اور بکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا خاندانی نسخہ ہے جو عرصہ دراز سے معمول کے مطابق ہے۔ میں نے کئی مرتبہ بنایا' معدہ کی گرمی کیلئے قبض اور گیس کیلئے' گلے کے امراض کیلئے' اعصابی کمزوری' پٹھوں میں کھچاؤ اور دل کی گھبراہٹ کیلئے مفید اور بہترین زیادہ تعریف مناسب نہیں جو بنائے اس کے فوائد کا خود پتہ چل جائے گا۔ سفوف شیریں: ملٹھی 100 گرام' سونف 100 گرام' سنگ دانہ مرغ 100 گرام' زیرہ سفید 50 گرام' کلیجی 100 گرام' الائچی خورد 50 گرام' ست پودینہ 6 ماشہ' مصری 250 گرام' سنڈھ 50 گرام۔

تمام اجزاء باریک سفوف بنالیں' جوان بکرے کی کلیجی سو گرام لیکر بھون لیں' باریک کرکے سفوف میں ملالیں' اگر کوئی صاحب کلیجی نہ ڈالنا چاہے تو بغیر ڈالے بھی دوائی انشاء اللہ پورے فوائد دے گی۔

حب کیلئے زبردست عمل

21 کالی مرچ لے کر 21 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ ہر مرچ پر ایک مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کرنا ہے جب ان شانئک پر پہنچیں تو مطلوب کا نام مع والدہ لیکر کہیں فلاں بن فلاں ھوالابتر۔ جائز محبت کیلئے جس سے جی چاہے کرے لیکن یہ بات یاد رکھیں اللہ کی نافرمانی کرنے والے فلاح نہیں پایا کرتے۔ ناجائز کرنے والا سخت نقصان اٹھائے گا اور الٹ اثر ہوگا' اللہ تعالیٰ سب کو بچائے۔ 21 دن کا یہ عمل ہے۔ جمعرات سے عمل شروع کریں' آدھا کلو گوشت صدقہ دیں۔ ایک ہفتہ میں کام ہوجائے گا۔ اگر نہ ہو تو پھر صدقہ دیں' دوسرا ہفتہ پڑھائی' پھر صدقہ دیں' تیسرا ہفتہ پڑھائی کریں۔ انشاء اللہ العزیز کام ضرور بہ ضرور ہوگا۔ یہ ہمارا مجرب آزمایا عمل ہے۔ یہ ساری پڑھائی آگ کے قریب بیٹھ کر کرنی ہے آیۃ الکرسی کا حصار کریں تو بہتر ہے ڈر کی کوئی بات نہیں۔ 21 دفعہ سورۂ کوثر پڑھ کر 21 کالی مرچ پر دم کریں۔ ایک دفعہ پڑھ کر ایک مرچ پر دم کریں۔ حب تمام عملوں سے بے نیاز کردینے والا عمل ہے۔ زوجین کی محبت کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

ہر اٹکا کام ہوجائے گا

حضرت حکیم صاحب کی کتاب ''کالی دنیا کالا جادو' وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے خریدی تھی۔ اس کتاب میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَلِیُّ یَاوَلِیُّ یَامُغْنِیُ یَاغَنِیُّ والا عمل بارہ دن کا عمل ہے۔ ہر اٹکے ہوئے کام کیلئے اکسیر ہے۔ میں نے اس کو بار بار آزمایا ہے۔

جریان' نزلہ وزکام اور احتلام سے نجات

ہر قسم کا درد نزلہ زکام' جریان احتلام کیلئے حب شفاء کے نام سے یہ گولیاں ہمارے دواخانے کی زینت بنی ہوئی ہیں جس حکیم صاحب سے یہ نسخہ ہمیں ملا ان کا کہنا ہے کہ عرصہ 21 سال سے میں اس کو استعمال کروا رہا ہوں جس مریض کی بیماری سمجھ میں نہ آئے اس کو میں یہ گولیاں حب شفاء والی دے دیتا ہوں۔ اللہ اپنے کرم سے شفاء عطاء فرمادیتا ہے۔ سرعت انزال کیلئے بھی زبردست چیز ہے۔ بلکہ بعض مریضوں نے بتایا ہے کہ یہ قوت باہ پر بھی خوب کام کرتی ہے۔ حب شفاء کا نسخہ یہ ہے: تخم جوز ماثل ایک تولہ' سنڈھ ایک تولہ' ریوند چینی ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' گوند کیکر کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ خوراک: ایک گولی صبح وشام کھانے کے بعد۔ جریان' احتلام اور سرعت انزال اور لیکوریا کیلئے پانی کے ہمراہ دیں۔

جنات کی حاضری

سورۂ المومنون کی آخری چار آیات افحسبتم سے آخر تک 25 مرتبہ صبح وشام پڑھیں جب مریض پر حاضری کرنی ہو تو تین دفعہ پڑھ کر حاضری کریں۔ کبھی مایوسی نہیں ہوگی۔ یہ وہ آیات ہیں جن کے بارے میں حدیث پاک میں ہے کہ اگر یقین رکھنے والا پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ بھی پھٹ جائے۔ بہترین اور ہمارا مجرب عمل ہے۔ اس کے علاوہ یہ مرگی کا بھی زبردست علاج ہے۔ عمل میں کوئی شک نہیں۔ شفاء منجانب اللہ ہے۔

میرا کامیاب استخارہ

(محمد اشفاق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا کامیاب ترین استخارہ ہے' آج تک میں نے جو بھی کام شروع کیا ہے اس استخارہ کو کرنے کے بعد کیا ہے اور اس کے علاوہ جس جس کو بھی بتایا اس نے ہی اس کی تعریف کی ہے۔ عمل درج ذیل ہے: سونے سے پہلے یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ایک تسبیح' یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ تین تسبیح اور یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز استخارہ کے بعد تین دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اُسی جگہ سوجائیں۔ جو اشارہ فجر کی اذان سے پہلے مل جاتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔

82 سال پرانے رسالے کے آزمائے نسخہ جات

(اقبال قریشی' کوئٹہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے ایک تحفہ لایا ہوں یقیناً پسند آئے گا۔ میرے پاس ایک میگزین ہے جو کہ الحکیم رسالہ مارچ 1932ء کا شمارہ ہے۔ اس میں سے میں نے کچھ مجربات جو کہ میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ **برائے سنگرہنی و جلاب اتیسار:** (صفتہ) گندھک آملہ سار 5 تولہ کو تین روز کنوار گندل کے رس میں کھرل کرکے ایک مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ تیار ہے۔ نکال کر سنگرہنی والے کو ایک رتی بالائی کے ساتھ (بشرطیکہ بخار نہ ہو) کھائیں' اگر بخار ہو تو بالائی کی بجائے بتاشہ میں دیں۔ **برائے بندش پیشاب:** خواہ کسی بھی وجہ سے ہو (قفتہ) برگ درخت شیشم لیکر اس میں تھوڑا سا نمک اور پانی ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب اس میں لیس (لیس کا مطلب چپکنا) آجائے تو تلوں پر اس کا لیپ کریں' فوراً پیشاب کھل کر آجائے گا۔ **بواسیر ہر قسم:** ایک ماشہ ست لیموں (ولایتی) 2 یا تین تولہ مکھن میں ملا کر کم از کم تین دن استعمال کریں' شرطیہ فائدہ ہوگا۔

رمضان کے خصوصی دم والے تیل کے فوائد

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بھائی ابوبکر نے تسبیح خانہ میں رمضان المبارک گزارا اور بھائی کو واپسی پر دم کیا ہوا تیل اور پانی دیا گیا (یہ وہ تیل اور پانی ہے جس پر رمضان میں قیام کرنے والوں نے لاکھوں مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسرے ذکر اذکار پڑھ کر دم کیا) جو میں استعمال کرتی ہوں جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے' میرے بال بہت ٹوٹتے تھے' میں دم کیا ہوا تیل دوسرے تیل میں مکس کرکے لگاتی ہوں اور ایک ماہ مسلسل لگایا اب میرے بال نہیں ٹوٹتے اور لمبے بھی ہورہے ہیں' جب میں کام کرکے تھک جاتی تھی تو میں دم کیا ہوا تیل سے مساج کرتی تو میری تھکن ختم ہوجاتی۔ جب کبھی جسم میں کہیں بھی درد ہو دم کیا ہوا تیل نیت کرکے لگاتی ہوں تو درد فوراً ختم ہوجاتا ہے۔ میں اس تیل میں دوسرا تیل شامل کرکے بڑھاتی رہتی ہوں۔ (ج،ا۔ فیصل آباد)

اب عبقری لایا حسن افزاء چٹکلے

فائزہ حیات' پشاور

چین میں اسے ''کاولین'' نامی پہاڑ سے نکالا گیا تھا۔ چینی مٹی کا لیپ چکنی جلد کیلئے بہت مفید رہتا ہے۔ یہ جلد کے گندے مواد بھی جذب کرلیتا ہے۔ اسے بالوں میں لگانے سے بال صاف ہوجاتے ہیں۔

پودینہ: جنوبی ہند میں تازہ مہکتے پودینے کے بنے ہار دولہا دلہن کیلئے خاص طور پر تیار کیے جاتے ہیں یا اس کے ساتھ موتیا' گلاب کے پھول بھی گوندھے جاتے ہیں۔ اس ہار کی خوشبو تازگی بخش ہوتی ہے۔ جاپان میں بھی خواتین اس کے ہار پہنا کرتی تھیں۔ پودینے میں تازگی بخشنے کے علاوہ جراثیم کشی کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اس کا لیپ ٹھنڈک پہنچاتا ہے جس سے جلد نکھرتی اور تازہ ہوجاتی ہے۔ اس کی چٹنی یا چائے کا استعمال معدے پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے اور خون بھی صاف ہوتا ہے۔ اس مقصد کیلئے اسے گرم پانی میں بھگو کر برتن کو جالی سے ڈھک کر رات کے وقت آسمان کے نیچے رکھ کر صبح پانی چھان کر پینا چاہیے۔

گھیکوار: یہ ایک جانا پہچانا پودا ہے۔ اس کے موٹے پتوں کے گودے میں حسن افزائی کی صلاحیت اور صحت بہتر کرنے کی خاصیت بھی ہے۔ اس کا خشک رس ہی ایلو کہلاتا ہے۔ مشہور ہے کہ ملکہ قلوپطرہ غسل کے بعد اپنے جسم پر گھیکوار کے تازہ گودے میں شہد ملا کر اس کی مالش کرتی تھی جس سے اس کی جلد نرم' صاف اور دمکتی رہتی تھی۔ گھیکوار میں کٹی پھٹی اور کھردری جلد درست کرنے' دھوپ کے مضر اثرات اور بالوں کی خشکی دور کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ نہار منہ ایک چائے کا چمچہ اس کا گودا نگلنے سے جگر اور معدے کا فعل تیز ہوجاتا ہے' صاف ستھرا خون بنتا ہے اور جلد کی رنگت نکھرتی ہے' کیل مہاسوں سے نجات ملتی ہے۔

شہد: ارشاد خداوندی ہے کہ شہد میں انسانوں کیلئے صحت کا سامان موجود رہتا ہے۔ یونانی طبیب بقراط' شہد کی ان صلاحیتوں کا معترف تھا اور جلدی تکالیف' زخموں اور سوزش و جلن کیلئے اسے مختلف انداز میں استعمال کرتا تھا۔ شہد میں جراثیم کشی کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ شہد جلد کو نم رکھ کر اسے جھریوں اور داغ دھبوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ عرق گلاب میں اسے شامل کرکے چہرے اور جلد پر اس کی ہلکی مالش کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ وغیرہ دھولینے سے جلد میں نیا نکھار پیدا ہوجاتا ہے۔

جئی: اسے انگریزی میں OATS کہتے ہیں' ڈبوں میں بند آتا ہے اور اسے ناشتے میں دلیے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ اس میں توانائی بخش غذائیت ہوتی ہے۔ جئی کو پیس کر شہد' لیموں' سنگترے کے رس یا عرق گلاب میں ملا کر جلد پر لگانے سے رنگت نکھرتی ہے۔ اصل میں اس کی وجہ سے جلد کی نئی پرت تیزی سے تیار ہوتی ہے گویا حسن اندر سے نکھرتا ہے۔ اس کی مالش سے جلد کے زرد خلیات اتر جاتے ہیں اور نئی نکھری جلد نئی تازگی بخشتی ہے۔ عمر میں اضافے کے ساتھ بننے والے داغ دھبے اس کے لیپ اور مالش سے دور ہونے لگتے ہیں۔

گلاب: اس کی حسن افزائی سے کون انکار کرسکتا ہے۔ گلاب کی تازہ پتیوں کو باریک پیس کر چہرے پر مالش کرکے پندرہ منٹ تک لگا رہنے کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولینا چاہیے۔ امریکہ کے اصل باشندے گلاب کی پسی ہوئی پتیوں میں چربی ملا کر منہ کے زخموں اور خراش کیلئے یہ مرہم استعمال کرتے تھے۔ عرق گلاب کا استعمال بھی صدیوں سے حسن افزائی کیلئے ہورہا ہے۔ عرق گلاب بہترین موئسچرائزر ہوتا ہے۔

چینی مٹی: سوات میں ہوتی ہے اور اس سے چینی کے برتن تیار کیے جاتے ہیں۔ بطور دوا اس سے دست اور اسہال کا علاج کیا جاتا ہے' کیونکہ اس میں آنتوں کا گندا مواد جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ چین میں اسے ''کاولین'' نامی پہاڑ سے نکالا گیا تھا۔ چینی مٹی کا لیپ چکنی جلد کیلئے بہت مفید رہتا ہے۔ یہ جلد کے گندے مواد بھی جذب کرلیتا ہے۔ اسے بالوں میں لگانے سے بال صاف ہوجاتے ہیں۔

سوزاک والسر کیلئے آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں۔ قارئین کیلئے اپنے کامیاب نسخہ جات بھیج رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** رال سفید کا سفوف بنائیں۔ دودھ بقدر ضرورت اُبال کر اس میں سفوف رال تقریباً ایک ماشہ ملائیں اور ضامن لگا کر رکھ دیں۔ صبح لسی بنا کر پلائیں۔ سوزاک کیلئے ایک ہفتہ اور السر ہر قسم کیلئے دو ہفتہ یہ لسی پلائیں۔ **فوائد:** سوزاک والسر کیلئے عرصہ بائیس سال سے استعمال کرا رہا ہوں۔ سو فیصد فائدہ ہوتا ہے۔ (جواد اللہ خان' کراچی)

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پارہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور' ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ' ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن' پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ' کھڑکی' کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں' پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں' یا خود بھیجنے کا بندوبست کرلیں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

کامیاب زندگی کا آزمودہ راز

(اہلیہ مصدق شاہ، کوہاٹ)

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔ مفہوم ”اگر تم لوگ دین کے مقابلے میں دنیا کو زیادہ وقت دو گے تو تم پر ایسا وقت آئیگا کہ تمہاری بھوک کو بڑھا دوں گا دنیا کے کام طویل ہوجائیں گے' وقت سے برکت اٹھ جائے گی“ ہم سب کا یہی حال' صبح سے شام تک بس ایک پیٹ کی فکر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اللہ پر توکل کرکے بہت کچھ پایا ہے۔ میرا اس بات پر یقین ہے کہ جو چیز انسان کی قسمت میں ہو وہ بے مانگے مل کر رہتی ہے اور جو چیز قسمت میں نہ ہو وہ مل ہی نہیں سکتی۔ اس اصول کو میں نے زندگی کے چھوٹے اور بڑے ہر معاملے میں ملحوظ خاطر رکھا مجھے وہ کچھ ملا کہ اگر خود کوشش کرتی تو شاید نہ ملتا۔ میں نے یہ اصول بنایا ہے کہ گھر میں کپڑے' جوتے استعمال کی ہر چیز بہت عرصہ ہوا اپنے منہ سے نہیں مانگی کہ میں نے یہ چیز لینی اور ایسی لینی ہے بلکہ اللہ پر چھوڑا ہوا ہے بلکہ میں کہتی ہوں کہ جو چیز میری قسمت میں ہوگی وہ تو ویسے بھی مل جاتی ہے خود کہہ کر فضول میں کیوں خود کو نفس کا غلام ظاہر کروں۔ یقین جانیں! گھر میں سب بہن بھائیوں میں میری چیز سب سے اچھی ہوتی ہے کسی کے کپڑوں میں کوئی' کسی کی سلائی میں مسئلہ' کسی کی پسند میں مسئلہ حالانکہ اپنی مرضی سے بھی بنائی۔ یہ ہوتی ہے اپنی طاقت اور اللہ کا معاملہ۔ ایسا ہی سسرال میں بھی۔ مجھے پتہ بھی نہیں ہوتا اور تیار چیزیں مل جاتی ہیں۔ اللہ پر توکل ہر وہ چیز دیتا ہے جو دل چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک خرابی جو کچھ عورتوں میں ہے' وہ غلط سوچ اور شعور کی کمی ہے اگر کوئی عورت اس کمی اور غلط سوچ کو ختم کرے تو بہت کچھ ملتا ہے۔ وہ یہ کہ جب کوئی ذمہ داری' کوئی ضروری کام سر پر ہو تو ہم لوگ سارا بوجھ نماز پر ڈال لیتے ہیں کہ کام کی جلدی ہے اور آدھے گھنٹے کی نماز کو 15 منٹ اور 15 منٹ کو سات گھنٹوں میں نمٹا کر ضائع کردیتے ہیں۔ یہ سوچ کر نماز جلدی ادا کرنا کہ وقت ضائع نہ ہو' نہایت غلط سوچ اور شعور کی کمی ہے۔ میں نے ہزار بار آزمایا ہے کہ جب کبھی کسی معاملے کی جلدی کے باعث میں نماز کو مختصر کرتی ہوں تو آخر میں وہ کام شیطان کی آنت بن جاتی ہے اور وہ وقت جو نماز کو مختصر کرکے بچایا ہوتا ہے عذاب بن جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی کام کرتے ہوئے اذان شروع ہوجائے اور میں کام کو جاری رکھوں اذان کا جواب دیتے ہوئے وہ کام ہمیشہ الٹا پڑ جاتا ہے۔ کبھی سیدھا نہیں ہوتا۔

مثلاً بکری کا دودھ دوہتے ہوئے اگر اذان شروع ہوجائے اور میں اہتمام سے جواب نہ دوں تو ضرور بکری بگڑ کر دودھ گرا دیتی ہے جبکہ اگر اہتمام سے اذان کا جواب دوں تو ٹھیک ٹھاک دودھ مل جاتا ہے۔ اسی طرح بھائی مجھے لینے ہاسٹل آرہا ہو تو میں ظہر کی نماز معمول سے مختصر کرلوں۔ بھائی ضرور دو تین گھنٹے لیٹ ہوگا لیکن اگر اہتمام سے نماز جاری رکھوں تو نماز سے فارغ ہوتے ہی بھائی پہنچ جاتا ہے۔ الغرض میری نصیحت یہ ہے کہ اگر 24 گھنٹوں میں 3 گھنٹے ہم لوگ اہتمام سے ساری نمازوں کو پوری صحت سے ادا کرلیں' تسبیحات جاری رکھیں تو باقی 21 گھنٹے اللہ کی رحمت سے بھرپور ہوتے ہیں' ہر کام سہل اور کامیاب رہتا ہے لیکن ہم عقل کے اندھے اپنی طاقت اور شعور کو بس اتنا استعمال کرتے ہیں کہ نماز کے صرف تین گھنٹوں کو دنیا پر قربان کرکے سارا دن دنیا پر قربان ہوتے رہتے ہیں مگر پھر بھی دنیا سنورتی نہیں بگڑتی ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔ مفہوم ”اگر تم لوگ دین کے مقابلے میں دنیا کو زیادہ وقت دو گے تو تم پر ایسا وقت آئیگا کہ تمہاری بھوک کو بڑھا دوں گا دنیا کے کام طویل ہوجائیں گے' وقت سے برکت اٹھ جائے گی“ ہم سب کا یہی حال ہے' صبح سے شام تک بس ایک پیٹ کی فکر' دنیا کے جھمیلے اور وقت کی تنگی کا رونا رہتا ہے۔ وجہ یہی ہے کہ ہم نے دنیا کو مقصد اور دین کو ضرورت میں تبدیل کردیا ہے تو نظام بھی ہم پر الٹا ہو رہا ہے۔ قصور اپنا ہے۔ اکثر یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ وظیفہ بہت بڑا ہے' نہیں کرسکتی۔ حالانکہ دنیا کے کاموں کیلئے سارا دن بھی وقت صرف کردیں تو کوئی افسوس نہیں ہوتا۔

تیسرا میرا تجربہ یہ ہے کہ والدین کو کثرت سے دعا دینے میں آخرت سے پہلے دنیا ہی میں بہاریں ملنا شروع ہوجاتی ہیں۔ ماں باپ تو سب بچوں کو دعائیں دیتے ہیں لیکن وہ دعائیں جو ماں باپ کا دل خوش کرسکتی ہیں اپنا کوئی اور ہی اثر رکھتی ہیں۔ آخرت تو آخرت دنیا جنت بن جاتی ہے جب سے میں نے یہ دعا رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا (بنی اسرائیل ۲۴) ”اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھ پر بچپن میں شفقت فرمائی“ کثرت سے پڑھنا شروع کی' مجھے دلی خوشیاں نصیب ہوئی ہیں۔ قارئین! یہ دعا اپنی دعاؤں میں شامل کریں اور پوری کوشش کرکے ماں باپ کی دلی خواہشات پوری کرتے جائیں۔ اللہ آپ کی خواہشات پوری فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔

حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ کے کرشمے

(ص،ب)

الحمدللہ! وہ رمضان میرے لیے ڈھیروں خوشیاں لے کر آیا۔ یہ سب کچھ آپ کے درس سن سن کر ہمیں ملا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کراچی میں جو آپ کا درس ہوا تھا پہلے دن میں اپنے شوہر' بیٹی اور بھائی کی فیملی کے ساتھ شریک ہوئی تھی۔ ہمارے گھر سے وہ جگہ بہت دور تھی' اس وجہ سے میں ایک ہی دن آسکی۔ حکیم صاحب اب میں نے اور میرے شوہر نے 6 سورتوں والا عمل شروع کردیا ہے۔ پچھلا رمضان المبارک بہت اچھا گزرا تھا۔ پہلے رمضان کے پورے مہینے میں میرا زیادہ وقت گھر کے کاموں میں گزرتا تھا' مگر حکیم صاحب! پچھلا رمضان میرا بہت زبردست گزرا جس میں اتنا سکون اور اطمینان ملا کہ الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ گھر کے کام اتنی آسانی کے ساتھ نمٹ جاتے تھے اور پورا دن بہت فرصت ملتی تھی۔ نہ بازار جانے کی خواہش تھی' یہ صرف اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے جس نے مجھے پورا مہینہ عبادت میں گزارنے کا دیا' میں چاہتی ہوں کہ اپنے تھیلے کو نیکیوں سے بھرلوں اور اس تھیلے کی حفاظت بھی کرتی رہوں یعنی گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کرتی رہوں۔ محترم حکیم صاحب! پچھلے سال رمضان کے شروع ہوتے ہی میرے شوہر نے سنت کے مطابق ڈاڑھی رکھ لی تھی' اس وقت میری خوشی کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا تھا۔ الحمدللہ! وہ رمضان میرے لیے ڈھیروں خوشیاں لے کر آیا۔ یہ سب کچھ آپ کے درس سن سن کر ہمیں ملا۔ اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب! پورا رمضان میں جو ہر شفاء مدینہ اور روحانی پھکی سحری اور افطاری کے وقت استعمال کی جس کی وجہ سے مجھے افطاری کے بعد کبھی بھاری پن محسوس نہیں ہوا۔ محترم حکیم صاحب! میں نے نیوزی لینڈ والی خالہ کے بارے میں آپ کو خط لکھا تھا آپ نے ان کیلئے حم لاینصرون پڑھنے کو دیا تھا۔ انہوں نے تین ماہ پڑھا ہے' اسی وقت سے ڈاکٹر نے دوائی بھی بدلی تھی اب جو ٹیسٹ ہوا ہے' اس کو دیکھ کر ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ رپورٹ بہت بہتر ہے الحمدللہ وظیفہ جاری ہے۔

(بقیہ: یتیم کے آٹھ ہزار روکنے پر آٹھ لاکھ لگ گئے)

آج میں جو بھی کماتی ہوں اس میں میرے سوتیلے' بہن بھائیوں کے علاوہ ناداروں' غریبوں اور ضرورت مندوں کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری کمائی میں بہت برکت ہے اور میں سوچتی ہوں یہ برکت' یہ فضل وکرم اور یہ ریل پیل صرف اس وجہ سے قائم ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خرچ کررہی ہوں۔ میرے سوتیلے بہن بھائی بہت اچھے ہیں' سوتیلی والدہ بہت نیک اور باہمت خاتون ہیں' میں ان کی زندگی کے ہر مرحلے پر ان کی مدد کرتی رہوں گی جیسے کہ ایک سگا باپ بچوں کی کرتا ہے' یہ میری ڈیوٹی ابا جی لگا گئے تھے اور اس ڈیوٹی کی انجام دہی میں ہی میری نجات اور میری ساری خوشیاں مضمر ہیں۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 57

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جھوٹ جھوٹ ہے اور حق حق ہے: جی بار بار چاہتا ہے کہ لاالہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ سے ہٹ کر اب قارئین کو کہیں اور کسی دنیا کی تاثیر اور کمال بتاؤں مجھے علم ہے کہ میرا یہ کالم زود ہضم نہیں ہے' بہت سے لوگ اس کو پڑھنے کے بعد مختلف خیالات' اعتراضات اور اپنی مزاج کی تفسیر اور تشریح کرتے ہیں لیکن مجھے کسی سے غرض نہیں۔ جھوٹ جھوٹ اور حق حق ہوتا ہے اور حق اپنی صداقت بڑھ چڑھ کر دکھاتا ہے۔ حق اور حقانیت واضح ہوتی ہے' جنات کائنات کی مخلوق ہیں اور واضح اور حق مخلوق ہیں اور جنات کی دنیا بھی کائنات کی ایک حقیقی دنیا ہے۔ اس میں جنات کا شعور اور جنات کا احساس کس کو خبر نہیں؟ آج ساری سائنس جناتی دنیا پر پاگل اور دیوانی ہے۔

میرا اور جنات کا گہرا تعلق: لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بات میں آپ کو بتانے سے پہلے ایک بات واضح بتادوں کہ مجھے بہت سے تجربات اور زندگی کے انوکھی کمالات جنات سے ملے ہیں اور جنات حقائق اور حقیقتیں ہیں' ان حقیقتوں سے کون انکار کرسکتا ہے۔ مجھے کسی سے اپنی بات منوانا نہیں لیکن اتنا ضرور کہوں گا کہ جنات سے میرا پرانا تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق ہے' جنات کے ہاں آنا جانا' ان کی شادی بیاہ' ان کی خوشی غمی' ان کی مذہبی تقریبات میں شامل ہونا آج کا نہیں یہ میرا سالہا سال کا معمول ہے اور یہ سالہا سال کے بیتے تجربات میں عبقری کے اوراق میں کیسے منتقل کرسکتا ہوں۔ اس کیلئے عبقری کے اوراق بہت تھوڑے ہیں اور حقائق اتنے زیادہ کہ شاید میں وہ سارے حقائق جو مجھ پر کھلے ہیں اگر میں واضح کردوں اور سو فیصد بیان کردوں تو میری اس بات کو شاید کوئی تسلیم نہ کرے گا۔

جنات کی مجھ سے انوکھی شکایت: مثلاً میں نے پچھلے صفحات میں ٹھٹھہ کے جنات کا ذکر اور ٹھٹھہ میں جنات کی جیل کا ذکر کیا' میرے اس کالم کے چھپنے کے بعد ٹھٹھہ کے طاقتور جنات میرے پاس آئے اور ایک شکایت کی جب سے یہ کالم چھپا ہے دور دراز سے مختلف عامل ٹھٹھہ میں مکلی کے قبرستان کا رخ کرچکے ہیں اور وہ مسلسل ان جنات کی راہوں' گزرگاہوں' گھروں اور ان کے اتہ پتہ تلاش کررہے ہیں۔ کچھ عامل ایسے طاقتور ہیں جو ہمیں قابو کرنے کیلئے بڑے طاقتور عمل لائے ہیں چونکہ آپ نے ہمیں عمل دیا ہوا ہے اس لیے آج تک وہ ہمیں گرفت میں نہیں لاسکے۔ **بیرون ملک سے آیا طاقتور عامل اور میرے دوست جنات:** انہی جنات میں ایک جن نے مجھے یہ بات بھی بتائی کہ ایک عامل دوسرے ملک سے آیا اور اپنے ساز و سامان اور کھانے پینے کا نظام بھی لایا اور مکلی کی مشرقی سمت میں جو سب سے پرانے مقبرے ہیں جن کا تذکرہ فی الحال بحیثیت علامہ لاہوتی کے نہیں کرنا چاہتا کیونکہ وہاں سب سے زیادہ خطرناک جنات کا بسیرہ ہے' بقول مکلی کے جنات کے وہ صاحب جو دوسرے ملک سے آئے تھے' انہوں نے عین اُسی جگہ ڈیرہ لگایا۔ ہم نے انہیں مختلف انداز سے بہت ڈرایا دھمکایا مثلاً سانپوں کی شکل میں' نیولے کی شکل میں' مختلف ڈڈیوں اور مکوڑوں کی شکل میں' بڑی طاقتور گوہ کی شکل میں' ایک دفعہ بڑے کتے اور خطرناک بھیڑیے کی شکل میں لیکن وہ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا اور وہ مسلسل عمل کررہا تھا ہم اس کے عمل سے اس کے تابع تو نہ ہوتے لیکن ہمیں اس بات کی گھبراہٹ ضرور تھی کہ اس نے ہمارے نظام میں کوئی ہلچل مچادینی تھی کیونکہ اس کے پاس جو عمل تھا وہ بہت طاقتور عمل تھا۔ وہ دراصل عمل عبرانی زبان کا تھا جس میں شرک اور قرآن سے ٹکراؤ تو نہیں تھا لیکن تھا بڑا طاقتور عمل۔ **عامل کامل کی دہائی:** آخرکار مجبور ہوکر ہم نے آپ کے دیئے ہوئے عبرانی زبان کے عمل کو کرنا شروع کردیا اور اس کے مقابلے میں تین آدمی بٹھادیئے مسلسل نو دن کی دن رات کی محنت کے بعد وہ بوڑھا جو دوسرے ملک سے آیا ہوا تھا' مجبور ہوکر اٹھا اور یہ کہتا ہوا اٹھا کہ میں تو اپنے آپ کو سب سے کامل عامل مکمل اور باکمال عامل سمجھتا تھا لیکن ان جنات کے پیچھے آخر کون شخص ہے جس سے انہیں اتنا بڑا عمل ملا ہے اور اتنی بڑی طاقت اور تاثیر ملی ہے۔ میں حیران ہوں اور پریشان ہوں کہ یہ جنات اتنے طاقتور نہیں ہیں' میرا عمل طاقتور ہے' وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا اپنے دل کو' باطن کو' اپنے اندر کو مسلسل ٹٹول رہا تھا اور بار بار کہہ رہا تھا میں ناکام عامل نہیں ہوں' میں کامیاب عامل ہوں' میرے دل کی دنیا کامیاب' میری روح کی دنیا کامیاب' میرے عمل کی دنیا کامیاب ---میں مسلمان ہوں' میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ماننے والا ہوں' میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ماننے والا ہوں' میں قرآن کا ماننے والا ہوں' میں کسی چیز سے ڈرنے والا نہیں--- آخر کیوں---؟ تھوڑی دیر میں وہ چیخنے چلانے لگا' دور ویرانے میں' قبرستان میں اس کی آواز جاکر گم ہوگئی۔ ہم سب جنات حیران پریشان بظاہر مسرور---اس کی ان باتوں پر خوش ہورہے تھے لیکن حیران بھی---اس کے اپنے اس عمل پر اتنا یقین اور دعویٰ---**عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین:** مکلی کا ایک جن مجھے کہنے لگا کہ علامہ صاحب آپ ہمیں عمل سکھاتے ہیں اور جو عمل ہمارے پاس ہوتا ہے وہ عمل ہم آپ کو دیتے ہیں لیکن ایک چیز جو ہمیں اچھی لگتی ہے کہ عمل کیلئے عمل کا مکمل یقین چاہیے اور عمل کیلئے عمل کی مکمل دلیل چاہیے۔ یہ بات اب سمجھ آئی کہ آپ یہ بات ہمیں کیوں سکھاتے ہیں جب تک عمل کا یقین نہیں ہوگا اور عمل پر طاقت نہیں ہوگی اور عمل پر گرپ اور گرفت نہیں ہوگی۔ وہ عمل عمل تو ہوگا لیکن اس میں وہ تاثیر اور طاقت نہیں ہوگی جو کہ ہونی چاہیے۔ **آپ کے بتائے الفاظ نے ہمیں بچالیا:** یہ چیز ہمیں ملی ہے تو اس دوسرے ملک کے بابے سے ملی ہے جو مسلسل نو دن رات یہ عمل کرتا رہا اور خوب کرتا رہا ایک پل کیلئے سویا نہیں اس نے ساتھ چنے اور گڑ رکھے ہوئے تھے' وہ انہیں تھوڑا تھوڑا کھالیتا تھا چسکی چسکی پانی پیتا تھا تاکہ حاجت کیلئے نہ اٹھنا پڑے اور وضو نہ ٹوٹے۔ اسی دوران مکلی کے ایک بوڑھے جن نے اپنی کانپتی آواز میں کہا تھا کہ ہمیں تو خطرہ ہوگیا تھا کہ آج ہمیں اپنی گرفت میں لے کر ہی سانس لے گا کیونکہ جس طاقت سے اعتماد اور توجہ سے وہ عمل کررہا تھا' وہ طاقت' اعتماد اور توجہ ہمارے اردگرد گھوم کر ہمیں مسلسل پریشان کررہی تھی لیکن آپ کے بتائے ہوئے عبرانی اور سریانی زبان کے وہ اعمال جو حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں اور آپ کو پرانے اور طاقتور جنات سے ملے ہیں بس وہ ہمیں اس شک سے بچاگئے۔ ناکام عامل کو **عجب پھول کا تحفہ اور اس کے کمالات:** ہاں جاتے جاتے ہم نے اسے تنگ نہیں کیا' ویسے بھی اسے کر نہیں سکتے کہ اس کے پاس اتنے طاقتور عمل تھے جنہوں نے پورے مکلی کے جنات میں کہرام اور شور مچادیا تھا' جاتے جاتے ہم نے اسے ایک ایسے پھول کا تحفہ دیا جو کبھی مرجھانے والا نہیں' جس کی ایک پتی اگر کوئی شخص کھالے تو اسے ایک سال تک نہ بھوک

لگے نہ پیاس' اگر کوئی نیند کی نیت سے سونگھے تو مہینہ بغیر کھائے پیے پڑا رہے بغیر پیشاب کیے اور حاجت کے۔ نہ تکان کے نہ بوجھ کے اور اگر اس پھول کو کوئی سونگھ لے تو اگر چار شادیاں بھی ہوں تو چاروں گھروں کو مطمئن اور ایسا مطمئن کہ اس کی مثال نہیں' اگر کوئی بے اولاد سونگھ لے تو اس کے تین بیٹے ہوں اور اگر کوئی بانجھ سونگھ لے تو صاحب اولاد ہوجائے۔ اگر جنات کا مارا سونگھ لے جنات اس سے کوسوں دور چلے جائیں اور اگر کوئی جادو کا مارا سونگھ لے تو جادو اس سے نکل کر سمندروں اور پہاڑوں میں چلا جائے اگر نظر بد کا مارا اس کو سونگھ لے تو نظر اس سے ختم ہوجائے' نافرمان بیٹے کو سونگھا دیں تو فرمابردار ہوجائے' وحشی بدزبان' بداخلاق' بدمزاج' بداطوار اور خبیث سے خبیث مرد کو سونگھا دیں تو وہ ولی بن جائے۔ اسی طرح بدکردار' بدزبان' اور بے سلیقہ عورت کو سونگھا دیں تو وقت کی رابعہ بصریہ بن جائے' یہ پھول ہم نے اس کے سامنے پھینک دیا۔ صاحب نظر تھا' اٹھا لیا' پیچھے منہ کرکے کہنے لگا آپ کا شکریہ! آپ کے پیچھے کسی مضبوط کا ہاتھ ہے' میں آپ کو تو نہ پا سکا' خالی ہاتھ واپس جارہا ہوں لیکن لگتا ہے کسی کامل کا ہاتھ جس نے تمہیں زندگی کا ادب آداب اور سلیقہ سکھایا ہے کہ تم نے مجھے خالی نہیں بھیجا اور مجھے کچھ دے کر بھیجا۔ **وہ غضب کا پھول جنات نے مجھے بھی دیا:** یہ پھول دراصل ہم جنات کی ایک خاص بسرگاہ ہے' وہاں سے لائے اور بڑی مشکل سے لائے اور اسی دوران ایک بوڑھے جن نے وہ پھول مجھے دیا اور مجھے کہنے لگے کہ وہ پھول ایک آپ کیلئے بھی لائے ہیں۔ میں نے وہ پھول لیا' سونگھا' یقین جانیے قارئین! میں نے اتنا زبردست اور خوش رنگ پھول کبھی نہیں دیکھا اور اتنا رنگ برنگا کمال کبھی نہیں دیکھا' اتنی صحت اور خوبصورتی اس پھول کے علاوہ میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھی' وہ پھول نہیں تھا کوئی کمال تھا۔ میں نے وہ پھول واپس اسی پرانے جن کو لوٹا دیا میں نے کہا اگر میں پھول لے گیا تو پھول ایک۔۔۔ دکھی لاکھوں میں کس کس کو یہ پھول دوں گا اور ویسے بھی مجھے اس پھول میں کچھ ایک ایسی کیفیت نظر آئی اگر یہ پھول میرے پاس ہوا تو کہیں میرا دل دماغ اس پھول کی طرف مائل ہوکر دکھی انسانیت کی خدمت سے دور نہ ہوجائے۔۔۔ نہ معلوم کتنی سوچیں۔۔۔ کتنی باتیں۔۔۔ کتنے خیال اور کتنی چیزیں میرے من میں آئیں اور وہ پھول انہیں واپس لوٹا دیا۔ ان کا اصرار تھا۔۔۔ میں نے کہا اچھا یہ ٹھیک ہے یہ میری امانت اپنے پاس رکھیں جب میرے دل میں آئے گا۔ آپ سے واپس لے لوں گا۔ **شاہی قلعہ کے بونے جنات کی شکایات:** اسی طرح میں نے ایک دفعہ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں رہنے والے بونوں جنات کا تذکرہ کیا' وہ جنات بھی مسلسل میرے پاس آئے اور انہوں نے بھی ایک شکایت کی وہ کہنے لگے کہ جب سے آپ نے ہمارا تذکرہ کیا ہے تو ایک تو موتی مسجد میں لوگوں نے آنا جانا اور خاص طور پر عورتوں نے اور پھر عورتیں ایسے انوکھے کام اور غیرشرعی وظیفے کرتی ہیں جس سے ہمیں تکلیف پہنچتی ہیں' بعض اوقات ہمارا جی چاہتا ہے کہ ہم انہیں تکلیف دیں اور نقصان کریں لیکن اللہ کا گھر ہے' اللہ سے مانگنے آتی ہیں ہم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہاں! ان میں سے جو لوگ ایسے ہیں جو مسلسل خیر کو پانے کیلئے آتے ہیں اور خیر کو سمیٹنے کیلئے آتے ہیں ہم انہیں مایوس نہیں کرتے اور واقعی وہ مایوس نہیں جاتے اللہ کا در ہے' اللہ کا گھر ہے' سجدوں کی جگہ ہے جہاں سے لاکھوں نے پایا' اس وقت جب مسجد ویران تھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہوا تھا اب جب مسجد آباد ہے تو بھی ہم جنات نے اسے آباد کیا ہے۔ اللہ کا نظام ہے اللہ کی ترتیب ہے۔ **شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں ناکام عامل:** ایک اور بونا جن بولا کہ لوگ شاہی قلعے کے تہہ خانوں میں جھانکنے گھسنے اور عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں' کتنے ایسے لوگ ہیں جو شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں اپنے تعلقات کی وجہ سے پہنچ گئے لیکن وہ ان تک نہ پہنچ سکے اگر کوئی پہنچ بھی گئے ان کے پاس وہ طاقتور عمل نہیں تھے جو ہمیں متاثر کرتے یا ہمیں نقصان پہنچاتے یا پھر ہم ان کی طرف مائل ہوتے' چھوٹے چھوٹے عامل یا سیکھنے والے لوگ آتے ہیں جن کے پاس ایسی چیز ہوتی ہے نہ ان کے پیچھے کوئی اجازت ہوتی ہے اگر اجازت ہوتی بھی ہے تو دینے والا کامل نہیں ہوتا خود ان کے پاس کچھ نہیں ہوتا جس کے پاس اپنا کچھ نہیں ہوتا تو اجازت دینا بھی فضول ہے' اجازت کا کوئی فائدہ نہیں۔ **شاہی قلعہ میں لہو کا مندر:** ایک جن بہت تیزی سے بولا جس کی اونچی آواز اور جنات کو بھی ناگوار گزری اور جنات نے اس کو اس بات سے روکا' وہ کہنے لگا کہ ٹھیک ہے' لوگ موتی مسجد میں آئیں لیکن وہاں بہت زیادہ ہمیں تنگ کیا جاتا ہے' پھر شاہی قلعے میں لہو کا مندر ہے جس کے نام کی وجہ سے لاہور ہے۔ اس مندر پر کالی دیوی اور کالی دنیا کا راج ہے۔ بعض نادان لوگ وظیفہ پڑھتے پڑھتے وہاں جاتے ہیں حالانکہ ہر جگہ کے اپنے ادب آداب ہوتے ہیں اور ہر جگہ کا اپنا اصول ہوتا ہے پھر وہ جنات مجھے لہو کے مندر پر لے گئے اور مجھے کہنے لگے کہ آپ خود دیکھیں' ابھی تھوڑی دیر میں ایک آدمی آئے گا اور آکر یہاں وظیفہ پڑھنا شروع کردے گا اور یہاں موجود کالے جنات اس کو بہت نقصان دینے کی کوشش کریں گے۔ **لہو مندر کی کالی چیزوں میں ہلچل:** لیکن اس کی خوش قسمتی اگر وہ بچ جائے گا اور واقعی ایسا ہوا تھوڑی ہی دیر میں لہو کے مندر میں ایک شخص آیا اور اس نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کردی اور آیۃ الکرسی کے ساتھ وہ مسلسل سورہ والضحیٰ پڑھ رہا تھا' میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا وہاں کالی چیزوں میں ایسے ہلچل پیدا ہوئی جیسے ٹھہرے ہوئے ساکت پانی کے تالاب میں کنکر ماریں تو پورے تالاب میں ایک ہلچل سی مچتی ہے' بالکل ایسے ہی ہلچل مچی اور ایسی ہلچل مچی کہ ان چیزوں کا بس نہ چلے کہ اس بندے کو نقصان دیں۔ حالانکہ مندر میں پڑھنے کیلئے کلمات کچھ اور ہوتے ہیں جو وہاں کی کالی چیزوں کو بعض اوقات ختم بھی کردیتے ہیں اور اکثر پڑھنے والے کی حفاظت تو ضرور ہوتی ہے۔ **جنات کا موتی مسجد میں آنیوالی خواتین سے شکوہ:** جنات مجھے ان باتوں کا شکوہ کررہے تھے اور بھی کئی باتیں جنات نے بیان کیں کہ موتی مسجد میں ننگے سر' ننگے بدن جس میں جسم سارا ڈھکا نہیں ہوتا بعض خواتین آتی ہیں اور وہ خواتین ہمیں تکلیف دیتی ہیں۔ ایک بزرگ جنات کہنے لگے میرا جی چاہتا ہے ان کے جسم کا جتنا حصہ ننگا ہے اس کو داغ دوں اور ہمارا داغ ایسا ہوتا ہے کہ دنیا کا علاج وہاں کارگر نہیں ہوتا اور ساری زندگی پیپ بہتی رہے گی اور اتنی بدبو اور اتنا تعفن ہوگا کہ اس کا علاج ناممکن ہوگا لیکن لوگوں کو اس بات کی سمجھ نہیں آتی ہمیں ان بے پردہ نیم برہنہ اور ہلکا لباس پہنی ہوئی خواتین سے چڑ ہوتی ہے کیونکہ سارا دن ہمارا کام موتی مسجد میں ذکر' تسبیح' اعمال کرنا ہے۔ **جنات کی موتی مسجد میں آنے والوں کیلئے دعائیں:** ایک جن ٹھنڈی سانس لے کر کہنے لگا اللہ کے فضل سے موتی مسجد میں ڈیرہ لگائے ہوئے دوسو سولہ سال ہوگئے ہیں اور میں اسی جگہ مسلسل روزانہ کبھی سات' کبھی گیارہ' کبھی بارہ' کبھی پندرہ اور کبھی پانچ قرآن ختم کرتا ہوں لیکن عموماً دس قرآن سے زیادہ میں ختم کرتا ہوں اور پھر آنے والے جتنے بھی لوگ ہیں' ان سب کیلئے دعا کرتا ہوں اور خاص طور پر آپ کیلئے بہت دعا کرتا ہوں اور آپ کے ذریعے موتی مسجد میں رونق اور اللہ اللہ شروع ہوگئی۔ ایک وقت تھا جب موتی مسجد میں انسان آتے بھی تھے اور چند لمحوں میں تصویریں کھینچ کر چلے جاتے ہیں۔ اب ایک یہ وقت ہے کہ انسان آتے ہیں اور آکر سجدے کرتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں اور اعمال کرتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں اور

اللہ کو مناتے ہیں' ہمیں خوشی ہوتی ہے اور علامہ صاحب ہم نامعلوم آپ کیلئے کتنی دعائیں اور کتنی حفاظتوں کے اعمال کرتے ہیں اور دل سے دعائیں کر کر کے آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے بہت سی بلائیں ٹلواتے ہیں۔ **ایک اور شکایتی جن کی شکایت:** ایک اور شکایتی جن مجھ سے شکایت کرنے لگا کہ لوگ یہاں بدبو کے ساتھ آتے ہیں' نہ نہائے' نہ دھوئے' ناپاک حالت' جنابت میں' گندگی میں' بے وضو اور پھر آ کر کہتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول ہوں۔ ٹھیک ہے' ہم رب نہیں ہیں۔۔۔ اللہ تو چاہے جس کی دعائیں قبول کرلے لیکن اللہ نے کچھ قبولیت کی شرائط بھی تو رکھی ہیں' میں ان کی باتیں مسکرا کر سن رہا تھا اور ان کو تسلیاں دے رہا تھا کہ اللہ کے بندو کسی نہ کسی طرح اللہ کے بندے اللہ کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے تو چلو ہوئے تو سہی۔۔۔ یہ بھی بہت بڑی نعمت اور اللہ کا بہت کرم ہے' اسی دوران میزبان ہمیں بلانے آ گئے' اس دفعہ ہمارا کھانا شیش محل کی آخری چھت پر تھا۔ **شاہی دستر خوان پر سادہ کھانا:** ان کی سواری پر بیٹھا چند ہی لمحوں میں چھت پر اتر گیا' وہاں بڑے بڑے بہترین دسترخوان بچھے ہوئے تھے لیکن جو کی روٹی' دہی' تھوڑا سا شہد اور تھوڑا سا پنیر تھا۔ میں کھانا دیکھ کر مسکرایا: کہنے لگے کہ شاید آپ کے مزاج کے خلاف۔۔۔ میں نے کہا: نہیں! میرے عین مزاج کے مطابق ہے سادہ دسترخوان' سادہ کھانا' بہت اچھا آپ کا دسترخوان تو شاہی لیکن کھانا فقیرانہ یہ انداز دیکھ میں مسکرایا کہ جَو کی روٹی شہد اور پنیر صحابہ اہل بیت اولیاء صالحین کی غذائیں ہیں۔ انہی کو کھا کر انہوں نے کائنات کو فتح کیا اور فاتح بنے اور انہی کو کھا کر ان کی زندگیوں میں نور برکت' رحمت اور خیریں نازل ہوئیں اور انہیں وہ ملا جو کائنات میں شاید کسی کو نہ ملا ہو۔ **کوہ ہندوکش کے سردار جنات سے ملاقات:** ہم یہ جو کا کھانا کھا ہی رہے تھے' ایک بہت بڑا سفید رنگ کا پرندہ پھڑ پھڑاتا ہوا ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گیا۔ میں نے دوستوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا: کہنے لگے دراصل ہم نے انہیں آپ کی دعوت کیلئے مدعو کیا تھا انہیں آتے ہوئے دیر ہوگئی۔ یہ کوہ ہندوکش سے جنات کے سردار آپ کے پاس آئے ہیں ان کے اندر جلالی' اور قہاری صفات ہیں۔ اللہ نے انہیں جنات کی ایک خاص قسم سے پیدا کیا ہے' یہ جنات کی وہ قسم ہے جو ابتدائی جنات کی خاص قوموں سے ہیں اب یہ جنات کی قسم اور قوم دنیا میں بہت کم رہ گئی ہے۔ جنات کی اس قسم میں مسلسل جلال اور قہار ہے اور جنات کی یہ اقسام پوری دنیا میں بس اکا دکا ہے' ہم نے آپ کا تذکرہ کیا تو یہ کہنے لگے کہ ہماری ملاقات کرائیں تو ہم نے آج چونکہ آپ کو دعوت دی ہوئی تھی تو آج کی دعوت پر یہ آئے لیکن دیر سے آئے۔ **حضرت شیث علیہ السلام کے غلاموں کی آل کا جن:** ان سے سلام' تعارف ہوا' میں نے کچھ اپنا تعارف کرایا۔ انہوں نے اپنا تعارف کرایا اور انہوں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے یہ کہا کہ میرا نام دراصل ادریس ہے اور میں حضرت شیث علیہ السلام جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی نسل میں سے ہیں ان کے غلاموں کی آل میں سے ہوں۔ میری عمر اس وقت بارہ سو بتیس سال ہے اور میں مزید عمر پاؤں گا۔۔۔ اُن کی اس بات سے مجھے حیرت ہوئی۔ میری حیرت کو انہوں نے بھانپ لیا۔ میں کوئی خدا نہیں ہوں' الحمدللہ! مسلمان ہوں' میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ ہماری قوم میں عمریں ڈھائی ہزار' تین ہزار' چار ہزار سال ہوتی ہیں اس کے مطابق ابھی میں بچہ ہوں۔ یا چھوٹا جوان ہوں' باقی زندگی موت کی خبر تو اللہ کے ہاتھ میں۔ **کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں:** میں نے ان سے احوال عالم' اطوار عالم پوچھنا شروع کیے' ایسی حیرت انگیز باتیں انہوں نے بتائیں کہ میری عقل دھنگ رہ گئی اور میری سوچیں کہاں سے کہاں چلی گئیں۔۔۔ میں حیران پریشان۔۔۔ میں کائنات کے رازوں حتیٰ کے کائنات کے سربستہ رازوں کو کیسے پاسکوں؟ ان میں غوط کیسے لگاؤں؟ بس یا اللہ تو ہی جانتا ہے کہ میرے سامنے وہی آیت آئی سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ (البقرہ ۳۲) بس اے اللہ تو ہی سارے علم کو جانتا ہے اور تو ہی سارے کائنات کے رازوں کو جانتا ہے' ہمارے پاس تو اتنا علم ہے جتنا تو نے دے دیا تو علم کے خزانے جانتا ہے تو طاقت اور قوت کے راز جانتا ہے' انہی رازوں میں سے ایک راز مجھے اس ادریس جن نے بتایا۔ **سات مرادیں پانے کا خاص عمل:** کہنے لگا جب چاندنی رات ہو تو چاند کو دیکھتے ہوئے اگر سورہ شمس اکتالیس بار پڑھیں اور جتنے دن بھی چاند اپنی چاندنی میں رہے یعنی اس کی چاندنی واضح ہو اس کو دیکھتے ہوئے اکتالیس دفعہ پڑھیں ہر دفعہ بسم اللہ اول و آخر سات دفعہ درود شریف۔ اس شخص کو سات مرادیں ملیں گی **پہلی مراد:** ان شاء اللہ بے اولاد صاحب اولاد ہوگا۔ **دوسری مراد:** اللہ تعالیٰ چاند سورج زمین آسمان کے راز اس پر کھولیں گے۔ **تیسری مراد:** اسے رزق اتنا ملے گا جتنا چاند کی چاندنی۔ **چوتھی مراد:** عزت' وقار' شان و شوکت چاند کی چاندنی کی طرح ملے گی۔ **پانچویں مراد:** اللہ اس کے دل کو اس کے سینے کو اس کے جسم کو اور اس کے روئیں روئیں رگ رگ کو چاند کی چاندنی کی طرح نور سے بھر دیں گے۔ **چھٹی مراد:** اللہ تعالیٰ آخری وقت میں اپنا دیدار نصیب کرائیں گے اور وہ اللہ کا دیدار ایسے کرے گا جیسے چاند کا دیدار تسلی سے کر رہا۔ **ساتویں مراد:** وہ اللہ کے ان لوگوں میں سے ہوگا جو رجال الغیب ہیں اور اگر یہ عمل کوئی مسلسل سالہا سال کرتا رہے گا تو ایک وقت آئے اس کا شمار رجال الغیب میں ہوگا یا وہ ولی بن جائے یا ابدال بن جائے گا یا وہ دنیا کا کوئی ایسا انسان بن جائے گا جس کا شمار اللہ کے خاصان خاص میں ہوگا۔ میں حیرت سے یہ عمل ادریس جن سے سن رہا تھا کہنے لگا چاند جتنا عرصہ بھی رہے یعنی چاند کی چاندنی رہے اور جتنے دن چاند آپ کو نظر آئے' کھلے آسمان کے نیچے یہ عمل کرنا ہے یعنی چاہے وہ کمرے میں' ہو' چھت پر ہو لیکن چاند کی ٹکی پر آپ کی نظر رہے اور نظر رکھتے ہی یہ سورۃ پڑھنی ہے جس کو یہ سورت یاد نہیں وہ دیکھ کر بھی پڑھے لیکن چند لمحوں کے بعد بار بار چاند کی ٹکی پر نظر جمائے پھر پڑے' نظر جمائے پھر پڑے' نظر جمائے پھر پڑے' اگر یاد کرلیں تو پھر تو اس کے کمالات اور پڑھیں کہ چاند کی ٹکی کی ٹکٹکی باندھ کر مسلسل دیکھتا رہے اور یہ سورت پڑھتا رہے۔ وہ کمال ملیں گے جو کائنات میں کبھی پائے نہیں ہوں گے۔ **صدیوں پرانے تابعی جن کا عمل:** وہ کہنے لگے میں نے اس عمل کے ابھی صرف سات فائدے بتائے ہیں تاکہ آپ یاد رکھ سکیں۔ آپ چاہیں گے تو اس عمل کے اور کمالات ایسے ایسے آپ کو بتاؤں گا نہ کسی کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے' نہ کسی کے سینے کو کھولنے سے ملیں گے' نہ کسی انسان کے جذبے میں ملیں گے۔ یہ وہ عمل ہے جو میں نے خود صدیوں ایک بہت پرانے ولی تابعی جن کی خدمت کی جس وقت وہ اس دنیا سے رخصت ہونے لگے' مجھے فرمانے لگے میں نے تجھے بہت کچھ دیا اور بہت کچھ عطا کیا لیکن اب ایسا عمل دے کر جا رہا ہوں تجھے ساری کائنات کے سارے عملوں سے مستغنی کردے اور تجھے کسی کا محتاج نہ کرے گا' نہ کسی کا محتاج بنائے گا بلکہ اعتماد اطمینان اور تسلی سے اس عمل کو کرتے رہو جو اعتماد سے اس عمل کو کرے گا' اس پر کائنات کے وہ راز کھلیں گے' اس کی دنیا میں وہ ترتیب بنے گی جو کبھی نہ سوچی ہوگی' نہ دیکھی ہوگی' نہ کہیں پڑھی ہوگی۔ (جاری ہے)

نوٹ: چاند کی ٹکٹکی کے عمل کے انوکھے کرشمات آئندہ ماہ پڑھنا نہ بھولیں!

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا

سلسلہ وار انوکھا انداز

جُنات کے پیدائشی دوست سے فیض پانے والے

اللہ کی ذات کو ہم پر ترس آیا اور عبقری سے تعارف ہوا اور اس میں آپ کا دیا ہوا عمل یَاقَھَّارُ کا خاص الخاص پانی والا عمل ملا (عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیا تو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے تو گھر کے ہر فرد کا بال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا ہے

بال بال جنات کے جادو سے اٹا ہوا

(محمد سلیم)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر' صحابی بابا' حضرت حکیم صاحب اور آپ سے وابستہ تمام افراد اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں پر اپنی رحمتوں کی موسلا دھار بارش برسائے۔ آمین!

محترم علامہ صاحب! ہماری پریشانیوں کو دور اس وقت شروع ہوا جب ہم نے بچے کو حفظ قرآن کیلئے مدرسے بھیجا۔ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ مسئلہ کیا ہے؟ ذہن روحانی علاج کی طرف گیا مگر یہاں ایسے ایسے مکروہ چہرے سامنے آئے کہ خدا کی پناہ۔۔۔! کسی عامل نے بچے کو مار کے اس میں سے جنات نکالنے کا دعویٰ کیا۔ کسی نے ہمارے گھر سے جنات بوتل میں بند کرکے بھاری رقم وصول کی' کوئی ہمارے گھر پر دم کرکے منہ مانگی رقم لے کے یہ کہہ گیا کہ اب میرے دم سے جنات تمہارے گھر کا راستہ بھول جائیں گے مگر یہ کیا۔۔۔؟؟؟ جنات تو ہمارے گھر کے راستوں سے اور زیادہ آشنا ہوگئے' کسی نے چند ہندسوں والے کاغذ پکڑا کر کہا کہ میری کوئی فیس نہیں بس میرے مؤکلات کے پیسے دے دیا کریں ان کی خوراک بکرے کا گوشت ہے' یوں من چاہی رقم وصول کی گئی ایک جنات نے پیسوں میں تباہی مچائی اوپر سے۔۔۔؟؟؟

اللہ کی ذات کو ہم پر ترس آیا اور عبقری سے تعارف ہوا اور اس میں آپ کا دیا ہوا عمل یَاقَھَّارُ کا خاص الخاص پانی والا عمل ملا' (عمل آخر میں دیا گیا ہے) ہم نے عمل کیا تو یہ خوفناک حقیقت سامنے آئی کہ ہمارے تو گھر کے ہر فرد کا بال بال جنات کے جادو سے اٹا پڑا ہے اور ہمارے گھر کا کونہ کونہ خبیث جنات اور شریر جنات کے خبیث ترین تعویذات سے بھرا پڑا ہے۔ آپ کا طریقہ علاج اتنا مؤثر اور نورانی جس میں شرک و بدعت کا شائبہ تک نہیں' وظیفہ کرتے کرتے اللہ کی ذات سے تعلق مضبوط ہوجائے۔ آپ اور حکیم صاحب آج کے دور کے روشنی کے بہت عظیم اور بلند و بالا مینار ہیں۔ مخلوق خدا اپنی مضمحل اور تھکی اور تاریک زندگیوں کو آپ سے روشنیاں منور کررہی ہے۔ جنات نے میرے اور میرے بیٹے کا کیا حشر کرکے رکھا ہوا؟ پہلے جنات میرے بیٹے کے کمرے میں دندناتے پھرتے کہ ہم دہریے ہیں فلاں ہیں کہتے اس لڑکے کو الٹے کاموں پر لگانے میں ہمیں بہت مزہ آتا ہے مگر اب رو رہے ہوتے ہیں کہ ہم یہاں آنا نہیں چاہتے مگر ہمیں مار مار کر بھیجا جاتا ہے آگے یَاقَھَّارُ کا نقش ہمیں تباہ کرتا ہے۔ مجھ پر بہت جنات حاوی ہوتے اور میرے گھر والوں کو مارتے' میری زبان استعمال کرتے ہوئے انتہائی شرمناک اور توہین آمیز گفتگو کرتے تھے۔ اتنے سنگین اور الجھے ہوئے مسئلے کو آپ کی جانب سے بہت احتیاط اور جانفشانی سے حل کیا جارہا ہے کہ بے اختیار دل سے آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔ جنات کی زد میں بچہ ایسا آیا کہ قرآن ہی بھول گیا' یہ ہماری زندگی کا انتہائی دردناک حادثہ ہے' ہم آپ کی دعاؤں کے بہت زیادہ محتاج ہیں' آپ کا بہت شکریہ کہ سالوں کی رکی ہوئی پروموشن اسی عمل کی برکت سے ہوگئی۔

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ: کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھرلیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکتیس دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

پیدائشی دوست کے وظیفہ نے ویزہ دلادیا

(گ۔ر)

محترم علامہ لاہوتی صاحب السلام علیکم! میری دوست کی شادی ہوئے کم و بیش 7 ماہ ہوچکے تھے۔ ایک دن ہم ایک دوست کے گھر ملے تو وہ بتانے لگی کہ پریشان ہوں۔۔۔ ابھی تک میرا ویزہ نہیں آیا ہر کوئی بار بار پوچھتا ہے کہ ابھی تک تم امی کے گھر پر ہو اور اس طرح کی مزید باتیں اور سوالات مجھے پریشان کرتے تھے۔ میں نے عبقری میں آپ کے کالم جنات کا پیدائشی دوست میں آپ کا دیا ہوا وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (سورۃ والضحیٰ) کے کمالات پڑھے تھے' میں نے یہ آیت اُسے بھی بتادی اور کہا کہ سارا دن باوضو اٹھتے بیٹھے' چلتے پھرتے اس آیت کو پڑھو اور دل ہی دل میں دعا بھی کی کہ اے اللہ میں تو اس قابل نہیں گناہگار ہوں پر اسے تیرے در پر بھیج رہی ہوں کہ تو اسے خالی ہاتھ نہ لَوٹانا اور ایسا ہی ہوا۔ دو دن بعد ہی میری دوست کا میسج آیا کہ ویزہ آگیا ہے اور ایک ہفتہ تک وہ چلی جائے گی۔ میں نے فوراً اُسے فون کیا اور دعا کے پڑھنے کے بارے پوچھا تو کہنے لگی کہ جب ایمبیسی سے فون آیا کہ آپ آجائیں تو میں نے یہ دعا وہاں پہنچنے تک پڑھی کیونکہ کافی لوگوں نے مجھے ڈرایا بھی ہوا تھا کہ اتنے عرصے بعد اکثر ویزے منسوخ ہوجاتے ہیں پر جب میں وہاں پہنچی تو ویزہ لگا ہوا تھا اور منسوخ نہیں ہوا تھا۔ مجھے بہت خوشی ہوئی وہ مجھے دعائیں دینے لگی اور شکریہ ادا کرنے لگی تو میں نے دل میں سوچنے لگی کہ یہ سب اعمال کی وجہ سے ہوا ہے اور اللہ کی توفیق سے عمل ہوا ہے اور اگر میں عبقری نہ پڑھتی تو مجھے یہ دعا پتہ نہ چلتی اور اللہ تعالیٰ نے حکیم صاحب کے ذریعے سے ہمیں ہدایت کی راہ پر چلایا اور مخلوق کے درد کو اپنا درد سمجھنا سکھایا۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی صاحب اور محترم حکیم صاحب کو' ان کی نسلوں کو' احباب کو' تسبیح خانہ کو اپنے غیب کے خزانوں سے جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

چُک کے علاج کا عجیب و غریب آزمودہ ٹوٹکہ

یہ علاج لوگ میرے والد صاحب سے کروانے کیلئے دور دور سے آتے ہیں۔ میرے والد صاحب اُن کو لات مارتے ہیں اور اللہ کے حکم سے مریض فوری ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ ہمارا آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ عمل درج ذیل ہے:۔ مریض کو پاؤں کے بل بٹھا کر اس کی کمر کے درد والے حصہ پر لات ماری جاتی ہے اور مریض نے پیچھے مُڑ کر نہیں دیکھنا اور ایسے ہی اٹھ کر اپنے گھر چلے جانا ہے' اللہ کے حکم سے ایک دن میں فرق پڑ جائیگا' نہیں تو یہی عمل تین دن جاری رکھیں۔ شرط یہ ہے کہ جو شخص لات مارے وہ اُلٹا پیدا ہوا ہو' ہمارے گھر میں میرے والد صاحب اور میرے ایک چچا اُلٹے پیدا ہوئے تھے۔ (زوہیب' لاہور)

احسان مندی اور احسان شناسی

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

بستہ کاندھے پر ڈالے پیدل کھتولی سے پھلت کی طرف جاتے دیکھ کر انہوں نے مجھے سائیکل دے دی اور کہا کہ آپ پھلت جارہے ہیں' میری سائیکل لیتے جائیں' انہیں اس کا وہم بھی نہ ہوگا کہ گیارہویں کلاس میں پڑھنے والا کوئی آدمی سائیکل چلانا نہ جانتا ہوگا' اس احقر کو بھی یہ بتاتے ہوئے شرم آئی کہ مجھے سائیکل چلانا نہیں آتی' سائیکل چلانا نہ سیکھنے کی وجہ یہ تھی کہ سائیکل چلانا سیکھنے کے دوران کئی ساتھیوں کے گر کر چوٹیں آئی تھیں اس لیے سائیکل چلانا سیکھنا بہت مشکل لگتا تھا اور ڈر کی وجہ سے اتنی عمر میں بھی مجھے سائیکل چلانی نہیں آتی تھی' سائیکل پر بستہ لٹکا کر پیدل سائیکل لیے پھلت کے راستہ میں آرہا تھا' راستہ میں کئی لوگوں نے سوال کیا' کیا بات ہے تم سائیکل لے کر پیدل کیوں جارہے ہو؟ کیا سائیکل خراب ہے' ایک دو لوگوں کو مبہم سا جواب دیا' مگر کب تک' یہ کہتے شرم آتی تھی کہ مجھے سائیکل چلانا نہیں آتی' لوگ کہیں گے کہ اتنی بڑی عمر میں سائیکل چلانا نہیں آتی۔ اس شرم میں ہمت کرکے راستے کے کنارے ایک مینڈ کے قریب سائیکل کو کھڑا کیا اور پاؤں مینڈ پر رکھ کر سائیکل کی گدی پر سوار ہوا اور چلانا شروع کی' کسی سائیکل سکھانے والے کا اتنا قول ذہن میں تھا کہ سائیکل سیکھنے یا چلانے والے کو ہینڈل یا پہیہ کو نہیں بلکہ دور منزل کی طرف نگاہ رکھنی چاہیے الحمدللہ سائیکل چلنی شروع ہوگئی' یہ حقیر 20 منٹ میں پھلت آپہنچا اور الحمدللہ آج تک کسی سے سائیکل چلانا سیکھنے کی ضرورت نہیں پڑی اور کبھی گر کر چوٹ بھی نہیں آئی اور آج تک اس حقیر کو خیال آتا ہے کہ سائیکل چلانا کتنا آسان ہے' یہ بھی کوئی سیکھنے کی چیز ہے بس اتنی بات یاد رہے کہ منزل کی طرف نگاہ ہو۔

یہ ایک سائیکل چلانے کی ہی بات نہیں' زندگی میں آدمی ہر اس کام کو مشکل سمجھتا ہے جس کو کرتا نہیں اور کچھ ذرا اصول کو نہ جاننے والے لوگوں کی بے اصولی کی وجہ سے گر کر چوٹ کھاتا رہتا ہے' کروڑوں لوگ دنیا میں سائیکل چلاتے ہیں مگر گر کر چوٹ کھانے والے بس چند لوگ ہی ہوتے ہیں لیکن ہر وہ شخص سائیکل مشکل سمجھ کر سیکھنے سے ڈرتا ہے جس نے سائیکل چلائی نہیں اور خیال یہ ہوتا ہے کہ وہ باریک سے پہیوں پر سائیکل کھڑی نہیں ہوسکتی تو وہ چلتے ہوئے ضرور گرے گی۔ یہ اصول فطرت خیال میں نہیں ہوتا کہ سائیکل تب ہی گرتی ہے جب رکی ہوتی ہے چلتے ہوئے نہیں گرتی اور چوٹ جب ہی لگتی ہے جب منزل کی طرف نگاہ نہیں ہوتی۔

کچھ اسی طرح کا معاملہ دعوت اسلام کے سلسلہ میں امت کا ہوا ہے کہ کرکے دیکھا نہیں اور ایک زمانے سے تقریباً کرنا چھوڑ دیا ہے اس لیے وہ ہمیں مشکل بلکہ بعض لوگوں کو ناممکن سا لگتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو سرداری حکومت اور اپنی محبوبیت کی منزل حاصل کرنے کیلئے دعوت کی سائیکل پر سوار کیا تھا ہم نے چلانا چھوڑ دی' منزل پر نگاہ نہیں تو ہم گر گر جارہے ہیں اور اس ذلت کے غار میں گرنے کا علاج صرف یہ ہے کہ خیر امت کا مقام اور اپنی سرداری کی منزل حاصل کرنے کیلئے دعوت کی گاڑی کو آگے چلائیں اور دور سے خوف اور ڈر سے سہمنے کی بجائے میدان دعوت میں عملاً قدم رکھیں' اس راہ محبوب میں سفر کرنے والے ہر خوش قسمت داعی حق کا تجربہ ہے کہ یہ کار دعوت کتنا آسان ہے' جس کو نہ کرنے کی وجہ سے ہم کس قدر مشکل سمجھتے ہیں خصوصاً آج کے اس دور میں جب علم اور عقل کا زمانہ ہے اور آدمی اپنی معلومات کو تجربہ اور پریکٹیکل کی بنا پر پرکھتا ہے' ذرائع ابلاغ کی فراوانی ہے اور سچ کی تلاش اور جستجو ترقی پسندی کی پہچان سمجھی جاتی ہے اور گھسے پٹے رواجوں کی لکیروں پر جمے رہنا بہت دقیانوسی اور گھٹیا بات سمجھی جاتی ہے علم و عقل کے اس دور میں صرف اسلام انسانیت کو مطمئن کرسکتا ہے۔

کاش! ہم اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھا کر میدان دعوت میں آگے آئیں اور بلکتی اور سسکتی انسانیت کو اسلام اور ایمان سے سیراب کرنے کیلئے اپنا فرض منصبی ادا کریں اور پھر کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کریں کہ یہ کار دعوت جس سے دور رہنے کی وجہ سے ہم اتنا مشکل سمجھ رہے تھے کتنا آسان ہے۔

(بقیہ: طویل بیماریوں سے نجات' موسمی پھلوں کیساتھ)

ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتی ہے۔ کیلا: بچوں اور بالغ میں یکساں طور پر پسند کیا جانے والا پھل ہے۔ کیلے میں نشاستہ' فولاد' حیاتین' کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ کیلا آنتوں کے زخم' دردسر' خسرہ اور پیٹ کے امراض میں آرام دیتا ہے۔ خصوصاً السر کے درد میں دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے درد میں فوری افاقہ ہوتا ہے۔ دبلے پن کے شکار افراد کیلئے بے حد موثر ہے۔ یہ ہائی بلڈ پریشر کو کم کرکے اس کو مناسب سطح پر رکھتا ہے۔ اس میں بہت غذائیت ہوتی ہے۔ جو نظام ہضم اور گیس کی تکلیف کو درست حالت میں رکھتی ہے۔

رزق بے بہا کیلئے

اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کرے گا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کرے گا۔

رزق بے بہا کے حصول کے لئے: جو شخص یہ چاہے کہ اس کی نسلوں کے لئے رزق کم نہ ہو اور اس کی نسلوں پر بے بہا رزق ہو۔ ستائیس رمضان کی رات میں طاق لوگ بیٹھ کر گیارہ سو دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ نیت یہ کریں یا اللہ سورۃ اخلاص کے جو فضائل ہیں امت کو عطا کردے۔

عمر میں برکت اور مشکلات کا خاتمہ: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں برکت ہو، اس کی مشکلات حل ہوجائیں، دشمن دوست بن جائیں۔ تو وہ ستائیس رمضان کی رات کو تین سو تیرہ بار، گیارہ سو بار یا پھر تینتیس سو بار استغفار پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی عمر میں برکت اور اس کی مشکلات دور ہونگی۔: أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

رمضان میں گرمی کا احساس ختم: حکیم صاحب یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو آٹھ، نو سال سے آزماتا چلا آرہا ہوں جس آدمی نے روزہ رکھنا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اسے پیاس نہ ستائے وہ یہ عمل کرلے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اسے انشاء اللہ پیاس نہیں ستائے گی۔ وہ عمل یہ ہے: **1:** جب سحری کا وقت ہو تو 3 عدد کھجوریں لے لیں۔ **2:** پہلی کھجور سے گٹھلی نکال لیں اور منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبالیں پھر پانی کا ایک گھونٹ منہ میں ڈال کر ایک سے دو منٹ تک کھجور کے ذروں کو پانی کے ساتھ منہ کے اندر دائیں بائیں پھیرتے رہیں پھر وہی کھجور کے ذروں والا پانی نگل لیں۔ **3:** اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ **4:** پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ انشاء اللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی اور بھوک بھی روزے کی حالت میں محسوس نہیں ہوگی۔ یہ میرا ذاتی آزمایا ہوا عمل ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سحری اور افطار کھجور اور پانی سے کیا کرتے تھے۔ میں اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کریگا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کریگا۔

رمضان المبارک کے مزید طبی و روحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

معیذ خان' کوئٹہ

پاؤں دبائیے سہلائیے اور فریش ہوجائیے

ریفلیکزولوجی کا ماہر توانائی کے راستے یا اس کی گردش میں واضح ہونے والی رکاوٹیں مالش اور دباؤ کے ذریعے سے دور کردے گا اس طرح وہ جسم میں اندمال اور شفا کا عمل بڑھا دے گا۔ انعکاسی علاج کا ماہر یہی عمل ہاتھ کے پنجے پر بھی کرسکتا ہے لیکن انہیں پیروں کے مقابلے میں کم حساس سمجھا جاتا ہے۔

آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ جب بدن تھکن سے چور ہو تو جی چاہتا ہے کہ کوئی سر سے پیر تک آپ کا بدن دبائے۔ ملازم بیٹا یا گھر کا کوئی فرد جب جسم دباتا ہے تو زیادہ آرام پیر کے پنجے کو دبانے اور اس کی انگلیاں چٹخانے سے محسوس ہوتا ہے۔ پیر ہمارے جسم کی عمارت کی گویا بنیاد ہوتے ہیں۔ ہم اسی بنیاد پر کھڑے ہوتے ہیں۔ انہیں دبانے' سہلانے سے کلفت دور ہوجاتی ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں کبھی یہ طریقہ بھی عام تھا کہ سفر سے مہمان کی آمد پر منہ ہاتھ دھونے کے اہتمام کے علاوہ خاص طور پر پیر دھونے کیلئے گرم پانی فراہم کیا جاتا تھا بلکہ بزرگ اور اہم شخصیت کے پاؤں اہتمام سے دھوئے بھی جاتے تھے۔

دور جدید میں پاؤں کی مالش اور اس کے مختلف حصوں کے سہلانے اور دبانے کا طریقہ ایک علاج کی صورت میں عام ہوگیا ہے۔ مغربی ملکوں کے علاوہ پاکستان میں بھی اس کے چند ماہر ہیں اور اس سلسلے میں اردو میں کتابیں بھی ملتی ہیں لیکن ماہر اور کتابیں دونوں ہی بہت کم ہیں۔ یہ علاجی طریقہ یعنی انعکاسی طریق علاج ریفلیکزولوجی (REFLEXOLOGY) کہلاتا ہے۔

علاج یہ طریقہ مغرب میں 1913ء میں متعارف ہوا جب کہ مصر' چین کی قدیم تہذیبوں کے علاوہ افریقی اور امریکی قبائل میں بھی رائج تھا۔ مغرب میں اسے ناک کان اور گلے کے امراض کے ایک امریکی ماہر ڈاکٹر ولیم فریز جیرالڈ نے زون تھراپی' کے نام سے اس کا آغاز کیا۔ بعد میں 1966ء میں یہ اس نام سے برطانیہ میں متعارف ہوا۔ انعکاسی طریق علاج میں پیر کے بعض خاص مقامات پر دباؤ ڈالا جاتا ہے یعنی انہیں دبایا جاتا ہے۔ یہ مقامات انعکاسی مقام یا ریفلیکس ایریا کہلاتے ہیں۔ یہ مقامات پیر کے تلووں' ان کے اوپری حصے اور اطراف میں ہوتے ہیں ان خاص مقامات کا تعلق جسم میں واقع مختلف اعضا سے ہوتا ہے۔

اس علاجی طریقے کے مطابق جسم کے دس عمودی یعنی کھڑے علاقے یا راستے ہوتے ہیں۔ دائیں اور بائیں طرف پانچ پانچ جسم کے تمام حصے اور ان دس علاقوں سے جڑے ہوتے ہیں جن میں توانائی رواں رہتی ہے۔ یہ راستے (CHANNELS) سر سے تلوے میں واقع مخصوص مقامات سے ملے ہوتے ہیں۔ ان علاقوں میں سے جس علاقے سے جن اعضاء کا تعلق ہوتا ہے اس کا نقطہ یا پوائنٹ تلوے کے ایک خاص مقام پر ہوتا ہے جس کے دبانے سے اس عضو پر انعکاسی عمل ہوتا ہے۔ اسے آپ جوابی اثر یا ردعمل بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً بایاں گردہ جسم کے دوسرے اور تیسرے زون (علاقے) میں واقع ہوتا ہے اسی طرح بائیں پیر کے دوسرے اور تیسرے زون کے پوائنٹ پر دباؤ پڑنے سے اس کا انعکاسی اثر بائیں گردے پر پڑے گا۔

جب بھی کسی زون علاقے میں توانائی کی گردش میں کوئی رکاوٹ ہوگی اس سے صحت کی خرابی کی ایک یا زیادہ علامات ظاہر ہوں گی۔ مثلاً گردے کے مسائل سے دوچار افراد میں آنکھ کے مسائل بھی پیدا ہوں گے کیونکہ گردے اور آنکھیں دونوں ہی توانائی کے ایک ہی راستے پر واقع ہیں۔ اسی طرح توانائی کی رکاوٹ کے دور کردینے سے اس پورے علاقے سے تعلق رکھنے یا اس میں واقع تمام اعضا کی صحت بہتر ہوجائے گی۔ ریفلیکزولوجی کا ماہر توانائی کے راستے یا اس کی گردش میں واضح ہونے والی رکاوٹیں مالش اور دباؤ کے ذریعے سے دور کردے گا اس طرح وہ جسم میں اندمال اور شفا کا عمل بڑھا دے گا۔ انعکاسی علاج کا ماہر یہی عمل ہاتھ کے پنجے پر بھی کرسکتا ہے لیکن انہیں پیروں کے مقابلے میں کم حساس سمجھا جاتا ہے۔

انعکاسی علاج اور آپ: یہ ایک علاجی طریقہ ہے اس اعتبار سے یہ ان حالات میں مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے کہ جب اعضا کے عمل اور ان کی کارکردگی میں حائل رکاوٹ یا سستی دور اور ان کے افعال میں باقاعدگی پیدا کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً قبض' پیٹ پھولنے کی شکایت اور ہضم کی خرابیاں' ایام کے مسائل' دباؤ اور تھکن' آدھے سر کا درد (میگرین)' درد اور جلد میں ہونے والے ردعمل کی شکایات مثلاً اگزیما اور نملہ سورائی سیس)۔

پہلی نشست: عام طور پر یہ علاجی عمل ایک گھنٹے تک جاری رہتا ہے لیکن پہلی نشست وزٹ یا معالج سے ملاقات کا سلسلہ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسے آپ مشورے کا دورانیہ کہہ سکتے ہیں۔ اس میں معالج آپ کے بارے میں سوالات کریگا اور اس کے پاس آنے کا مقصد بھی جاننا چاہے گا۔ معالج یا معالجہ آپ کی ماضی کی تمام بیماریوں اور شکایات کے بارے میں پوچھے گا۔ حادثات اور آپریشنوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرلے گا۔ اس کے علاوہ وہ آپ کے طرز حیات' ملاقات کے دوران آپ کے احساسات' غذا اور پینے پلانے کی عادات کے بارے میں بھی پوچھے گا۔ آپ کو زیر استعمال دواؤں کے بارے میں بھی اسے بتانا ہوگا۔ علاج کا آغاز کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے پیر بالکل صاف ستھرے ہوں۔ ان کی طرف سے مطمئن ہونے کے بعد وہ آپ سے آرام کے ساتھ ٹیبل پر لیٹنے کو کہے۔ اس کے بعد وہ دھیرے دھیرے آپ کے پنجوں کو سہلانے اور ادھر اُدھر گھمانے کا سلسلہ شروع کرے گا۔ یہ ایک آرام بخش عمل ثابت ہوگا لیکن اس کے دوران آپ جب کسی مقام پر تکلیف کی نشاندہی کریں گے وہ اسی پوائنٹ پر زیادہ متوجہ ہوکر وہاں رکی ہوئی توانائی کو رواں کرنے کی کوشش کرے گا یعنی تکلیف کے لحاظ سے اس خاص مقام پر دباؤ یعنی اسے دبانے کا عمل جاری رکھے گا۔ اس علاجی دورانیے کی تکمیل کے بعد وہ پورے پیر کی مالش کرے گا تاکہ وہاں دوران خون اچھی طرح ہو۔ علاج کے دوران آپ اپنے بازوؤں اور ہاتھوں میں گدگداہٹ یا سرسراہٹ محسوس کریں گے جو دوران خون میں اضافے کی علامت ہوتی ہے اس سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ علاجی دورانیے کے بعد اگر تھکن کا احساس ہو تو اسے شفائی بحران سمجھنا چاہیے یعنی تکلیف کا یہ احساس اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا جسم اس میں موجود انفیکشن کے خلاف صف آرا ہوگیا ہے یعنی اب جسم میں صحت کی واپسی اور مرض کی پسپائی کا عمل شروع ہوگیا ہے۔

(بقیہ: گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ)

سے کہتا ہوں کہ یااللہ میرا اور خالی' تیرا اور بھرا ہوا' میرا برتن خالی' تیرے خزانے بے بہا۔۔۔ مولا! مجھ خالی کے گھر پر سائل آیا ہے' دکھوں اور غموں کا مارا ہوا۔۔۔ میرے در پر تو کچھ تھا ہی نہیں' میں نے انہیں تیرے در پر تیرا نام دے کر بھیجا ہے۔ اللہ! اپنے نام کی لاج رکھ اور ان کی مصیبتیں' پریشانیاں' دکھ' تکلیفیں اور بیماریاں دور کردے اور اللہ پاک بہت کرم فرماہی دیتا ہے۔ کوئی دو تین ماہ کے بعد انہوں نے پھر مجھ سے رابطہ کیا اور پھر ملاقات ہوئی اب وہ ملاقات کرنے والے دو نہیں تین تھے۔ وہ بہو بھی ساتھ تھی اور حیرت انگیز بات وہ بہو بھی وہی وظیفہ پڑھ رہی تھی۔ وہ نادم تھی کہ میں نے غلط فیصلہ کیا۔ کہنے لگی: پتہ نہیں کیوں احساس ہوا اگر میں اس ساس کو گھر سے نکلواتی ہوں تو کل کو میرے اوپر آنے والا وقت اگر میں ساس بن گئی تو پھر میری بہو بھی تو آئے گی اگر اس نے یہی مطالبہ مجھ سے کردیا تو پھر کیا ہوگا۔۔۔؟ بس یہی پریشانی مجھے لگی اور پھر آپس میں صلح ہوگئی۔ قارئین! وہ وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ سارا دن پڑھیں' ہر حالت میں پڑھیں' ڈوب کر پڑھیں' دیوانگی سے پڑھیں۔ نوٹ: اس وظیفے کے مزید انوکھے کمالات پڑھنے کیلئے آئندہ ماہ کا انتظار کریں۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

خونی بواسیر کالاجواب مفت ٹوٹکہ

(محمد یوسف قریشی، سیالکوٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قبل از تحریر محسوس کر رہا ہوں کہ مجھ جیسے آدمی کی بات آپ جیسے معالج جسمانی و روحانی کے سامنے یوں ہوگی جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔۔۔ عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ عبقری اور ''خطبات عبقری'' کتاب (جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے خریدی) کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کے متعلق یہ القابات ذہن میں آئے۔ رومیٔ عصر، سعدیٔ زماں، حکیم دوراں۔ محترم حکیم صاحب! یہ حقیقت ہے کہ آپ نے عوام الناس کو مستفید و مستفیض کرنے کیلئے اپنے سعی جمیلہ اور خلوص سے خوب کام لیا ہے یہ دین الٰہی ہے۔ الحمدللہ جزاک اللہ۔

محترم حکیم صاحب! میرے پاس خونی بواسیر کے علاج کا ایک لاجواب ٹوٹکہ ہے اور سب سے حیرت کی بات کہ یہ بالکل مفت ہے۔ یہ ٹوٹکہ مجھے میرے استاد محترم نے دیا تھا اور میں نے اس ٹوٹکہ کو سینکڑوں لوگوں پر آزمایا ہے اور سب نے لاجواب پایا ہے۔ ٹوٹکہ یہ ہے:۔ھوالشافی: ایک بڑے دابڑے (ٹب) میں دو تین کچے تنبے کاٹ کر ڈال دیں اور پانی اتنا ڈالیں کہ پاؤں بھیگ جائے۔ کرسی پر مریض بیٹھ جائے اور پیروں سے ان کو دباتا رہے جب زبان کڑوی ہوجائے تو چھوڑ دے۔ 8 سے 10 دن کرنے کے بعد ان شاء اللہ بواسیر خونی سے نجات مل جائیگی۔

رمضان شادی پیکجز

(فوزیہ مغل، بہاولپور)

رمضان کریم کے مہینے کو اپنی زندگی کا آخری رمضان سمجھ کر عبادت کریں پھر دیکھیں کتنا مزہ آتا ہے۔

ہمارے آزمائے رمضان شادی پیکجز: رمضان کریم کی نوچندی جمعرات کی فجر سے پہلے ایک گلاس پانی اور تھوڑی سی مہندی لیں پھر سات مبین کے ساتھ سورۂ یٰسین پڑھیے ہر بار پھونک مارتے جائیں پھر اُس پانی سے مہندی گھول کر دونوں ہاتھوں اور پیروں پر لگائیں۔ جب تک نہ ہو تب تک ہر مہینے کی نوچندی جمعرات کو کریں۔

شادی پیکج نمبر 2: ھُوَاللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ۔ ہر نماز کے بعد 200 بار یقین کی دولت سے پڑھنا ہے۔

شادی پیکج نمبر 3: رمضان کی نوچندی تاریخ کو 5 ہزار چھلکے والے بادام پر سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اگلے مہینہ چار ہزار بار، پھر تین ہزار بار، پھر دو ہزار بار، آخری ہزار بار، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

شادی پیکج نمبر 4: رمضان کی نوچندی جمعرات کی صبح فجر کی نماز سے شروع کریں اور ہر نماز کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے اور پھر 240 بار پڑھے یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پھر اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اس عمل کو 12 دن کریں جگہ اور وقت کی پابندی کریں جب تک شادی نہ ہو عمل کریں۔

رمضان شادی پیکج نمبر 5: ایک جگ میں پانی بھر کے شکر (دیسی کھانڈ) سے میٹھا کریں اس پر 41 بار سورۂ بروج (30 پارہ) پڑھ کر دم کریں اور پیٹ بھر کر روزہ اسی سے افطار کریں۔ شربت پینے کے بعد درود ابراہیمی 41 بار پڑھیں۔ نوٹ: درود شریف باوضو حالت میں ٹہلتے ہوئے پڑھنا ہے۔

رمضان شادی پیکج نمبر 6: گیارہ روز تک بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ یَامُغْنِیُ کا ورد کریں۔ اول و آخر درود شریف 11 بار پڑھے۔ نوچندی جمعرات کو شروع کریں، اتوار کو ختم کریں یعنی 11 روز تک ہر ہفتے کریں جب تک شادی نہ ہو۔

گرمی شہوت کا علاج

(م۔ت، بھکر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتا ہوں کہ آپ بخیر و عافیت ہونگے اور مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہونگے، مصائب اور بیماریوں میں گھری مخلوق کے علاج و معالجہ میں مصروف ہونگے اللہ آپ کی جدوجہد خدمت کو قبول و منظور فرمائے۔ آمین۔ محترم المقام! آج سے تقریباً سات آٹھ ماہ پہلے آپ کا رسالہ عبقری ہاتھ لگا، اس کو پڑھا بہت اچھا لگا اور آپ کے نام اور آپ کی کتابوں کی فہرست کو دیکھا تو آپ کی شخصیت دل میں اتر گئی اور آپ کی تمام کتابوں کے خریدنے کیلئے دل بے چین ہوگیا۔ محترم حکیم صاحب! میں تقریباً سات سال سے ایک عادت قبیحہ میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے میں بائیس سال کی عمر میں ہی پینسٹھ سالہ بوڑھا بن چکا تھا، میری کمر میں ہر وقت درد رہتا، چلتے یا اٹھتے بیٹھتے گھٹنوں میں شدید درد ہوتا تھا۔ میں لاکھ کوشش کے باوجود بھی اس غلیظ عادت سے جان نہ چھڑا سکا۔ پھر مجھے ایک لڑکے نے مشورہ دیا کہ سوکھے دھنیے کو کوٹ چھان کر صبح نہار منہ اور رات کو سوتے تقریباً ایک چائے کا چمچ سادہ پانی کے ساتھ کھالیا کرو۔ اس سے گرمی شہوت دور ہوجائے گی۔ میں نے کچھ عرصہ یہ نسخہ استعمال کیا اس نسخہ کی وجہ سے میں تیزی سے روبصحت ہوں اور ابھی یہ نسخہ جاری ہے۔

رمضان میں ناف اور ناک میں تیل لگائیے

(حاجی انور سعید، ہری پور ہزارہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلے سال جولائی اور اگست کا ماہنامہ عبقری خریدا۔ اس میں موجود ناک اور ناف میں تیل لگانے کا نسخہ دیکھا کہ دن میں کئی بار ناک میں اور ناف میں تھوڑا سا تیل لگائیں۔ میں نے استعمال کیا تو بہت مفید پایا۔ پہلے میں بہت جلد تھک جاتا تھا لیکن اب میں ہر وقت چاق و چوبند اور چست رہتا ہوں اور روزہ بھی بالکل آسان ہوگیا ہے۔ اب تو میں نے لوگوں کو بھی بتانا شروع کردیا ہے اور ساتھ عبقری کا حوالہ دیتا ہوں۔ الحمدللہ جس نے بھی استعمال کیا آپ کو دعائیں دیتا ہے۔

رمضان میں خواتین سے درخواست

(بشریٰ یوسف، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہمیشہ رمضان میں خاص طور پر افطار کے اور دوسرے کام عبادت سمجھ کر کرتی ہوں اور میری تمام خواتین سے درخواست ہے کہ سسرال میں رمضان کے علاوہ بھی کاموں کو عبادت سمجھ کر کریں۔ یہ سوچیں کہ ہم اللہ سے صلہ اور قدر اور ثواب حاصل کریں

[illegible] صفحہ نمبر 46 [illegible]

گے۔ اس طرح سسرال کی لڑائیوں سے بھی بچیں گے۔ کیونکہ یہ بات بڑے زور دے کر سمجھائی جاتی ہے کہ بہو کا فرض نہیں ہے ساس‘ سسر کی خدمت کرنا‘ لیکن خواتین اگر یہ سوچ لیں کہ وہ ایک مسلمان کی خدمت کر رہی ہیں تو صلہ رحمی اور حقوق العباد کا ثواب بھی ملے گا اور شوہر کا بوجھ بھی کم ہوگا اور دوسرے سادہ افطار کرنے سے خرچے کی بھی بچت ہوگی۔ یہ صرف اس وقت ہوسکتا ہے جب سنت نبوی ﷺ اپنائی جائے۔

چنبیلی کے پتوں سے دانت درد بالکل ختم

(زینب نور‘ جنگل خیل کوہاٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری ہر ماہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اس میں موجود ٹوٹکے اور وظیفے بڑے باکمال ہوتے ہیں جن سے ہمارے ڈھیروں مسائل اور بیماریاں ختم ہوئیں۔ ماہنامہ عبقری میں ہم نے آپ کی کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ کا تعارف پڑھا اور دفتر عبقری لاہور سے بذریعہ ڈاک منگوائی۔ میرے ابو کے دانت میں اکثر شدید درد رہتا تھا‘ میں اس کتاب میں موجود ایک نسخہ اپنے ابو کو استعمال کروایا تو میرے ابو کے دانت بالکل ٹھیک ہوگئے۔ نسخہ یہ تھا کہ چنبیلی کے چند پتے منہ میں رکھ کر کچھ دیر چبانے ہیں اور اس کا پانی پانچ یا دس منٹ کیلئے منہ میں رکھیں اور ادھر ادھر ہلاتے جائیں۔ پھر تھوک دیں۔ ایسا تین چار بار کرنے سے دانت درد بالکل ختم ہوجاتا ہے۔

گیس‘ بڑے پیٹ اور ریاح کا علاج

(ن‘س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دو سال سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں‘ ماشاء اللہ بہت شاندار رسالہ ہے‘ میں نے بہت سارے میگزینز کا مطالعہ کیا ہے لیکن جو بات عبقری میں ہے وہ کسی اور میں کہاں۔۔۔!!! محترم حکیم صاحب! میرے پاس کچھ نسخے ہیں جو میں قارئین عبقری کے نام کرنا چاہتی ہوں۔

گیس‘ بڑے پیٹ اور ریاح کی تکلیف کیلئے: ھوالشافی: کچور‘ اجوائن‘ کوڑتمہ‘ کالا نمک یہ سب چیزیں ہم وزن لیکر پیس کر پھکی بنالیں اور صبح خالی پیٹ ایک ٹی سپون پانی کے ساتھ کھالیں۔ اگر سردیوں کے موسم میں کھائیں تو صبح خالی پیٹ ایک مالٹا اور ساتھ چائے کا چمچ پھکی تین دن استعمال کریں۔

دوسرا نسخہ: ست پودینہ آدھا تولہ‘ ست لیموں آدھا تولہ‘ ست سبز الائچی آدھا تولہ‘ ست اجوائن آدھا تولہ‘ ایک پاؤ چینی۔ یہ سب مکس کرکے چینی کو پیس لیں اور ایک شیشے کی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ جب یہ بڑا پڑا براؤن ہوجائے تو قابل استعمال ہے۔ یہ جتنا پرانا ہوگا اتنا فائدہ مند ہے۔ یہ نسخہ بھی گیس کیلئے ہے۔

مہرے کے درد کا آسان نسخہ: درب کی جڑیں سائے میں خشک کرکے پیس لیں‘ ایک ماشہ درب‘ دیسی گھی پچاس گرام‘ دودھ کے ہمراہ تین دن استعمال کیا میرے مہروں کا درد بالکل ختم ہوگیا۔ بہت لوگوں کو فائدہ ہوا۔ یہ بھی میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔

ہیضہ‘ گیس‘ قے وغیرہ کیلئے مجرب نسخہ: انجیر ایک پاؤ‘ کالی مرچ پچاس گرام‘ نمک 50 گرام‘ سرکہ انگور ایک پاؤ‘ کالی مرچ پیس کر یہ سب چیزیں ملا کر شیشے کے مرتبان میں رکھ دیں۔ ایک مہینے بعد استعمال کریں۔ ایک انجیر آدھا چائے کا چمچ سرکہ کے ساتھ استعمال کریں۔ سرکہ جتنا پرانا ہوگا اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ یہ سب نسخہ جات ہم نے گھر پر استعمال کیے ہوئے ہیں اور ان سب کا بہت زبردست رزلٹ ہے۔

رمضان کی چاندرات کا عمل

(محمد نعیم اقبال‘ ملتان)

رمضان کی چاندرات کو مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں‘ پورے سال کا رزق آپ کے پیچھے اس طرح سے بھاگے گا جیسے کہ پانی نشیب کی طرف بھاگتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پھر نظارہ دیکھیں۔

گمشدہ کی بازیابی کیلئے وظائف

(صفوان مصطفیٰ‘ ایبٹ آباد)

12 نابالغ بچے‘ 12،12 دفعہ سورۂ یوسف پڑھ کر دعا مانگیں تو گمشدہ لڑکا مل جائے گا۔ **2**۔ بچے کی ماں اور دیگر عزیز رشتہ دار بازیابی تک روزانہ 100 مرتبہ اس آیت کو باوضو پڑھیں فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ (القصص 13)۔ **3**۔ یَاحَفِیْظُ یَامُعِیْنُ کثرت سے پڑھیں۔ **4**۔ سورۂ ضحیٰ کی کثرت کریں اور اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ (الطارق 8) کثرت سے پڑھیں۔ **5**۔ اَللّٰهُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ”فلاں“ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ یہ تمام وظائف مستند اور مشائخ اکابر سے منقول ہیں۔

کان درد کیلئے عجیب نسخہ

(مسز محمد اشرف‘ لاہور)

میری بیٹی جس کی عمر 12 سال ہے تقریباً ایک ماہ پہلے کہنے لگی کہ میرے بائیں کان میں کبھی کبھی درد رہتا ہے‘ کبھی ہلکا اور کبھی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ کبھی کہتی کہ اس کان میں کچھ ہے اور مجھے کبھی سنائی نہیں دیتا۔ کبھی کہتی ٹھیک ہے۔ میں نے کہا کہ کان میں کافور والا سرسوں کا تیل گرم کرکے کان میں ڈالو لیکن یہ سنی ان سنی کردیتی‘ کچھ دن گزرے تو عشاء کے بعد مجھے کہا کہ میرے کان میں بہت درد ہورہا ہے۔ میں نے کافور والا تیل گرم کرکے اس کے کان میں چند قطرے ڈالے اور کہا انشاء اللہ ٹھیک ہوجائیگا تم سونے کی کوشش کرو‘ ہم الحمدللہ سب گھر والے عشاء کے بعد سونے کے عادی ہیں لیکن رات ساڑھے گیارہ بجے کے قریب بچی روتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ درد بہت ہورہا ہے۔ اس وقت میں پریشان ہوئی چونکہ اس کے والد صاحب کام کے سلسلے میں سفر پر گئے ہوئے تھے گھر میں کوئی دوسرا مرد نہیں تھا۔ اتفاق سے جس دن انہوں نے سفر پر جانا تھا مجھے دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ لاکر دے گئے۔ میں نے جلدی سے کتاب کھولی اور کان کے درد کے بارے میں صفحات دیکھنے لگی۔ صفحہ نمبر 522 پر عنوان ’’**کان کا درد ختم ہوگیا اور کان کھل گیا**‘‘ پڑھا۔ اس کے مطابق میں نے بچی سے کہا کہ وضو کرکے آؤ اور انمول خزانہ نمبر 1 سات بار (اول وآخر درود شریف) یقین کے ساتھ پڑھو۔ پانی پر دم کرکے پیو بھی اور کان پر بھی لگاؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ میں نے بھی تین تین بار خزانہ نمبر 1 پڑھ کر اس کے کان کے اندر پھونک ماری اور اسے کہا اب سوجاؤ۔ ابھی بیس‘ پچیس منٹ ہی گزر ہونگے کہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور کہا کہ میرے کان سے چیخ چیخ کی آوازیں آرہی ہیں اور ساتھ ہی اندر سے مواد نکلنا شروع ہوگیا اور جو دو تین دن سے کان بند تھا وہ بھی کھل گیا۔ یہ مواد تقریباً دو دن تک نکلتا رہا اور اس کو سکون مل گیا۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور اب سب کو کہتی ہوں کہ کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ ہر گھر کی مکمل ضرورت ہے۔

درد گردہ کیلئے آزمایا نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں میرے پاس درد گردہ سے نجات کا ایک آزمایا نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کو تحفہ کے طور پر پیش کررہا ہوں۔ یقین ہے قارئین اس نسخہ کی قدر کریں گے اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ **ھوالشافی:** سرکہ انگوری ایک چھٹانک‘ زردی دیسی انڈا ایک عدد‘ کالی مرچ چھ عدد‘ کالا نمک ایک رتی‘ نوشادر ایک رتی۔ سب کو مکس کرکے مریض کو پلادیں۔ انشاء اللہ گردے کے درد سے مکمل نجات مل جائے گی۔ (سیف اللہ خالد)

کینگرو دلچسپ و عجیب جانور

(انوشہ' اسلام آباد)

اس وقت آپ اسے ڈرائیں تو وہ اندھادھند ماں کی طرف دوڑے گا اور قریب پہنچ کر اپنا منہ اور گردن تھیلی میں ڈال دے گا اور باقی جسم اور پچھلی ٹانگیں اندر لے جانے کی کوشش کرے گا۔ بعض اوقات ماں اسی حالت میں بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔

کینگرو ایک دلچسپ جانور ہے' اس کی عادتیں انوکھی ہیں۔ اگر آپ مادہ کنگرو کو دیکھیں کہ وہ اپنی تھیلی کا منہ کھینچ رہی ہے اور اس کے اندر بار بار جھانکتی ہے' تو فوراً سمجھ لیجئے عنقریب ماں بننے والی ہے۔ پیدائش کے وقت کینگرو کا بچہ دو انچ لمبا' نہایت بدوضع اور ایک لمبے سے کیڑے سے مشابہہ ہوتا ہے۔ اس کی آنکھیں ہوتی ہیں نہ پچھلی ٹانگیں۔ بچے کو جنم دیتے وقت مادہ پچھلی ٹانگوں پر اکڑوں بیٹھ جاتی ہے۔ پیدائش کے بعد بچہ رینگتا ہوا خود ہی راستہ تلاش کرتا ہے اور ماں کی تھیلی میں گھس جاتا ہے۔ تھیلی میں اسے دودھ کی ایک غدود مل جاتی ہے' وہ اسے منہ میں لے کر لیٹ جاتا ہے اور ہفتوں حرکت نہیں کرتا۔ تھیلی کا منہ سختی سے بند ہو جاتا ہے۔ چند ہفتے گزرنے پر تھیلی کا نچلا حصہ پھیلنے لگتا ہے۔ معلوم ہے بچے کی ٹانگیں بڑھ رہی ہیں۔ دو ماہ تک یہی صورت رہتی ہے حتیٰ کہ ایک دن تھیلی کا منہ کھلتا ہے اور ایک لمبوترا سر باہر نکلتا ہے۔ خطرہ محسوس کرنے پر ماں کسی غیر مرئی طریقے سے اشارہ کرتی ہے اور بچہ چشم زدن میں نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ چار ماہ بعد بچہ' تھیلی میں پڑے پڑے اکتا جاتا ہے اور باہر نکل کر چھوٹے چھوٹے قدموں سے ادھر اُدھر گھومنے لگتا ہے۔ اس وقت آپ اسے ڈرائیں تو وہ اندھا دھند ماں کی طرف دوڑے گا اور قریب پہنچ کر اپنا منہ اور گردن تھیلی میں ڈال دے گا اور باقی جسم اور پچھلی ٹانگیں اندر لے جانے کی کوشش کرے گا۔ بعض اوقات ماں اسی حالت میں بھاگ کھڑی ہوتی ہے۔

اوپر میں نے جو مشاہدات بیان کیے وہ چڑیا گھر کے ایک کینگرو بچے کے طرز عمل پر مشتمل تھے۔ یہ بچہ ایک سال کا ہو گیا تو معلوم ہوا ایک اور نومولود تھیلی پر قبضہ جما چکا ہے۔ ایک دن میں چڑیا گھر کے چند اہلکاروں کے ساتھ راؤنڈ پر نکلا اور کینگرو کے جنگلے کے قریب رکا تو ننھا کینگرو ڈر گیا۔ لازماً اسے اپنی جائے پناہ کا خیال آیا ہوگا۔ وہ ماں کی طرف لپکا اور اگلے پیروں سے تھیلی کا منہ کھولنے لگا۔ چند لمحے بعد وہ اپنا منہ تھیلی میں داخل کر چکا تھا۔ ہم اس کی حرکات بغور دیکھتے رہے' پھر اس نے منہ باہر نکالا' ہماری طرف دیکھا اور دوبارہ چھپنے کی کوشش کی' لیکن اس مرتبہ ماں نے سر جھکایا اور اپنی ناک بچے کی ناک سے رگڑی' غالباً یہ اس بات کا اشارہ تھا۔ ''بیٹے ڈرو مت'' تمہیں کوئی خطرہ نہیں'' نتیجہ یہ ہوا کہ ننھا کینگرو باہر آ گیا اور ٹکر ٹکر ہماری طرف دیکھنے لگا۔

بمبل مینڈک کا کارنامہ

بمبل بھی مینڈک کی ایک مشہور قسم ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایسے مینڈک بمبل مکھی شوق سے کھاتے ہیں۔ آسٹریلیا میں کیلور کے مقام پر جانوروں کا ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ منعقد ہوتا ہے جس میں لوگ دور دراز سے اپنے اپنے پالتو جانور بھیجتے ہیں۔ اس سال دوسرے جانوروں کے ساتھ ساتھ مینڈکوں نے بھی اونچی چھلانگ میں حصہ لیا۔ کل تیس مینڈک اس مقابلے میں شریک ہوئے اور ہوائی کا ایک مینڈک جس کا نام سائیڈ ونڈر چہارم تھا' مقابلے میں اول آیا۔ اس بمبل بی مینڈک نے 17 فٹ 11 انچ اونچی چھلانگ لگائی اور مقابلہ جیت کر عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا۔ اس کے مالک کو بے شمار تحائف کے علاوہ تین ہزار ڈالر رقم بطور انعام دی گئی۔ مینڈکوں کے علاوہ اس مقابلے میں چھپکلیوں' مکھیوں' پسوؤں اور کئی دوسرے کیڑوں نے بھی حصہ لیا۔

لاعلاج بیماری کا علاج آسان وظیفہ سے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست علی ہے' اس کو ریڑھ کی ہڈی کے نیچے ایک زخم تھا' بڑی مدت سے اس سے خون رستا رہتا تھا۔ اسلام آباد اور لاہور میں ڈاکٹروں کو چیک کروایا انہوں نے کہا اس کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے آپریشن۔۔۔ اس نے عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ کہ عشاء کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ نصر' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ لہب اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھے۔ وہ کہہ رہا تھا جب یہ میں نے عبقری میں پڑھا' میں نے وتروں میں اس وظیفہ کو پڑھنا شروع کردیا۔ دو تین ماہ ہو گئے ہیں میرا خون آنا بند ہو گیا ہے اور اب میں ماشاءاللہ سے بالکل ٹھیک ہوں۔ (محمد اکمل فاروق' سرگودھا)

دلچسپ جنازہ

فرحت' لاہور

کمپنی کے مالک کے ملازمین سے کہا کہ وہ ایک ایک کرکے آگے جاسکتے ہیں اور کفن پوش کا دیدار کرسکتے ہیں۔

ایک دن ایک معروف کمپنی کے ملازمین اپنے دفتر پہنچے تو ان کی نظر دروازے پر لگے ایک نوٹس پر پڑی اس پر لکھا تھا: ''کل رات وہ شخص جو کمپنی کی اور آپ کی راہ ترقی اور بہتری میں رکاوٹ تھا انتقال کر گیا ہے۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اس کی آخری رسومات اور جنازے کیلئے کانفرنس روم میں تشریف لے چلیں جہاں اس کی مردہ جسم رکھا گیا ہے۔'' یہ پڑھتے ہی پہلے تو سب اداس ہو گئے کہ ان کا ایک ساتھی ہمیشہ کیلئے ان سے جدا ہو گیا ہے لیکن چند ہی لمحوں بعد انہیں اس تجسس نے گھیر لیا کہ وہ کون شخص تھا جو ان کی اور کمپنی کی راہ میں رکاوٹ تھا؟ اس شخص کو دیکھنے کیلئے سب تیزی سے کانفرنس روم کی جانب ہو لیے۔ کانفرنس روم میں ملازمین کا اتنا ہجوم ہو گیا کہ سکیورٹی گارڈز کو ان لوگوں کو کنٹرول کرنے کیلئے خصوصی ہدایات جاری کرنا پڑیں۔ لوگوں کا ہجوم تھا کہ قابو سے باہر ہوا جارہا تھا۔ بالآخر کمپنی کے مالک کے ملازمین سے کہا کہ وہ ایک ایک کرکے آگے جاسکتے ہیں اور کفن پوش کا دیدار کرسکتے ہیں۔ دراصل کفن میں ایک آئینہ رکھا ہوا تھا جو بھی کفن کے اندر جھانکتا وہ اپنے آپ کو دیکھتا! آئینہ کے ایک کونے پر تحریر تھا:۔۔۔''دنیا میں صرف ایک شخص ہے جو آپ کی صلاحیتوں کو محدود کرسکتا ہے یا آپ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتا ہے اور وہ شخص آپ خود ہیں''

آپ کی زندگی میں تبدیلی آپ کے باس تبدیل ہونے سے' آپ کے دوست احباب کے تبدیل ہونے سے' آپ کی فیملی کے تبدیل ہونے سے' آپ کی کمپنی کے تبدیل ہونے سے' آپ کی رہائش کے تبدیل ہونے سے یا آپ کے معیار زندگی کے تبدیل ہونے سے نہیں آتی۔

آپ کی زندگی میں اگر تبدیلی آتی ہے تو صرف اس وقت جب آپ اپنی صلاحیتوں پر اعتبار کرنا شروع کردیتے ہیں۔ ناممکن کو ممکن اور مشکلات کو چیلنج سمجھنے لگتے ہیں۔ اپنا تجزیہ کریں اپنے آپ کو آزمائیں۔ مشکلات' نقصانات اور ناممکنات سے گھبرانا چھوڑ دیں۔ فاتح کی طرح سوچیں اور فاتح بنیں۔ زندگی میں آپ کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ زندگی کا سامنا کس طرح کرتے ہیں۔

گمشدہ چیز‘ فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قارئین! آپ یقین جانیے چند ہفتے ہی گزرے تھے ان کی طرف سے مجھے ایک دستی رقعہ ملا جس میں لکھا ہوا تھا ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں آپ کے وظیفے کی برکت سے ہمیں وہ زندگی کی کامیابی ملی جو ہم چاہتے تھے۔ آپس میں صلح ہوگئی

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

وہ شخص رو رہا تھا۔۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ میں اپنے دراز سے ٹشو مسلسل نکال نکال کر اسے دیئے جارہا تھا۔ خالہ زاد کے ساتھ اس کی شادی ہوئی‘ خاندان میں کچھ لوگ اس شادی کے بندھن کو ناپسند کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ شادی نہ ہو اور واقعی قدرت کا فیصلہ اٹل ہوتا ہے شادی ہوگئی۔ لیکن شادی کے تیسرے ہفتے گھر میں مقابلہ‘ لڑائی اور بدامنی کا ایسا دور چلا کہ بس۔۔۔۔ وہ ساری خوشیاں ختم‘ وہ ساری چاہتیں ختم اور بظاہر ایسے محسوس ہوتا تھا کہ طلاق ہوجائے گی۔ بڑوں نے مل کر معاملے کو سلجھایا‘ شادی چلتی رہی لیکن اس میں وہ پیار‘ محبت‘ شدت‘ بالکل نہیں تھی۔ صرف پونے دو سال کے بعد بیوی روٹھ کر اپنے میکے چلی گئی۔ آج گیارہ مہینے ہوگئے ہیں۔۔۔ ہر طرف سے کوشش‘ محنت کرکے دیکھ لیا لیکن نہ ادھر سے کوئی بات بڑھتی ہے نہ اُدھر سے۔۔۔ بات اگر بڑھے بھی تو درمیان میں کچھ ایسی غلط فہمیاں شروع ہوجاتی ہیں جس سے بات چلتے آخرکار ختم ہوجاتی ہے۔

موصوف میرے پاس آئے اور بہت پریشان تھے‘ کہنے لگے کہ کیا کوئی اس کا حل ہے۔۔۔؟ والدہ بھی ساتھ تھیں‘ بڑی ہمشیرہ بھی ساتھ تھیں اور بڑے بھائی کی اہلیہ بھی ساتھ۔ کہنے لگے کہ تعویذات بہت کیے اور جس کے پاس بھی جاتے ہیں وہ کہتے ہیں جادو ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ کھوپڑی میں باندھ کر دفن کیا ہوا ہے‘ کوئی کہتا ہے بلی کی کھال میں عمل کیا ہوا ہے‘ جب انہوں نے مجھے اپنی ساری اس مصیبت کے حل کیلئے کیا گیا خرچہ بتایا تو جتنا میں نے اس خرچے کا تقریباً حساب لگایا تو وہ غالباً سوا تین لاکھ تھا۔ سوا تین لاکھ بھی گیا‘ گھر بھی نہ بسا۔۔۔ الٹا ہر طرف سے نفرتیں۔۔۔ بیزاریاں۔۔۔ بے چینیاں بہت زیادہ۔۔۔ میں ان کی ساری باتیں سن رہا تھا۔ سب سے پہلے تو میں نے انہیں قائل کیا کہ آپ تمام کو ایک وظیفہ دے رہا ہوں اس وظیفے کو پڑھیں آپ اس وظیفے پر توجہ اعتماد کریں وضو بے وضو پاک ناپاک تمام گھر والے ہر حالت میں ہزاروں کی تعداد میں یہ وظیفہ پڑھیں۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اس کا نفع اور فائدہ ملے گا۔

سب نے وعدہ کیا خاص طور پر میں نے اس نوجوان سے بات عرض کی کہ عورتیں تو اکثر وظائف پڑھتی ہیں مرد حضرات یا تو یہ کہہ دیتے ہیں ہم پڑھے ہوئے نہیں یا یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم عربی پڑھنا نہیں جانتے یا پھر مصروفیت کا بہانہ بنا کر وظیفے سے دور ہوجاتے ہیں کیونکہ مرد عورت گاڑی کے دو پہیے ہیں جب تک گاڑی کا ایک پہیہ ٹھیک نہیں چلے گا کبھی گاڑی نہیں چلتی۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ دونوں میاں بیوی یا گھر کے مرد و عورت سب یہ وظیفہ پڑھیں۔ سب نے وعدہ کیا ہم ضرور پڑھیں گے۔ پھر میں نے انہیں وظیفہ دیا۔ قارئین! آپ یقین جانیے چند ہفتے ہی گزرے تھے ان کی طرف سے مجھے ایک دستی رقعہ ملا جس میں لکھا ہوا تھا ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں آپ کے وظیفے کی برکت سے ہمیں وہ زندگی کی کامیابی ملی جو ہم چاہتے تھے۔ آپس میں صلح ہوگئی اور سب روٹھے ہوئے ایک دوسرے سے مان گئے اور ہم بہت مطمئن ہیں کہ ہمیں ہماری بھابی ملی۔ گھر بسا‘ نفرتیں ختم ہوئیں اور زندگی میں ایسا کچھ ملا جو ہم نے کبھی سوچا نہیں تھا۔

ایک اور گھرانہ میرے پاس کچھ ایسی داستان لے کر آیا کہ چار سال کا تھا کہ والد فوت ہوگئے‘ دو بہنوں کے بعد ہوا تھا۔ مالدار لوگ تھے‘ کچھ دولت پر تو رشتے داروں نے قبضہ کرلیا لیکن پھر بھی اچھی خاصی جائیداد اور دولت ان کے پاس رہی‘ بیٹا جوان ہوا تو ایک کالج فیلو سے محبت کر بیٹھا‘ ماں کو مجبور کیا کہ میں نے اس سے شادی کرنی ہے‘ پہلے تو ماں نے بہت منع کیا اکلوتا بیٹا ماں کی محبتوں اور چاہتوں کا آخری چراغ تھا آخر ماں نے ہتھیار ڈال دیئے۔ بہت دھوم دھام سے شادی ہوئی‘ شادی کے چند ہی دنوں کے بعد بہو نے بیٹے سے کہنا شروع کیا۔ تیری ماں مجھے اچھی نہیں لگتی یا تو اسے گھر سے نکال دے یا پھر مجھے علیحدہ کوٹھی لے کر دے۔ چونکہ ماں گھر میں اکیلی تھی‘ دو بہنوں کی پہلے سے شادیاں ہوچکی تھیں۔ وہ اپنے سسرال کی زندگی کے نشیب و فراز میں مصروف تھیں۔ ان کا کبھی کبھی آنا بھی بہو کو ناپسند تھا۔ بیٹا پریشان۔۔۔! پہلے تو کچھ عرصہ بیوی کی باتیں سنتا رہا آخر ایک دن پریشان ہوکر بیوی کے سامنے بولا کہ جس ماں نے مجھے چار سال سے لے کر آج اٹھائیس سال تک پہنچایا ہے کیا میں اس ماں کو گھر سے نکال دوں۔۔۔؟ وہ بدزبان بولی تو پھر مجھے گھر سے نکال دے‘ مجھے طلاق دے دے اور مجھے ماں کے گھر پہنچا دے۔ ٹھیک ہے اگر تم نہیں پہنچاتے تو میں خود چلی جاتی ہوں اور ہینڈ بیگ اٹھایا‘ گاڑی نکالی اور چند میل کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے محلے میں اس کی ماں کا گھر تھا اور یوں یہ ایک مالدار سوسائٹی سے اپنی ماں کے گھر روٹھ کر چلی گئی۔ اور پھر ایک مرد آیا اور وہ گاڑی دے گیا اور ساتھ یہ پیغام بھی دے گیا کہ آپ براہ کرم طلاق کے کاغذ بھیج دیں اگر نہیں بھیجیں گے تو ہم کورٹ سے رجوع کریں گے۔ اب یہ خاندان پریشان۔۔۔۔ بہت زیادہ۔ کسی نے جادو کہا‘ کسی نے جنات‘ کسی نے بندش‘ کسی نے نفرتیں۔۔۔۔ ماں بوڑھی سارا دن روتی تھی اور ویران گھر میں بیٹے کے کھانے کا انتظام بوڑھے کانپتے ہاتھوں سے کرتی تھی اور روتے روتے بس یہی کہتی تھی کہ میں تو زندگی میں پہلے بھی بیوہ تھی اب پھر بیوہ ہوگئی ہوں۔ میں نے بیٹے کا گھر بسانے کی کوشش کی بس میرا مقدر ہی یہی تھا۔ اسی انداز میں پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر گیا۔ کسی ذریعے سے مجھ تک پہنچے ماں بیٹا دونوں مصیبت اور پریشانیوں کا مجسمہ بنے ہوئے۔ ہلکے آنسو بیٹے کی آنکھوں میں بھی تھے لیکن ماں زار و قطار رو رہی تھی کہ میں نے بیٹے کو کہہ دیا بیٹا کوئی بات نہیں مجھے گھر سے نکال دے‘ اپنا گھر ویران اور برباد نہ کر۔ میں نے زندگی پہلے ہی کونسی خوشیوں کی گزاری ہے اب میرے لیے خوشیوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے لیکن بیٹا نہیں مانتا میرے سامنے بیٹے نے ماں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کردیا اور روتے ہوئے کہنے لگا: ماں میں نے آپ کو بڑھاپے میں آنسو بہاتے ہی دیکھا۔۔۔ دکھوں بھری اور آنسو بھری ماں کو چھوڑ کر میں گھر سے چلا جاؤں۔۔۔ کیا میرا ضمیر گوارا کرے گا۔۔۔؟ کیا میں اتنا بے غیرت ہوگیا ہوں۔۔۔؟ وہ دن میری بدبختی کا دن ہوگا جب میں نے ماں کو کہہ دیا کہ اماں تو گھر سے چلی جا۔۔۔! اس لیے کہ میری بیوی تجھے ناپسند کرتی ہے۔ انوکھی کشمکش بیٹا رو رہا اور بار بار پکار رہا کہ اماں مجھے اپنے قدموں میں جگہ دے دو۔ ماں آپ مجھے پھر نہیں ملیں گی‘ بیوی مل سکتی ہے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا تسلی کریں ماں بھی بسے گی اور بیوی بھی بسے گی۔ بس آپ مجھے صرف اتنا یقین دلا دو کہ جو چند لفظ جو میں تمہیں دینے لگا ہوں وہ بہت باکمال ہوں گے اور ان کے کمالات اور فائدے حیرت انگیز ہونگے اور تم دونوں پڑھو گے۔ پھر میں نے خاص طور پر بیٹے سے کہا کہ ماں تو سارا دن تسبیحات میں رہتی ہے آپ اپنی جاب‘ کاروبار‘ مصروفیت کا بہانا بنائیں تو پھر فائدہ نہیں ہوگا۔ بیٹے نے یقین سے کہا کہ آپ تسلی کریں جو لفظ کہیں گے میں پڑھوں گا۔ میں نے انہیں پڑھائی دی رخصت کیا۔ میری عادت ہے کہ روزانہ جتنے مریض روحانی و جسمانی میرے پاس آتے ہیں۔ میں تنہائی کے لمحوں میں ان کیلئے دعا بھی تو کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

دفتری اوقات میں تازہ دم کرنیوالی ورزش

صدف بشیر، کراچی

دونوں انگلیوں کو آپس میں گتھا کر کے سر کے پیچھے لائیے اور دونوں کہنیوں کو چہرے کے سامنے لاتے ہوئے دونوں ہتھیلیوں پر دھیرے دھیرے دباؤ بڑھاتے ہوئے سر سامنے کی طرف اس طرح لائیے کہ آپ گردن کے عضلات میں کھچاؤ محسوس کریں۔

بالائی پشت اور کندھوں کی ورزشوں کی طرح گردن کی ورزشیں بھی بہت مفید اور توانائی بخش ہوتی ہیں۔ دماغ سے پورے جسم میں پھیلنے والی عصبی شاہراہ گردن ہی سے ہوکر گزرتی ہے۔ اس کی ورزشیں گردن کی کشیدگی یا ٹینشن ہی کم نہیں کرتیں بلکہ ان سے ذہن بھی پرسکون ہوتا اور کام پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ان ورزشوں کے سلسلے میں یہ بہت ضروری ہے کہ انہیں دھیرے دھیرے کیا جائے اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کو ان ورزشوں کے کرنے کا مکمل احساس بھی ہو۔ ان کے ساتھ سانس لینے کے عمل کا جاری اور ہم آہنگ ہونا بھی ضروری ہے۔ دھیرے دھیرے کی جانے والی ان ورزشوں سے گردن کے رگ پٹھے پھیلتے اور کھنچتے ہیں۔ ان ورزشوں کے ساتھ ضروری ہے کہ آپ کی آنکھیں بھی حرکت کریں بلکہ یہ سلسلہ آنکھوں کی حرکت سے ہی شروع ہونا چاہیے یعنی پہلے آنکھیں اور پھر سر حرکت میں آئے۔

پہلی ورزش: کرسی پر بالکل سیدھے بیٹھیے سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے سانس لیجئے اور چھت کو دیکھنے کیلئے سر پیچھے کی طرف جہاں تک ممکن ہو آرام کے ساتھ لائیے۔

سانس دھیرے دھیرے خارج کرتے ہوئے اب اپنا سر سامنے کی طرف اتنا جھکائیے کہ ٹھوڑی گلے سے لگ جائے۔ یہ ورزش دو مرتبہ اور کیجئے۔

دوسری ورزش: سانس خارج کر کے دائیں کندھے کی طرف آنکھیں گھماتے ہوئے سر بھی اسی سمت میں گھمائیے۔ ٹھوڑی کندھے کے متوازن سیدھی رہے۔ پہلی پوزیشن پر واپس آتے ہوئے سانس لیجئے۔

سانس خارج کرتے ہوئے اب یہی عمل بائیں کندھے کی طرف کیجئے یعنی پہلے آنکھیں اور پھر سر بائیں کندھے کی طرف حرکت کرے بالکل اسی طرح جیسے آپ نماز کے دوران سلام پھیرتے وقت کرتے ہیں۔

پہلی پوزیشن پر آنے کے بعد سانس خارج کیجئے۔ یہ ورزش دو مرتبہ کیجئے۔ یہ کل چھ دفعہ ہوئیں۔ ان ورزشوں سے آپ کی گردن اور گلے کے علاوہ پیٹھ کے اوپری (بالائی) حصے کے عضلات اس طرح کھنچیں گے کہ ان پر کوئی غیر معمولی دباؤ نہیں پڑے گا۔ اگلی ورزشوں میں یہی عضلات نسبتاً زیادہ کھنچیں گے۔

تیسری ورزش: اس میں آپ اپنی گردن کے عضلات میں سر کو آگے جھکاتے ہوئے کھچاؤ پیدا کریں گے۔ اس ورزش کیلئے بالکل سیدھے بیٹھ جائیے۔ کندھے ڈھیلے ڈھالے رہیں یعنی ان میں کسی قسم کا کھنچاؤ نہ آنے پائے۔ دونوں بازو لٹکے رہیں لیکن کمر اور ریڑھ کے منکے اوپر کی طرف اٹھے اور سیدھے رہیں۔ سانس خارج کیجئے، پہلی ورزش کی طرح سر سامنے اس طرح جھکائیے کہ گویا آپ کا سر بوجھ سے جھک گیا ہے اور آپ اس کے پٹھوں یا عضلات میں کھچاؤ محسوس کررہے ہیں۔ سر کو اتنا جھکنا چاہیے کہ آپ شانے کی ہڈی تک کھچاؤ محسوس کریں۔

اب دونوں انگلیوں کو آپس میں گتھا کر کے سر کے پیچھے لائیے اور دونوں کہنیوں کو چہرے کے سامنے لاتے ہوئے دونوں ہتھیلیوں پر دھیرے دھیرے دباؤ بڑھاتے ہوئے سر سامنے کی طرف اس طرح لائیے کہ آپ گردن کے عضلات میں کھچاؤ محسوس کریں۔ سر کو ہاتھوں سے سختی سے سامنے لانے کی کوشش نہ کیجئے۔ کھچاؤ کا احساس ہلکا ہونا چاہیے۔ دباؤ زیادہ محسوس ہو تو ہاتھ کا دباؤ ہٹا لیجئے۔

پہلی پوزیشن میں واپس آکر کھل کر سانس لیتے رہیے۔ سانس خارج کرتے وقت سر، گردن، ہاتھوں، کندھوں اور ریڑھ میں کشیدگی ختم ہوتی محسوس ہونی چاہیے یعنی آرام کا احساس پیدا ہو۔ گتھے ہوئے ہاتھ کھول کر ڈھیلے چھوڑ دیجئے اور کندھوں کو چند مرتبہ سامنے اور پیچھے کی طرف گھمائیے اس طرح آپ کی گردن اور پشت کے بالائی حصے کی کشیدگی اور ٹینشن ختم ہوجائے گی۔

سر دائیں بائیں جھکانے کی ورزش

پہلی ورزشوں کی طرح بالکل سیدھے بیٹھے رہیے دونوں بازو ڈھیلے ڈھالے لٹکے رہیں۔

بایاں ہاتھ کرسی کے نیچے لا کر اس سے کرسی پکڑ لیجئے تاکہ ورزش کے دوران بایاں کندھا اوپر نہ اٹھ سکے۔ ٹھوڑی کسی قدر اوپر اٹھا کر سانس خارج کرتے ہوئے سر دائیں کندھے کی طرف لائیے۔ توجہ کان کو کندھے کی طرف لانے پر ہونی چاہیے۔ اس پوزیشن میں مسلسل سانس لیتے رہیے۔ آپ اپنی گردن کی بائیں جانب کھچاؤ محسوس کریں گے جو کندھے کے سرے سے کان کی جڑ تک محسوس ہوگا۔

کھچاؤ میں اضافے کے لیے سیدھا ہاتھ سر پر بائیں کان کے قریب رکھیے۔ کہنی سامنے کے بجائے پیچھے کی طرف رہے۔ آپ ہاتھ سے سر کو کندھے کی طرف لانے کی کوشش نہیں کریں گے بلکہ صرف اس کا وزن سر پر رہے گا تاکہ پٹھوں میں کھچاؤ اچھی طرح محسوس ہو۔ اپنا بایاں کندھا کان کی طرف نہ آنے دیجئے یعنی یہ ہاتھ کرسی کو تھامے رہے۔ اس پوزیشن میں سانس لیتے رہیے۔ آپ کا سر، گردن، کندھے اور بازو میں اکڑ والی کیفیت پیدا نہیں ہونی چاہیے یعنی یہ ڈھیلے اور نرم رہیں۔ یہ محسوس کیجئے کہ ہر سانس خارج کرتے وقت آپ کھچاؤ کے ساتھ گویا ڈوب رہے ہوں۔ کھچاؤ آپ کی گردن کے بائیں حصے میں محسوس ہونا چاہیے۔

پہلی پوزیشن پر واپس آنے کیلئے ہاتھ دھیرے دھیرے سر پر سے اٹھا لیجئے اور سر کو سیدھا کرتے ہوئے سانس خارج کیجئے۔ یہی ورزش دوسری جانب دہرائیے۔ اس کے بعد دونوں کندھے چند بار پیچھے کی طرف گھمائیے۔

جہنم کی کیفیات

ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا: جبرائیل (علیہ السلام) کچھ جہنم کی آگ کی کیفیت بیان کرو۔ فرمایا: وہ بالکل سیاہ اور تاریک ہے اگر سوئی کے ناکے کے برابر دنیا میں ظاہر کردی جائے تو دنیا اور اس کی تمام چیزیں جلا ڈالے اگر دوزخیوں کا کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی بدبو سے تمام دنیا والے مرجائیں، اگر زقوم کا ایک قطرہ ٹپکا دیا جائے تو لوگوں کی زندگی تنگ ہوجائے۔ 19 فرشتے جو دوزخ پر مقرر ہیں اور قرآن پاک میں ان کا ذکر ہے ان میں سے ایک دنیا میں ظاہر ہوجائے تو اس کی دہشت ناک و خوفناک صورت دیکھ کر کوئی زندہ نہ بچے۔ قرآن پاک میں جن زنجیروں کا ذکر ہے اگر ایک زنجیر زمین پر ڈال دی جائے تو اس کی سوزش اور وزن کو زمین و پہاڑ تک برداشت نہ کرسکیں گے۔ اتنا سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بس۔۔۔۔ بس۔۔۔ جبرائیل بس!!! آگے سننے کی طاقت نہیں، یہ حالات سن کر رسول کریم ﷺ سے آنسو جاری ہوگئے۔ (عائشہ عباسی، کوئٹہ)

Monthly "UBQARI" Lahore CPL-166

جنات کا پیدائشی دوست میں کیا ہے؟

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں، ہر ماہ سینکڑوں، ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آ گیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جولائی 2014ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔ ☆ چاند کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے والے عمل سے کیا کمالات ملتے ہیں۔ ☆ اس کے بعد چاند میں مدینے والے اور کملی والے ﷺ کا چہرہ انور کتنے بے شمار لوگوں کو نظر آیا۔ آپ بھی یقیناً زیارت کر سکتے ہیں۔ ☆ ایک ایسا عمل جس سے ہر رکا ہوا کام صرف طاق دنوں میں (تین، پانچ، سات) ایسے ہوتا ہے عقل انسانی پریشان ہو جاتی ہے۔ یہ عمل بغداد کے ایک جن نے بتایا اور اس جن کے بقول وہ سات صدیوں سے زیادہ اس عمل کو آزما چکا ہے۔ ☆ جنات کے وہ انوکھے واقعات، انوکھی ملاقاتیں، کائنات کے سربستہ راز پڑھنا نہ بھولیں! مزید ان چیزوں سے پردہ اٹھے گا کہ جنات کی موت کیسے آتی ہے۔۔۔؟ کیا جنات کی قبریں ہوتی ہیں۔۔۔؟ اور قبریں کہاں بنتی ہیں۔۔۔؟ جنات کی شادیوں کے رسم و رواج۔۔۔؟ جنات کی لڑائیاں۔۔۔؟ آپس میں محبت اور احترام۔۔۔؟ جنات کے معاشقے اور افیئرز اور ایک انوکھا راز اس خاص نمبر میں پڑھنا نہ بھولیں کہ جن کے گھروں میں خزانے دفن ہیں اور وہ اپنے خزانے تک پہنچنے کیلئے بہت محنت کر چکے ہیں۔ جنات کے رازوں میں سے ایک راز علامہ صاحب انکشاف کریں گے کہ اس عمل کو کر کے آپ اپنا خزانہ خود نکال سکیں گے بلکہ آنکھوں سے دیکھ سکیں کہ حتیٰ کہ یہاں تک کہ ابھی آپ کو علم نہیں اور اگر آپ عمل کریں گے آپ کے گھر میں اگر خزانہ ہوگا تو آپ کو خود بخود نظر آ جائے گا۔ اس سے بھی زیادہ انوکھے، حیرت انگیز راز، سنسنی خیز، ولولہ انگیز اور پراسرار رموز میں گوندھی علامہ صاحب کی انوکھی سچی باتیں پڑھنا نہ بھولیں۔۔۔! جو آپ کو آہ اور واہ کہنے پر مجبور کرے، کروٹ بدلنے پر عاجز کرے اور آپ کہہ اٹھیں کہ واقعی کائنات رازوں کا مجموعہ ہے۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت وہی صرف 45 روپے

دفتر ماہنامہ عبقری کے ٹیلی فون نمبرز تبدیل ہو گئے ہیں۔ آئندہ ان نمبروں پر رابطہ کیجئے۔ شکریہ!

042-37425801
042-37425802
042-37425803

368